اسلامی تعلیم

مصنف:
مفتی جلال الدین احمد امجدیؒ

مکتبہ حاجی نیاز احمد
ناشران و تاجران کتب
اندرون بوہڑ گیٹ ملتان
Ph: 061-4571218

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

(کتاب الایمان)

اسلامی عقائد کا بیان

سوال......آپ کون ہیں؟

جواب......مسلمان۔

سوال......مسلمان کسے کہتے ہیں؟

جواب......مسلمان وہ ہے جو اللہ تعالیٰ کو ایک جانے اور سرکار مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو اللہ تعالیٰ کا بھیجا ہوا آخری نبی مانے اور قرآن شریف کو اللہ تعالیٰ کی کتاب کا یقین کرے۔

سوال......آپ کے دین کا نام کیا ہے؟

جواب......اسلام۔

سوال......اسلام کا کلمہ کیا ہے؟

جواب......اسلام کا کلمہ یہ ہے: لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم)۔اس کا نام کلمۂ طیبہ ہے۔

سوال......اس کا مطلب کیا ہے؟

جواب......اس کا مطلب یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں اور سرکار مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اللہ تعالیٰ کے رسول ہیں۔

سوال......اللہ تعالیٰ کسے کہتے ہیں؟

جواب......اللہ تعالیٰ وہ ہے جس نے ہمیں پیدا کیا۔چاند اور سورج بنایا، زمین آسمان اور ساری دُنیا کو پیدا فرمایا۔

سوال......جو اللہ تعالیٰ کو نہ مانے اسے کیا کہتے ہیں؟

جواب......اسے کافر کہتے ہیں۔

سوال......جو اللہ تعالیٰ کے ساتھ اور لوگوں کو بھی عبادت کے لائق سمجھے اسے کیا کہتے ہیں؟

جواب......اسے کافر اور مشرک کہتے ہیں۔

سوال......کافر اور مشرک ہونے میں کیا خرابی ہے؟

جواب......کافر اور مشرک سے اللہ تعالیٰ ہمیشہ ناراض رہتا ہے اور مرنے کے بعد ان کو ہمیشہ جہنم کی آگ میں رہنا پڑے گا۔

سوال......کیا کافر اور مشرک جنت میں کبھی نہیں جائیں گے؟

جواب......نہیں ہرگز نہیں بلکہ یہ لوگ ہمیشہ جہنم میں رہیں گے۔

سوال......سرکارِ مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کون ہیں؟

جواب......اللہ تعالیٰ کے رسول ہیں۔ سب رسولوں سے افضل ہیں۔ ان کے مرتبہ کا کوئی نہیں۔ ہم سب ان کی اُمت میں ہیں اور وہ ہمارے رسول ہیں۔

سوال......ہمارے رسول سرکار مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کہاں پیدا ہوئے؟

جواب......مکہ شریف میں پیدا ہوئے جو ملک عرب کا ایک شہر ہے۔

سوال......حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے دادا اور نانا کا نام کیا تھا؟

جواب......حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے دادا کا نام حضرت عبدالمطلب تھا اور نانا کا نام وہب تھا۔

سوال......حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کس تاریخ میں پیدا ہوئے؟

جواب......۱۲ ربیع الاوّل شریف مطابق ۲۰ اپریل ۵۷۱ء میں پیدا ہوئے۔

سوال......حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے والد کا نام کیا تھا؟

جواب......حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے والد کا نام حضرت عبداللہ تھا۔ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ)

سوال......حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی والدہ کا نام کیا تھا؟

جواب......حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی والدہ کا نام حضرت آمنہ تھا۔ (رضی اللہ تعالیٰ عنہا)

سوال......ہمارے رسول صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کتنے برس زِندہ رہے؟

جواب......ہمارے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم انتقال کے بعد اللہ تعالیٰ کی قدرت سے اپنے مزار شریف میں اب بھی زندہ ہیں۔ ظاہری زندگی آپ کی تریسٹھ برس کی ہوئی۔ ترپن برس کی عمر تک مکہ شریف میں رہے پھر دس سال مدینہ طیبہ میں رہے۔

سوال......حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے کس تاریخ میں وفات پائی؟

جواب......۱۲ ربیع الاوّل ۱۱ ہجری میں وفات پائی۔

سوال......انتقال کے دن انگریزی تاریخ کیا تھی؟

جواب......جون ۶۳۲ء کی بارہ تاریخ تھی۔

سوال......حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا مزار شریف کہاں ہے؟

جواب......مدینہ شریف میں ہے جو مکہ معظمہ سے تقریباً تین سو بیس کلومیٹر کے شمال میں واقع ہے۔

سوال......یہ کیسے معلوم ہوا ہے کہ حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اللہ تعالیٰ کے رسول ہیں؟

جواب......آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے لوگوں کو اللہ کے دین کی طرف بلایا۔ طرح طرح کے معجزے دِکھائے اور غیب کی ایسی ایسی باتیں بتائیں جو رسولوں کے سوا کوئی نہیں بتا سکتا۔ اس سے معلوم ہوا کہ آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اللہ تعالیٰ کے نبی اور رسول ہیں۔

سوال......جو ہمارے حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو نہ مانے وہ کیا ہے؟

جواب......جو ہمارے حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو نہ مانے وہ کافر ہے۔

سوال......جو اللہ تعالیٰ کو مانے مگر ہمارے حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو نہ مانے وہ کیا ہے؟

جواب......وہ بھی کافر ہے۔

سوال......حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو ماننے کا کیا مطلب ہے؟

جواب......حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو ماننے کا یہ مطلب ہے کہ آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو اللہ تعالیٰ کا بھیجا ہوا سچا نبی یقین کرے۔ آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی ہر بات کو حق مانے۔ آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے محبت رکھے اور آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی شان میں بے ادبی کا لفظ نہ بولے۔

قرآن مجید

سوال......قرآن مجید کس کی کتاب ہے؟

جواب......قرآن مجید اللہ تعالیٰ کی کتاب ہے۔

سوال......یہ کیسے معلوم ہوا کہ قرآن مجید اللہ تعالیٰ کی کتاب ہے؟

جواب......قرآن مجید کی طرح کوئی کتاب کسی سے نہیں بن سکی۔ جس سے معلوم ہوا کہ وہ اللہ تعالیٰ کی کتاب ہے اگر کسی آدمی نے بنائی ہوئی ہوتی تو کوئی اور بھی ویسی کتاب بنالیتا۔

سوال......قرآن مجید کس پر اُترا؟

جواب......ہمارے حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم پر نازل ہوا یعنی اُترا۔

سوال......پورا قرآن مجید ایک مرتبہ اُترا یا تھوڑا تھوڑا؟

جواب......تھوڑا تھوڑا لوگوں کی ضرورت کے مطابق اترتا رہا۔

سوال......پورا قرآن مجید کتنے دِنوں میں نازل ہوا؟

جواب......تیئس (۲۳) سال میں۔

سوال......قرآن مجید کیسے نازل ہوتا تھا؟

جواب......حضرت جبرائیل علیہ السلام قرآن مجید کی سورت یا آیت لے کر آتے اور حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے سامنے پڑھتے۔ حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اسے یاد کر کے لوگوں کو سناتے۔ لوگ اسے یاد کر لیتے اور کسی چیز پر لکھ لیتے۔

سوال......قرآن مجید میں کس چیز کا بیان ہے؟

جواب......اس میں ہر چیز کا بیان ہے۔

سوال......یہ کتاب کس لئے نازل ہوئی؟

جواب......لوگوں کو صحیح راستہ دکھانے کیلئے نازل ہوئی تا کہ لوگ اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو جانیں اور ان کی مرضی کے موافق کام کریں۔

سوال......حضرت جبرائیل علیہ السلام کون ہیں؟

جواب......فرشتے ہیں جو رسولوں کے پاس اللہ تعالیٰ کا حکم لاتے تھے۔

سوال......فرشتے کیا چیز ہیں؟

جواب......فرشتے اللہ تعالیٰ کی ایک نوری مخلوق ہیں۔ نہ مرد ہیں نہ عورت، نہ کچھ کھاتے ہیں نہ پیتے ہیں۔ ہر وقت اللہ تعالیٰ کی عبادت میں مصروف رہتے ہیں۔

سوال......انسان کس لئے پیدا کیا گیا؟

جواب......اللہ تعالیٰ کی عبادت کرنے کیلئے۔

سوال......مسلمان اللہ تعالیٰ کی عبادت کیسے کرتے ہیں؟

جواب......نماز پڑھتے ہیں، روزہ رکھتے ہیں اور مالدار مال کی زکوٰۃ نکالتے ہیں اور حج کرتے ہیں۔

سوال......عبادتوں میں سب سے افضل عبادت کون سی ہے؟

جواب......سب سے افضل عبادت نماز ہے۔

سوال......نماز کیا چیز ہے؟

جواب......نماز اللہ تعالیٰ کی عبادت ہے جو ایک خاص طریقے سے ادا کی جاتی ہے کہ بندہ ہاتھ باندھ کر قبلہ کی طرف کھڑا ہوتا ہے۔ قرآن مجید پڑھتا ہے۔ اللہ تعالیٰ کے سامنے جھکتا ہے۔ پیشانی زمین پر رکھ دیتا ہے۔ اس کی بڑائی بیان کرتا ہے اور حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم پر دُرود و سلام بھیجتا ہے۔

سوال......رات اور دن میں کل کتنی مرتبہ نماز پڑھی جاتی ہے؟

جواب......پانچ مرتبہ پڑھی جاتی ہے۔

سوال......ان پانچ نمازوں کے نام کیا ہیں؟

جواب......فجر، ظہر، عصر، مغرب اور عشاء۔

سوال......فجر کی نماز کب پڑھی جاتی ہے؟

جواب......صبح اُجالا ہونے کے بعد سورج نکلنے سے پہلے پڑھی جاتی ہے۔

سوال......ظہر کی نماز کب پڑھی جاتی ہے؟

جواب......ظہر کی نماز دوپہر کو سورج ڈھلنے کے بعد پڑھی جاتی ہے۔

سوال......عصر کی نماز کب پڑھی جاتی ہے؟

جواب......سورج ڈوبنے سے گھنٹہ ڈیڑھ گھنٹہ پہلے پڑھی جاتی ہے۔

سوال......مغرب کی نماز کب پڑھی جاتی ہے؟

جواب......مغرب کی نماز سورج ڈوبنے کے فوراً بعد پڑھی جاتی ہے۔

سوال......عشاء کی نماز کب پڑھی جاتی ہے؟

جواب......ڈیڑھ دو گھنٹہ رات گزرنے کے بعد پڑھی جاتی ہے۔

سوال......نماز پڑھنے سے پہلے جو ہاتھ اور منہ دھویا جاتا ہے، اسے کیا کہتے ہیں؟

جواب......اسے وضو کہتے ہیں۔

سوال......کیا بغیر وضو کے نماز نہیں ہوسکتی؟

جواب......نہیں، ہرگز نہیں۔

سوال......وضو کرنے کا طریقہ کیا ہے؟

جواب......وضو کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ پہلے بسم اللہ الرحمٰن الرحیم پڑھو، پھر مسواک کرو۔ اگر مسواک نہ ہو تو اُنگلی سے دانت مل لو، پھر دونوں ہاتھوں کو گٹے تک تین بار دھوؤ۔ پہلے داہنے ہاتھ پر پانی ڈالو پھر بائیں ہاتھ پر۔ دونوں کو ایک ساتھ نہ دھوؤ۔ پھر داہنے ہاتھ سے تین بار کلی کرو پھر بائیں ہاتھ کی چھوٹی اُنگلی سے ناک صاف کرو اور داہنے ہاتھ سے تین بار ناک میں پانی چڑھاؤ پھر پورا چہرہ دھوؤ یعنی پیشانی پر بال اُگنے کی جگہ سے ٹھوڑی کے نیچے تک اور کان کی لو سے دوسرے کان کی لو تک ہر حصہ پر تین بار پانی بہاؤ۔ اس کے بعد دونوں ہاتھ کہنیوں سمیت تین بار دھوؤ۔ انگلیوں کی طرف سے کہنیوں کے اوپر تک پانی ڈالو، کہنیوں کی طرف سے مت ڈالو۔ پھر ایک بار دونوں ہاتھ سے پورے سر کا مسح کرو، پھر کانوں کا اور گردن کا ایک ایک بار مسح کرو، پھر دونوں پاؤں ٹخنوں سمیت تین بار دھوؤ۔

سوال......دھونے کا مطلب کیا ہے؟

جواب......دھونے کا مطلب یہ ہے کہ جس چیز کو دھوؤ اس کے ہر حصہ پر پانی بہہ جائے۔

سوال......اگر کچھ حصہ بھیگ گیا مگر اس پر پانی نہیں بہا تو وضو ہوگا یا نہیں؟

جواب......اس طرح وضو ہرگز نہیں ہوگا۔ بھیگنے کے ساتھ ہر حصہ پر پانی بہہ جانا ضروری ہے۔

سوال......نماز کے وقت ایک آدمی جو کھڑے ہو کر پکارتا ہے، اسے کیا کہتے ہیں؟

جواب......اسے اذان کہتے ہیں۔

سوال......اذان کا طریقہ کیا ہے؟

جواب......اذان کا طریقہ یہ ہے کہ وضو کرنے کے بعد کسی اونچی جگہ پر قبلہ رُخ کھڑا ہو اور دونوں ہاتھ کی کلمہ کی اُنگلیوں کو دونوں کانوں میں ڈالے پھر بلند آواز سے ان الفاظ کو کہے:۔

اَللّٰهُ اَكْبَرُ ط اَللّٰهُ اَكْبَرُ ط اَللّٰهُ اَكْبَرُ ط اَللّٰهُ اَكْبَرُ ط

اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ ط اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ ط

اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ ط اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ ط

حَيَّ عَلَى الصَّلٰوةِ ط حَيَّ عَلَى الصَّلٰوةِ ط

حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ ط حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ ط

اَللّٰهُ اَكْبَرُ ط اَللّٰهُ اَكْبَرُ ط لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ ط

فجر کی اذان میں حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ کے بعد اَلصَّلٰوةُ خَيْرٌ مِّنَ النَّوْمِ دوبار کہے۔

سوال......اذان کے بعد کی دعا بتلایئے۔

جواب......اذان کے بعد یہ دعا پڑھی جاتی ہے:۔

اَللّٰهُمَّ رَبَّ هٰذِهِ الدَّعْوَةِ التَّآمَّةِ وَالصَّلٰوةِ الْقَآئِمَةِ اٰتِ سَيِّدَنَا مُحَمَّدَنِ الْوَسِيْلَةَ وَالْفَضِيْلَةَ وَالدَّرَجَةَ الرَّفِيْعَةَ وَابْعَثْهُ مَقَامًا مَّحْمُوْدَنِ الَّذِىْ وَعَدْتَّهٗ وَارْزُقْنَا شَفَاعَتَهٗ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ط اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ ط بِرَحْمَتِكَ يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ط

سوال......اذان کے کچھ دیر بعد پھر بلند آواز سے پکارتے ہیں، اسے کیا کہتے ہیں؟

جواب......اسے تثویب اور صلاۃ کہتے ہیں۔

سوال......اس کے الفاظ کیا ہیں؟

جواب......اس کیلئے شرع نے کوئی الفاظ مقرر نہیں کیے ہیں۔کوئی بھی مناسب الفاظ کہہ سکتے ہیں۔آج کل عام طور پر اس قسم کے الفاظ کہے جاتے ہیں:۔

الصلوٰۃ والسلام علیک یا رسول اللہ	الصلوٰۃ والسلام علیک یا نبی اللہ
الصلوٰۃ والسلام علیک یا حبیب اللہ	الصلوٰۃ والسلام علیک یا خیر خلق اللہ
الصلوٰۃ والسلام علیک یا عروس مملکۃ اللہ	وعلیٰ الک واصحابک یا شفیعنا یوم الجزاء

سوال......نماز شروع ہونے سے پہلے ایک آدمی جو بلند آواز سے پڑھتا ہے، اسے کیا کہتے ہیں؟

جواب......اسے تکبیر کہتے ہیں۔

سوال......تکبیر کے الفاظ کیا ہیں؟

جواب......تکبیر کے الفاظ وہی ہیں جو اذان کے الفاظ ہیں فرق صرف اتنا ہے کہ 'حی علی الفلاح' کے بعد دو بار 'قد قامت الصلوٰۃ' زیادہ کر دیا جاتا ہے۔

سوال......تکبیر بیٹھ کر سننا چاہئے کہ کھڑے ہو کر؟

جواب......بیٹھ کر سننا چاہئے پھر جب تکبیر کہنے والا 'حی علی الفلاح' پر پہنچے تو سب کو کھڑے ہونا چاہئے۔

سوال......اذان کہنے والے کو کیا کہتے ہیں؟

جواب......مؤذن کہتے ہیں۔

سوال......اکیلے نماز پڑھنے والے کو کیا کہتے ہیں؟

جواب......اکیلے نماز پڑھنے والے کو منفرد کہتے ہیں۔

سوال......نماز پڑھنے کا طریقہ کیا ہے؟

جواب......نماز پڑھنے کا طریقہ یہ ہے کہ جو نماز پڑھنی ہے پہلے دل میں اس کی نیت کرو اور نیت کے الفاظ زبان سے کہہ لو تو بہتر ہے مثلاً فجر کی نماز پڑھنی ہے تو یوں کہو:۔

﴿ نیت ﴾

نیت کی میں نے دو رکعت نماز فجر فرض کی۔ واسطے اللہ تعالیٰ کے۔ منہ میرا کعبہ شریف کی طرف پھر دونوں ہاتھ کانوں تک لے جاؤ اور اللہ اکبر کہتے ہوئے واپس لاؤ اور ناف کے نیچے دونوں ہاتھ باندھ لو۔ داہنا ہاتھ اوپر رکھو اور بایاں ہاتھ اس کے نیچے رہے پھر ثناء پڑھو۔

﴿ ثناء ﴾

سُبْحٰنَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ وَتَبَارَكَ اسْمُكَ وَتَعَالٰى جَدُّكَ وَلَآ اِلٰهَ غَيْرُكَ

پھر تعوذ پڑھو۔

﴿ تعوذ ﴾ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ

پھر تسمیہ پڑھو۔

﴿ تسمیہ ﴾ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

پھر سورۂ فاتحہ پڑھو۔

﴿ سورۂ فاتحہ ﴾

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۙ اَلرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۙ مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ؕ
اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ؕ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ۙ
صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ۙ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ ۝

سورۂ فاتحہ کے آخر میں آہستہ آمین کہو، پھر تسمیہ یعنی بسم اللہ الرحمٰن الرحیم پڑھ کر کوئی سورۃ پڑھو۔ مثلاً

﴿ سورۂ لہب ﴾

تَبَّتْ يَدَآ اَبِىْ لَهَبٍ وَّتَبَّ ط مَآ اَغْنٰى عَنْهُ مَالُه‘ وَمَا كَسَبَ ط

سَيَصْلٰى نَارًا ذَاتَ لَهَبٍ ج وَّامْرَاَتُه‘ ط حَمَّالَةَ الْحَطَبِ ج

فِىْ جِيْدِهَا حَبْلٌ مِّنْ مَّسَدٍ ع

پھر اللہ اکبر کہتے ہوئے رکوع میں جاؤ یعنی جھک کر گھٹنوں کو ہاتھوں سے مضبوط پکڑ لو۔ پھر کم سے کم تین بار رکوع کی تسبیح پڑھو۔

﴿ رکوع کی تسبیح ﴾ سُبْحٰنَ رَبِّىَ الْعَظِيْم

پھر تَسْمِيْع کہتے ہوئے سیدھے کھڑے ہو جاؤ۔

﴿ تسمیع ﴾ سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَه

پھر کھڑے رہنے کی حالت میں ایک بار تحمید کہو۔

﴿ تحمید ﴾ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْد

پھر اللہ اکبر کہتے ہوئے سجدہ میں چلے جاؤ۔ اس طرح کہ پہلے گھٹنے زمین پر رکھو۔ پھر ہاتھ پھر دونوں ہاتھوں کے بیچ میں ناک

پھر تکبیر یعنی اللہ اکبر کہتے ہوئے اُٹھو، داہنا پاؤں کھڑا رکھو اور بایاں پاؤں بچھا کر اس پر خوب سیدھا بیٹھ جاؤ۔ پھر اسی طرح دوسرا سجدہ کرو۔ اب ایک رکعت پوری ہوگئی۔ دوسری رکعت کیلئے تکبیر کہتے ہوئے کھڑے ہو جاؤ، اس رکعت میں ثناء اور تعوذ نہ پڑھو بلکہ صرف تسمیہ یعنی بسم اللہ الرحمٰن الرحیم پڑھنے کے بعد سورۂ فاتحہ پڑھو اور تسمیہ پڑھ کر کوئی سورۃ ملاؤ۔ مثلاً

سورۂ اخلاص

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ج اَللّٰهُ الصَّمَدُ ج لَمْ يَلِدْ لا
وَلَمْ يُوْلَدْ لا وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ع

اب پہلی رکعت کی طرح رکوع اور سجدے کرو۔ دوسرے سجدے سے فارغ ہو کر بیٹھ جاؤ پھر تشہد اور دُرود شریف پڑھو۔ بسم اللہ نہ پڑھو۔

تشہد

اَلتَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوٰتُ وَالطَّيِّبٰتُ ط اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ
وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ ط اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصّٰلِحِيْنَ ۰
اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ ۰

درود شریف

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ
عَلٰٓى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰٓى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ۰

اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ
عَلٰٓى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰٓى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ۰

پھر اس طرح کی کوئی دعا پڑھو۔

دعا

اَللّٰهُمَّ رَبَّنَآ اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَةً وَّ فِی الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ

اس کے بعد داہنے کندھے کی طرف منہ کر کے اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰہ کہو پھر بائیں طرف بھی اسی طرح کہو

یہ دو رکعت پوری ہو گئی۔ اب ہاتھ اُٹھا کر یوں دعا کرو۔

نماز کے بعد کی دعا

اللهم انت السلام ومنك السلام واليك يرجع السلام فحينا ربنا

بالسلام وادخلنا دارالسلام وتباركت ربنا وتعاليت يا ذوالجلال والاكرام

اس دعا سے فارغ ہو کر دونوں ہاتھ منہ پر پھیر لو۔

سوال......رکوع سے اُٹھ کر کھڑے ہونے کی حالت کو کیا کہتے ہیں؟

جواب......قومہ کہتے ہیں۔

سوال......سجدہ سے اُٹھ کر بیٹھنے کی حالت کو کیا کہتے ہیں؟

جواب......دونوں سجدوں کے درمیان بیٹھے کی حالت کو جلسہ کہتے ہیں اور تشہد پڑھنے کیلئے بیٹھنے کو قعدہ کہتے ہیں۔

سوال......التحیات کے شروع میں بسم اللہ پڑھنا چاہئے یا نہیں؟

جواب......التحیات کے شروع میں بسم اللہ نہیں پڑھنا چاہئے۔

سوال......مقتدی امام کے پیچھے تعوذ اور تسمیہ پڑھے یا نہ پڑھے؟

جواب......مقتدی امام کے پیچھے صرف ثناء پڑھ کر خاموش کھڑا رہے تعوذ اور تسمیہ نہ پڑھے اور نہ کسی رکعت میں سورۂ فاتحہ اور سورۃ پڑھے۔

سوال......مقتدی سمع اللہ لمن حمدہ پڑھے یا نہ پڑھے؟

جواب......مقتدی سمع اللہ لمن حمدہ نہ پڑھے بلکہ رکوع سے کھڑا ہو کر صرف ربنا لک الحمد پڑھے۔

سوال......نماز کے بعد انگلیوں پر گن کر کیا پڑھتے ہیں؟

جواب......۳۳ بار سبحان اللہ، ۳۳ بار الحمد للہ اور ۳۴ بار اللہ اکبر پڑھتے ہیں۔اس کے پڑھنے میں بہت زیادہ ثواب ہے۔

اسلامی آداب

☆ پانچوں وقت نماز پڑھو۔ نماز پڑھنے میں ادھر ادھر نہ دیکھو اور نماز اطمینان سے پڑھو، جلدی جلدی نہ پڑھو۔

☆ قرآن شریف روزانہ پڑھا کرو۔ قرآن شریف کا ادب کرو، اس سے اونچی جگہ پر نہ بیٹھو۔

☆ ماں باپ کا کہنا مانو، ان کا ادب کرو، انہیں خفا نہ ہونے دو۔

☆ استاد کا ادب کرو، استاد ماں باپ سے بڑھ کر ہیں۔ وہ تمہیں دین و مذہب کی باتیں بتاتے ہیں اور بھلے برے کی تمیز سکھاتے ہیں۔

☆ چلتے پھرتے کوئی چیز نہ کھاؤ، ننگے سر کھانا برا ہے۔ کھانے سے پہلے بسم اللہ الرحمٰن الرحیم پڑھو، بغیر ہاتھ دھوئے کھانا نہ کھاؤ۔ داہنے ہاتھ سے کھاؤ، بائیں ہاتھ سے کوئی چیز نہ کھاؤ۔ کھانے میں چپڑ چپڑ کی آواز نہ پیدا کرو۔ ایک وقت میں دودھ اور مچھلی نہ کھاؤ۔ کھانے سے فارغ ہو کر یہ دعا پڑھو:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَطْعَمَنَا وَسَقَانَا وَجَعَلَنَا مُسْلِمِیْنَ ط

☆ پانی اور چائے وغیرہ کوئی چیز بائیں ہاتھ سے نہ پیو۔ ہمیشہ داہنے ہاتھ سے پیو۔ وضو کا بچا ہوا پانی اور آبِ زم زم کھڑے ہو کر پینا چاہئے۔ باقی پانیوں کو کھڑے ہو کر پینا برا ہے۔ پینے کے بعد الحمد للہ کہو۔

☆ قبلہ کی طرف منہ یا پیٹھ کر کے پاخانہ پیشاب نہ کرو۔ لوگوں کے سامنے پاخانہ پیشاب نہ کرو۔ بلکہ کسی چیز کی آڑ میں کرو۔ بیٹھ کر پیشاب کرو۔ کھڑے ہو کر پیشاب کرنا برا ہے۔ لوگوں کے سامنے گھٹنا کھول کر پیشاب کیلئے نہ بیٹھو۔ پاجامہ کا ازار بند کھول کر پیشاب کرو۔ پاجامہ کے پائنچہ سے پیشاب نہ کرو۔ پیشاب کرتے وقت یا پاخانہ کرتے وقت کسی سے بات نہ کرو۔ پاخانہ پیشاب کے مقام کو بائیں ہاتھ سے دھوؤ، داہنے ہاتھ سے دھونا برا ہے۔

دعائے قنوت اور اسلامی کلمے

﴿ دعائے قنوت ﴾

اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَسْتَعِیْنُکَ وَنَسْتَغْفِرُکَ وَنُؤْمِنُ بِکَ وَنَتَوَکَّلُ عَلَیْکَ
وَنُثْنِیْ عَلَیْکَ الْخَیْرَ وَنَشْکُرُکَ وَلَا نَکْفُرُکَ وَنَخْلَعُ وَنَتْرُکُ
مَنْ یَّفْجُرُکَ ط اَللّٰھُمَّ اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَلَکَ نُصَلِّیْ وَنَسْجُدُ
وَاِلَیْکَ نَسْعٰی وَنَحْفِدُ وَنَرْجُوْا رَحْمَتَکَ وَنَخْشٰی
عَذَابَکَ اِنَّ عَذَابَکَ بِالْکُفَّارِ مُلْحِقٌ ط

﴿ اوّل کلمہ طیب ﴾

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم)

﴿ دوسرا کلمہ شہادت ﴾

اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِیْکَ لَهٗ
وَ اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم)

﴿ تیسرا کلمہ تمجید ﴾

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَکْبَرُ ط
وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ط

﴿ چوتھا کلمہ توحید ﴾

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِیْکَ لَهٗ لَهُ الْمُلْکُ وَلَهُ الْحَمْدُ یُحْیٖ وَیُمِیْتُ
وَهُوَ حَیٌّ لَّا یَمُوْتُ اَبَدًا اَبَدًا ط ذُوالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ ط بِیَدِهِ الْخَیْرُ ط
وَهُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ط

پانچواں کلمہ استغفار

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ رَبِّی مِنْ كُلِّ ذَنْبٍ اَذْنَبْتُه‘ عَمَدًا اَوْخَطَاءً سِرًّا اَوْ عَلَانِيَةً
وَّ اَتُوْبُ اِلَيْهِ مِنَ الذَّنْبِ الَّذِىْ اَعْلَمُ وَمِنَ الذَّنْبِ الَّذِىْ لَآ اَعْلَمُ
اِنَّكَ اَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ وَسَتَّارُ الْعُيُوْبِ وَغَفَّارُ الذُّنُوْبِ
وَلَاحَوْلَ وَلَاقُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ط

چھٹا کلمہ ردکفر

اَللّٰهُمَّ اِنِّیٓ اَعُوْذُبِكَ مِنْ اَنْ اُشْرِكَ بِكَ شَيْئًا وَّ اَنَآ اَعْلَمُ بِهٖ وَاَسْتَغْفِرُكَ
لِمَا لَآ اَعْلَمُ بِهٖ تُبْتُ عَنْهُ وَتَبَرَّاْتُ مِنَ الْكُفْرِ وَالشِّرْكِ وَالْكِذْبِ وَالْغِيْبَةِ
وَالْبِدْعَةِ وَالنَّمِيْمَةَ وَالْفَوَاحِشِ وَالْبُهْتَانِ وَالْمَعَاصِیْ كُلِّهَا وَاَسْلَمْتُ
وَ اَقُوْلُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ط

ایمان مفصل

اٰمَنْتُ بِاللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَ رُسُلِهٖ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ
وَالْقَدْرِ خَيْرِهٖ وَشَرِّهٖ مِنَ اللّٰهِ تَعَالٰى وَالْبَعْثِ بَعْدَ الْمَوْتِ ط

ایمان مجمل

اٰمَنْتُ بِاللّٰهِ كَمَا هُوَ بِاَسْمَآئِهٖ وَصِفَاتِهٖ وَقَبِلْتُ جَمِيْعَ اَحْكَامِهٖٓ
اِقْرَارٌ م بِاللِّسَانِ وَتَصْدِيْقٌ م بِالْقَلْبِ ط

اسلامی عقائد کا بیان

سوال......آپ کون ہیں؟

جواب......مسلمان۔

سوال......مسلمان کسے کہتے ہیں؟

جواب......دین اسلام کے ماننے والے کو مسلمان کہتے ہیں۔

سوال......دین اسلام کیا چیز ہے؟

جواب......دین اسلام وہ راستہ ہے جس کے ذریعہ اللہ تعالٰی کی پہچان ہوتی ہے۔

سوال......یہ راستہ انسان کو کس سے ملتا ہے؟

جواب......اللہ تعالٰی کے بھیجے ہوئے پیغمبروں سے۔

سوال......اسلام کی بنیاد کتنی چیزوں پر ہے؟

جواب......اسلام کی بنیاد پانچ چیزوں پر ہے۔

سوال......وہ پانچ چیزیں کون سی ہیں؟

جواب...... اوّل کلمہ شہادت کا زبان سے اقرار کرنا اور دل سے ماننا۔ دوسرے نماز پڑھنا، تیسرے زکوٰۃ دینا، چوتھے رَمضانُ المبارک کے مہینہ کا روزہ رکھنا اور پانچویں حج کرنا۔

سوال......کلمہ شہادت کیا ہے اور اس کا مطلب کیا ہے؟

جواب......کلمہ شہادت یہ ہے: اشھدان لا الہ الا اللہ واشھدان محمد اعبدہ ورسولہ۔ اور اس کا مطلب یہ ہے کہ میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ تعالٰی (جل جلالہ) کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ حضرت محمد (صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم) اللہ تعالٰی کے پیارے بندے اور اس کے رسول ہیں۔

سوال......اگر کوئی شخص کلمہ شہادت زبان سے پڑھتا ہے لیکن دل سے نہیں مانتا تو ایسا شخص مسلمان ہے یا نہیں؟

جواب......ایسا شخص ہرگز مسلمان نہیں ہے۔

سوال...... ایمان کسے کہتے ہیں؟

جواب...... جتنی باتیں حضورِ اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اللہ تعالیٰ کی طرف سے لائے ہیں ان سب کو حق ماننا ایمان ہے۔

سوال...... مسلمان کو کتنی باتوں پر ایمان لانا ضروری ہے؟

جواب...... سات باتوں پر ایمان لانا ضروری ہے، جس کا بیان اس ایمان مفصل میں ہے۔ امنت باللّٰہ وملائکتہ وکتبہ ورسلہ والیوم الأخر والقدر خیرہ وشرہ من اللّٰہ تعالیٰ والبعث بعد الموت

اس کا ترجمہ یہ ہے کہ ایمان لایا میں اللہ تعالیٰ پر اور اس کے فرشتوں پر اور اسکی کتابوں پر اور اس کے رسولوں پر اور قیامت کے دن پر اور اس بات پر کہ تقدیر کی اچھائی اور برائی اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہے اور میں اس بات پر ایمان لایا کہ مرنے کے بعد پھر دوبارہ زندہ ہونا ہے۔

سوال...... کفر کسے کہتے ہیں؟

جواب...... دین کی ضروری باتوں میں سے کسی بات کا انکار کرنا کفر ہے۔

اللہ تعالیٰ (جل جلالہ)

سوال......اللہ تعالیٰ کے بارے میں ہمیں کیسا عقیدہ رکھنا چاہئے؟

جواب......اللہ تعالیٰ ایک ہے پاک اور بے عیب ہے۔ عبادت کے لائق صرف وہی ہے اس کے سوا اور کوئی عبادت کے لائق نہیں۔ وہ ہمیشہ ہے اور ہمیشہ رہے گا، اس کا کوئی شریک نہیں۔ زمین آسمان، چاند سورج، دریا اور پہاڑ ساری دنیا کو اکیلے اسی نے پیدا فرمایا اور وہی سب کا مالک ہے۔ امیر اور غریب بنانا اسی کے اختیار میں ہے۔ اگر وہ نہ چاہے تو ایک پتا نہیں ہل سکتا۔ وہی سب کو زندگی دیتا ہے اور اسی کے حکم سے موت ہوتی ہے۔ ماں، باپ، بیٹا، بیٹی اور بیوی وغیرہ رشتہ ناطہ سے پاک ہے۔ نہ وہ کھاتا ہے نہ پیتا ہے نہ سوتا ہے نہ اونگھتا ہے۔ اس کی کوئی شکل وصورت نہیں ہے۔ بے مثال ہے۔ مکان اور جگہ سے پاک ہے۔

سوال......اللہ تعالیٰ کو میاں کہنا چاہئے یا نہیں؟

جواب......اللہ میاں نہیں کہنا چاہئے کہ منع ہے۔

سوال......خالق، رازق، رحمٰن اور قیوم کس کا نام ہے؟

جواب...... یہ سب نام اللہ تعالیٰ کے ہیں۔

سوال......جن لوگوں کا نام عبدالخالق، عبدالرزاق، عبدالرحمٰن یا عبدالقیوم ہے۔ ان کو خالق، رزاق، رحمٰن، قیوم کہہ کر پکارتے ہیں، کیا ایسا کرنا جائز ہے؟

جواب......ایسا کرنا حرام ہے۔

فرشتے

سوال......فرشتے کیا چیز ہیں؟

جواب......فرشتے انسان کی طرح اللہ تعالیٰ کی ایک مخلوق ہیں لیکن وہ نور سے پیدا کیے گئے۔ نہ مرد ہیں نہ عورت۔ نہ کچھ کھاتے ہیں نہ پیتے ہیں۔ جتنے کام اللہ تعالیٰ نے ان کے سپرد کردیے ہیں اسی میں لگے رہتے ہیں۔ کچھ فرشتے بندوں کا اچھا برا عمل لکھنے پر مقرر ہیں۔ بعض فرشتوں کا کام قبر میں مردوں سے سوال کرنا ہے اور کچھ فرشتے حضور سیّد عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے دربار میں مسلمانوں کے دُرود و سلام پہنچانے پر مقرر ہیں۔

سوال......جو فرشتے بندوں کا اچھا اور برا کام لکھنے پر مقرر ہیں، ان کا نام کیا ہے؟

جواب......ان کو کراماً کاتبین کہتے ہیں۔

سوال......جو فرشتے مردوں سے قبر میں سوال کرنے کیلئے آتے ہیں، انہیں کیا کہتے ہیں؟

جواب......انہیں منکر نکیر کہتے ہیں۔

سوال......وہ مشہور چار فرشتے کون سے ہیں؟

جواب...... اوّل حضرت جبرائیل علیہ السلام جو اللہ تعالیٰ کی کتابیں اور اس کے احکام پیغمبروں تک پہنچاتے تھے۔ دوسرے اسرافیل علیہ السلام جو قیامت کے دن صور پھونکیں گے۔ تیسرے حضرت میکائیل علیہ السلام جو پانی برسانے اور روزی پہنچانے پر مقرر ہیں اور چوتھے حضرت عزرائیل علیہ السلام جو لوگوں کی روح قبض کرنے پر مقرر ہیں۔

اللہ تعالیٰ کی کتابیں

سوال......اللہ تعالیٰ کی کتابیں کتنی ہیں؟

جواب...... اللہ تعالیٰ کی چھوٹی بڑی بہت سی کتابیں نازل ہوئیں۔ بڑی کتاب کو کتاب اور چھوٹی کو صحیفہ کہتے ہیں۔ ان میں چار کتابیں بہت مشہور ہیں۔

سوال......چار مشہور کتابیں کون سی ہیں اور کن پیغمبروں پر نازل ہوئیں؟

جواب......پہلی **توریت** جو حضرت موسیٰ علیہ السلام پر نازل ہوئی۔دوسری **زبور** جو حضرت داؤد علیہ السلام پر نازل ہوئی۔ تیسری **انجیل** جو حضرت عیسیٰ علیہ السلام پر نازل ہوئی اور چوتھی **قرآن مجید** جو ہمارے نبی حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم پر نازل ہوئی۔

سوال......کیا یہ کتابیں آج بھی دنیا میں ملتی ہیں؟

جواب......سب کتابیں ملتی ہیں لیکن قرآن مجید کے علاوہ ہر کتاب میں نصرانیوں اور یہودیوں نے اپنی طرف سے گھٹا بڑھا دیا ہے۔

سوال......قرآن مجید میں کیوں نہیں ہوسکتا؟

جواب......اس لئے کہ اس کی حفاظت کا خود اللہ تعالیٰ نے وعدہ فرمایا ہے۔

سوال......کل صحیفے کتنے نازل ہوئے اور کن پیغمبروں پر نازل ہوئے؟

جواب......صحیفوں کی تعداد صرف اللہ تعالیٰ اور اس کے بتانے سے پیارے مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم جانتے ہیں۔ کچھ صحیفے حضرت آدم علیہ السلام پر نازل ہوئے، کچھ حضرت شیث علیہ السلام پر، کچھ حضرت ابراہیم علیہ السلام پر نازل ہوئے۔ان کے علاوہ اور صحیفے بعض پیغمبروں پر نازل ہوئے۔

سوال......کیا قرآن مجید میں کسی نے کچھ نہیں گھٹایا بڑھایا ہے؟

جواب......نہیں ہرگز نہیں۔قرآن مجید جیسا حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے ظاہری زمانہ میں تھا، ویسا ہی آج بھی ہے۔ایک حرف کا بھی فرق نہیں ہوا اور نہ قیامت تک فرق ہوسکتا ہے۔

رسول اور نبی

سوال......رسول اور نبی کون ہوتے ہیں؟

جواب......رسول اور نبی خدائے تعالیٰ کے پیارے بندے اور انسان ہوتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے ان کو انسانوں کی ہدایت کیلئے دنیا میں بھیجا ہے۔ وہ بندوں تک اللہ تعالیٰ کا پیغام پہنچاتے ہیں۔ معجزے دِکھاتے ہیں اور غیب کی باتیں بتاتے ہیں۔ جھوٹ کبھی نہیں بولتے۔ وہ ہر گناہ سے پاک ہوتے ہیں۔

سوال......کیا فرشتے بھی نبی ہوتے ہیں؟

جواب......نہیں۔ نبی صرف انسانوں میں سے ہوتے ہیں۔

سوال......نبی کتنے ہیں؟

جواب......کچھ کم و بیش ایک لاکھ چوبیس ہزار یا تقریباً دو لاکھ چوبیس ہزار نبی ہیں۔ ان کی ٹھیک تعداد اللہ تعالیٰ کو معلوم ہے پھر اس کے بتانے سے پیارے مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم جانتے ہیں۔

سوال......سب سے پہلے نبی کون ہیں؟

جواب......سب سے پہلے نبی حضرت آدم علیہ السلام ہیں۔

سوال......سب سے آخری نبی کون ہیں؟

جواب......سب سے آخری نبی ہمارے پیغمبر جناب احمد مجتبیٰ محمد مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم ہیں۔

سوال......اب کوئی نبی ہوگا یا نہیں؟

جواب......اب کوئی نبی نہیں ہوگا اسلئے کہ نبوت ہمارے سرکار حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم پر ختم ہوگئی۔ حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے بعد جو شخص نبی پیدا ہونے کو جائز سمجھے وہ کافر ہے۔

سوال......رسولوں میں سب سے افضل رسول کون ہیں؟

جواب......نبیوں اور رسولوں میں سب سے افضل اور بزرگ و برتر ہمارے سرکار حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم ہیں۔ اللہ تعالیٰ کے بعد آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا مرتبہ سب سے بڑا ہے۔

سوال......نبی کے نام پر ص لکھنا چاہئے یا نہیں؟

جواب......پورا درود "صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم" لکھنا چاہئے۔ ص "صلعم" وغیرہ نبی کے نام پر لکھنا حرام ہے۔ (بہارِ شریعت)

قیامت کا بیان

سوال...... قیامت کس دن کو کہتے ہیں؟

جواب...... قیامت اس دن کو کہتے ہیں جس میں سب آدمی اور تمام جانور مر جائیں گے۔ آسمان، زمین، چاند، سورج، پہاڑ، دنیا کی ہر چیز ٹوٹ پھوٹ کر ختم ہو جائے گی۔ یہاں تک کہ تمام فرشتے بھی فنا ہو جائیں گے۔

سوال...... تمام آدمی اور فرشتے وغیرہ کیسے فنا ہو جائیں گے؟

جواب...... حضرت اسرافیل علیہ السلام صور پھونکیں گے لوگ صور کی آواز سنیں گے تو بیہوش ہو کر گر پڑیں گے اور مر جائیں گے یہاں تک کہ صور بھی ختم ہو جائے گا اور اسرافیل علیہ السلام بھی فنا ہو جائیں گے۔

سوال...... صور کیا چیز ہے؟

جواب...... سینگ کی شکل کی ایک چیز ہے۔

سوال...... قیامت کب آئے گی؟

جواب...... قیامت آنے کا ٹھیک وقت صرف اللہ تعالیٰ کو معلوم ہے۔ پھر اسکے بتانے سے پیارے مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم جانتے ہیں۔ ہمیں اتنا معلوم ہے کہ محرم کی دسویں تاریخ ہوگی جمعہ کا دن ہوگا۔ البتہ ہمارے سرکار حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے قیامت کی بہت سی نشانیوں کو بیان فرما دیا ہے۔ ان نشانیوں کو دیکھ کر قیامت کا قریب ہونا معلوم ہو جائے گا۔

سوال...... قیامت کی کچھ نشانیاں بیان کیجئے۔

جواب...... جب دنیا میں گناہ زیادہ ہونے لگیں، حرام کاموں کو لوگ کھلم کھلا کرنے لگیں، ماں باپ کو تکلیف دیں اور غیروں سے میل جول رکھیں، امانت میں خیانت کریں، زکوٰۃ دینا لوگوں پر گراں گزرے، علم دین دنیا حاصل کرنے کیلئے پڑھا جائے، ناچ گانے کا رواج زیادہ ہو جائے، بدکار لوگ قوم کے پیشوا اور لیڈر ہو جائیں، چرواہے وغیرہ کم درجہ کے لوگ بڑی بڑی بلڈنگوں اور کوٹھیوں میں رہنے لگیں، زلزلے اور بھونچال آنے سے زمین دھنسنے تو سمجھ لو قیامت قریب آ گئی۔

تقدیر کا بیان

سوال...... تقدیر کسے کہتے ہیں؟

جواب...... دنیا میں جو کچھ ہوتا ہے اور بندے جو کچھ بھلائی اور برائی کرتے ہیں۔ خدائے تعالیٰ نے اسے اپنے علم کے موافق پہلے سے لکھ لیا ہے، اسے تقدیر کہتے ہیں۔

سوال...... کیا اللہ تعالیٰ نے جیسا ہماری تقدیر میں لکھ دیا ہے، ہمیں مجبوراً ویسا کرنا پڑتا ہے۔

جواب...... نہیں۔ اللہ تعالیٰ کے لکھ دینے سے ہمیں مجبوراً ویسا نہیں کرنا پڑتا ہے۔ بلکہ ہم جیسا کرنے والے تھے اللہ تعالیٰ نے اپنے علم سے ویسا لکھ دیا اگر کسی کی تقدیر میں برائی لکھی تو اس لئے کہ وہ برائی کرنے والا تھا اگر وہ بھلائی کرنے والا ہوتا تو اللہ تعالیٰ اس کی تقدیر میں بھلائی لکھتا۔

☆ خلاصہ یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کے لکھ دینے سے بندہ کسی کام کے کرنے پر مجبور نہیں کیا گیا۔

مرنے کے بعد زندہ ہونا

سوال...... مرنے کے بعد زندہ ہونے سے کیا مراد ہے؟

جواب...... قیامت کے دن جب زمین آسمان انسان اور فرشتے وغیرہ سب فنا ہوجائیں گے پھر اللہ تعالیٰ جب چاہے گا تو حضرت اسرافیل علیہ السلام کو زندہ فرمائے گا۔ وہ دوبارہ صور پھونکیں گے تو سب چیزیں موجود ہوجائیں گی۔ فرشتے اور آدمی وغیرہ سب زندہ ہوجائیں گے۔ مردے اپنی اپنی قبروں سے اُٹھیں گے۔ حشر کے میدان میں اللہ تعالیٰ کے سامنے پیشی ہوگی۔ حساب لیا جائیگا اور ہر شخص کو اچھے برے کاموں کا بدلہ دیا جائیگا یعنی اچھے لوگوں کو جنت ملے گی اور بروں کو جہنم میں بھیج دیا جائیگا۔

سوال...... جو شخص ایمان مفصل کی سب باتوں کو دل سے مانے اور زبان سے اقرار کرے، لیکن نماز نہ پڑھے، روزہ نہ رکھے، زکوٰۃ نہ دے اور حج نہ کرے، تو وہ مسلمان ہے یا نہیں؟

جواب...... مسلمان تو ہے لیکن سخت گنہگار اور خدا اور رسول صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا نافرمان ہے ایسے شخص کو فاسق اور فاجر کہتے ہیں۔

سوال...... جو شخص نماز روزہ وغیرہ کا پابند ہو ایمان مفصل کی سب باتوں کو دل سے مانتا ہو لیکن حضور سیّد عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی شان میں گستاخی اور بے ادبی کرتا ہو (نعوذ باللہ) وہ مسلمان ہے یا نہیں؟

جواب...... وہ مسلمان نہیں ہے، ایسا شخص کافر اور مرتد ہے۔

سوال...... جو شخص حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی شان میں خود گستاخی نہ کرے لیکن گستاخی کرنے والے کو جان بوجھ کر مسلمان سمجھے تو وہ کیسا ہے؟

جواب...... وہ بھی کافر اور مرتد ہے۔

نماز کا بیان

سوال......نماز شروع کرنے سے پہلے کن چیزوں کی ضرورت ہے؟

جواب......نماز شروع کرنے سے پہلے سات باتوں کی ضرورت ہے۔

سوال......وہ سات باتیں کیا ہیں؟

جواب...... اوّل بدن کا پاک ہونا۔ دوسرے کپڑوں کا پاک ہونا۔ تیسرے نماز کی جگہ کا پاک ہونا۔ چوتھے ستر عورت۔ پانچویں نماز کا وقت ہونا۔ چھٹے قبلہ کی طرف منہ ہونا۔ ساتویں نماز کی نیت کرنا۔ ان سات باتوں کو شرائطِ نماز کہتے ہیں۔

نماز کی پہلی شرط

سوال......بدن پاک ہونے کا مطلب کیا ہے؟

جواب......بدن پاک ہونے کا مطلب یہ ہے کہ بدن پر نجاستِ حقیقیہ اور نجاستِ حکمیہ نہ پائی جائے۔

سوال......نجاست کی کل کتنی قسمیں ہیں؟

جواب......نجاست کی دو قسمیں ہیں: (۱) نجاست حقیقیہ (۲) نجاست حکمیہ۔

سوال......نجاست حقیقیہ کسے کہتے ہیں؟

جواب......نجاست حقیقیہ وہ نجاست ہے جو دیکھنے میں آ سکے۔ جیسے پاخانہ پیشاب وغیرہ۔

سوال......نجاست حکمیہ کسے کہتے ہیں؟

جواب......نجاست حکمیہ وہ نجاست ہے جو شریعت کے بتانے سے ثابت ہو مگر دیکھنے میں نہ آ سکے۔ جیسے وہ حالتیں جن کی وجہ سے آدمی پر غسل یا وضو ضروری ہو جاتا ہے۔

پھر نجاست حکمیہ کی دو قسمیں ہیں: (۱) حدث اصغر (۲) حدث اکبر۔

سوال......حدث اصغر سے بدن کب پاک ہوگا؟

جواب......جب آدمی وضو کر لے تو اس کا بدن حدث اصغر سے پاک ہو جائے گا۔

وضو کا بیان

سوال......وضو کسے کہتے ہیں؟

جواب......گٹوں سمیت دونوں ہاتھ دھونا، کلی کرنا، ناک میں پانی ڈالنا، منہ دھونا، کہنیوں سمیت دونوں ہاتھ دھونا، سر کا مسح کرنا اور ٹخنوں سمیت دونوں پاؤں دھونا۔ اس کا نام وضو ہے۔ جس کا طریقہ تم اسلامی تعلیم کے حصہ اوّل میں پڑھ چکے ہو۔

سوال......کیا وضو میں یہ سب باتیں ضروری ہیں؟

جواب......نہیں بلکہ صرف بعض باتیں ضروری ہیں جنہیں فرض کہتے ہیں ان کے چھوٹ جانے سے وضو نہیں ہوتا اور بعض باتیں ہیں جن کے چھوٹ جانے سے وضو ہو جاتا ہے مگر ناقص ہوتا ہے اور بعض باتیں مستحب ہیں جن کے کرنے سے ثواب بڑھ جاتا ہے اور چھوٹ جانے سے وضو میں کوئی خرابی نہیں ہوتی۔

سوال......وضو میں کتنی چیزیں فرض ہیں؟

جواب......وضو میں چار چیزیں فرض ہیں۔ اوّل منہ دھونا یعنی بال نکلنے کی جگہ سے ٹھوڑی کے نیچے تک اور ایک کان کی لو سے دوسرے کان کی لو تک۔ دوسرے کہنیوں سمیت دونوں ہاتھ دھونا۔ تیسرے چوتھائی سر کا مسح کرنا یعنی بھیگا ہوا ہاتھ پھیرنا۔ چوتھے دونوں پاؤں ٹخنوں سمیت دھونا۔

سوال......وضو میں کتنی سنتیں ہیں؟

جواب......وضو میں سولہ سنتیں ہیں:۔

(۱) نیت کرنا (۲) بسم اللہ الرحمٰن الرحیم سے شروع کرنا (۳) دونوں ہاتھوں کو گٹوں تک تین بار دھونا (٤) مسواک کرنا (۵) داہنے ہاتھ سے تین کلیاں کرنا (٦) داہنے ہاتھ سے تین بار ناک میں پانی چڑھانا (۷) بائیں ہاتھ سے ناک صاف کرنا (۸) داڑھی کا خلال کرنا (۹) ہاتھ پاؤں کی انگلیوں کا خلال کرنا (۱۰) ہر عضو کو تین تین بار دھونا (۱۱) پورے سر کا مسح کرنا (۱۲) کانوں کا مسح کرنا (۱۳) ترتیب سے وضو کرنا (١٤) داڑھی کے جو بال منہ کے دائرے کے نیچے ہیں ان کا مسح کرنا (۱۵) اعضاء کو پے در پے دھونا یعنی ایک عضو خشک ہونے سے پہلے دوسرے کو دھونا (١٦) ہر مکروہ بات سے بچنا۔

سوال......وضو میں کتنی باتیں مستحب ہیں؟

جواب......وضو میں پینسٹھ باتیں مستحب ہیں جس کو تم بہار شریعت میں پڑھو گے۔

سوال......وضو میں کتنی باتیں مکروہ ہیں؟

جواب......مکروہ میں اکیس باتیں مکروہ ہیں:۔

(۱) عورت کے غسل یا وضو کے بچے ہوئے پانی سے وضو کرنا (۲) وضو کیلئے نجس جگہ بیٹھنا (۳) نجس جگہ وضو کا پانی گرانا (٤) مسجد کے اندر وضو کرنا (٥) وضو کے اعضاء سے برتن میں قطرے ٹپکانا (٦) پانی میں رینٹھ یا کھنکار ڈالنا (۷) قبلہ کی طرف تھوک یا کھنکار ڈالنا یا کلی کرنا (۸) بے ضرورت دنیا کی بات کرنا (۹) ضرورت سے زیادہ پانی خرچ کرنا (۱۰) پانی اس قدر کم خرچ کرنا کہ سنت ادا نہ ہو (۱۱) منہ پر پانی مارنا (۱۲) منہ پر پانی ڈالتے وقت پھونکنا (۱۳) صرف ایک ہاتھ سے منہ دھونا (١٤) گلے کا مسح کرنا (١٥) بائیں ہاتھ سے کلی کرنا یا ناک میں پانی ڈالنا (١٦) داہنے ہاتھ سے ناک صاف کرنا (۱۷) اپنے لئے کوئی لوٹا وغیرہ خاص کر لینا (۱۸) تین نئے پانیوں سے تین بار سر کا مسح کرنا (۱۹) جس کپڑے سے استنجا کا پانی خشک کیا ہو اس سے اعضائے وضو پونچھنا (۲۰) دھوپ کے گرم پانی سے وضو کرنا (۲۱) کسی سنت کو چھوڑ دینا۔

سوال......کن چیزوں سے وضو ٹوٹ جاتا ہے؟

جواب:

(۱) پاخانہ کرنا (۲) پیشاب کرنا (۳) پاخانہ پیشاب کے راستے کسی اور چیز کا نکلنا (٤) پاخانہ کے راستے سے ہوا نکلنا (٥) بدن کے کسی مقام سے خون یا پیپ نکل کر ایسی جگہ بہنا کہ جس کا وضو یا غسل میں دھونا فرض ہے (٦) کھانا پانی یا صفرا کی منہ بھر قے آنا (۷) اس طرح سو جانا کہ جسم کے جوڑ ڈھیلے پڑ جائیں (۸) بیہوش ہونا (۹) جنون ہونا (۱۰) غشی ہونا (۱۱) کسی چیز کا اتنا نشہ ہونا کہ چلنے میں پاؤں لڑکھڑائیں (۱۲) رکوع اور سجدہ والی نماز میں اتنی زور سے ہنسنا کہ آس پاس والے سنیں (۱۳) دُکھتی آنکھ سے آنسو بہنا۔ ان تمام باتوں سے وضو ٹوٹ جاتا ہے۔ (فتاویٰ عالمگیری۔ بہار شریعت)

غسل کا بیان

سوال......حدث اکبر سے بدن کیسے پاک کیا جاتا ہے؟

جواب......غسل کرنے سے بدن حدث اکبر سے پاک کیا جاتا ہے۔

سوال......غسل کسے کہتے ہیں؟

جواب......نہانے کو غسل کہتے ہیں۔اس کا شرعی طریقہ یہ ہے کہ پہلے غسل کی نیت کر کے دونوں ہاتھ گٹوں تک تین بار دھوئے پھر استنجاء کی جگہ دھوئے۔ اس کے بعد بدن پر اگر کہیں نجاست حقیقیہ یعنی پیشاب یا پاخانہ وغیرہ ہو تو اسے دُور کرے۔ پھر نماز جیسا وضو کرے مگر پاؤں نہ دھوئے ہاں اگر چوکی یا پتھر وغیرہ اونچی چیز پر نہائے تو پاؤں بھی دھولے۔اس کے بعد بدن پر تیل کی طرح پانی چپڑے۔پھر تین مرتبہ داہنے کندھے پر پانی بہائے اور پھر تین مرتبہ بائیں کندھے پر اور پھر سر اور تمام بدن پر تین بار پانی بہائے۔تمام بدن پر ہاتھ پھیرے اور ملے۔پھر نہانے کے بعد فوراً کپڑا پہن لے۔ (بہارِ شریعت)

سوال......غسل میں کتنی باتیں فرض ہیں؟

جواب......غسل میں تین باتیں فرض ہیں:

(۱) کلی کرنا (۲) ناک میں پانی ڈالنا (۳) تمام ظاہر بدن پر سر سے پاؤں تک پانی بہانا۔

سوال......غسل میں کتنی باتیں سنت ہیں؟

جواب......غسل میں یہ باتیں سنت ہیں:

(۱) غسل کی نیت کرنا (۲) دونوں ہاتھ گٹوں تک تین بار دھونا (۳) استنجاء کی جگہ دھونا (٤) بدن پر جہاں کہیں نجاست ہو اُسے دور کرنا (٥) نماز جیسا وضو کرنا (٦) بدن پر تیل کی طرح پانی چپڑنا (٧) دائیں کندھے پھر بائیں کندھے پھر سر پر اور تمام بدن پر تین بار پانی بہانا (٨) تمام بدن پر ہاتھ پھیرنا اور ملنا (٩) نہانے میں قبلہ رُخ نہ ہونا اور کپڑا پہن کر نہاتا ہو تو حرج نہیں (١٠) ایسی جگہ نہانا کہ کوئی نہ دیکھے (١١) نہاتے وقت کسی قسم کا کلام نہ کرنا (١٢) کوئی دعا نہ پڑھنا (١٣) عورتوں کو بیٹھ کر نہانا (١٤) نہانے کے بعد فوراً بعد کپڑے پہن لینا۔ (فتاوٰی عالمگیری۔دُرِّ مختار۔بہارِ شریعت)

استنجاء کا بیان

سوال...... استنجاء کسے کہتے ہیں؟

جواب...... پیشاب یا پاخانہ کرنے کے بعد بدن پر جو نجاست لگی رہتی ہے، اس کے پاک کرنے کو استنجاء کہتے ہیں۔

سوال...... پیشاب کے بعد استنجاء کا طریقہ کیا ہے؟

جواب...... پیشاب کرنے کے بعد پاک مٹی یا کنکر یا پھٹے پرانے کپڑے سے پیشاب سکھائے، پھر پانی سے دھوڈالے۔

سوال...... پاخانہ کے بعد استنجاء کرنے کا طریقہ کیا ہے؟

جواب...... پاخانہ کے بعد مٹی، کنکر یا پتھر کے تین یا پانچ یا سات ٹکڑوں سے پاخانہ کی جگہ صاف کرے پھر پانی سے دھوڈالے۔

سوال...... استنجاء کا ڈھیلا اور پانی کس ہاتھ سے استعمال کرنا چاہئے؟

جواب...... بائیں ہاتھ سے۔

سوال...... کن چیزوں سے استنجاء کرنا منع ہے؟

جواب...... کسی قسم کا کھانا، ہڈی، گوبر، کوئلہ اور جانور کا چارہ۔ ان سب چیزں سے استنجاء کرنا منع ہے۔ (بہارِ شریعت)

سوال...... کن جگہوں پر پیشاب یا پاخانہ کرنا منع ہے؟

جواب...... کنوئیں یا حوض یا چشمہ کے کنارے پانی میں اگرچہ بہتا ہوا ہو، گھاٹ پر، پھلدار درخت کے نیچے، ایسے درخت میں کہ جس میں کھیتی موجود ہو۔ سایہ میں جہاں لوگ اُٹھتے بیٹھتے ہوں۔ مسجد یا عید گاہ کے پہلو میں۔ قبرستان یا راستہ میں۔ جس جگہ جانور بندھے ہوں اور جہاں وضو یا غسل کیا جاتا ہو۔ ان سب جگہوں میں پاخانہ یا پیشاب کرنا منع ہے۔ (بہارِ شریعت)

سوال...... پاخانہ یا پیشاب کرتے وقت منہ کس طرف ہونا چاہئے؟

جواب...... پاخانہ یا پیشاب کرتے وقت قبلہ کی طرف منہ یا پیٹھ کرنا منع ہے۔ ہمارے ملک کے رہنے والوں کو شمال یا جنوب کی جانب منہ کرنا چاہئے۔ (فتاویٰ عالمگیری۔ بہارِ شریعت)

پانی کا بیان

سوال......کن پانیوں سے وضو کرنا جائز ہے؟

جواب......برسات کا پانی، ندی نالے، چشمے، سمندر، دریا اور کنوئیں کا پانی، پگھلی ہوئی برف یا اَولے کا پانی، تالاب یا بڑے حوض کا پانی ان سب پانیوں سے وضو کرنا جائز ہے۔ (بہارِ شریعت وغیرہ)

سوال......کن پانیوں سے وضو کرنا جائز نہیں؟

جواب......پھل دار درخت کا نچوڑا ہوا پانی، یا وہ پانی جس میں کوئی پاک چیز مل گئی اور نام بدل گیا جیسے شربت، شوربا، چائے وغیرہ یا بڑے حوض اور تالاب کا ایسا پانی جس کا رنگ یا بو یا مزہ کسی ناپاک چیز کے مل جانے سے بدل گیا اور چھوٹے حوض یا گھڑے کا وہ پانی کہ جس میں کوئی ناپاک چیز گرگئی ہو یا کوئی ایسا جانور گر کر مر گیا ہو کہ جس میں بہتا خون ہو۔ اگرچہ پانی کا رنگ یا بو یا مزہ نہ بدلا ہو اور وہ پانی جو وضو غسل کا دھوون ہے۔ ان سب پانیوں سے وضو کرنا ناجائز ہے۔ (بہارِ شریعت وغیرہ)

سوال......دودھ سے وضو کرنا جائز ہے یا نہیں؟

جواب......دودھ سے وضو کرنا جائز نہیں۔ اگر اس میں اتنا پانی مل گیا کہ دودھ کا نام بدل کر پانی ہو گیا، تو اب اس سے وضو کرنا جائز ہے۔ (بہارِ شریعت)

سوال......کیا وضو اور غسل کے پانی میں کچھ فرق ہے؟

جواب......نہیں، جن پانیوں سے وضو جائز ہے ان سے غسل بھی جائز ہے اور جن پانیوں سے وضو ناجائز ہے غسل بھی ناجائز ہے۔ (فتاویٰ عالمگیری۔ درمختار۔ بہارِ شریعت)

سوال......کن جانوروں کا جھوٹا مکروہ ہے؟

جواب......گھر میں رہنے والے جانور جیسے بلی، چوہا، سانپ، چھپکلی اور اُڑنے والے شکاری جانور جیسے شکرا، باز، بہری چیل اور کوّا وغیرہ اور وہ مرغی جو چھوٹی پھرتی ہو اور نجاست پر منہ ڈالتی ہو اور وہ گائے جس کی عادت غلیظ کھانے کی ہو۔ ان سب کا جھوٹا مکروہ ہے۔ (فتاویٰ عالمگیری۔ بہارِ شریعت)

سوال......کن جانوروں کا جھوٹا پاک ہے؟

جواب......جن جانوروں کا گوشت کھایا جاتا ہے ان کا جھوٹا پاک ہے جیسے گائے، بیل، بھینس، بکری، کبوتر اور فاختہ وغیرہ۔

سوال......کن جانوروں کا جھوٹا ناپاک ہے؟

جواب......سور، کتا، شیر، چیتا، بھیڑیا، ہاتھی، گیدڑ اور دوسرے شکاری چوپائے کا جھوٹا ناپاک ہے۔ (بہارِ شریعت وغیرہ)

کنویں کا بیان

سوال......کنواں کیسے ناپاک ہوجاتا ہے؟

جواب......کنوئیں میں آدمی، بیل، بھینس یا بکری مرجائے یا کسی قسم کی کوئی ناپاک چیز گرجائے تو کنواں ناپاک ہوجاتا ہے۔

سوال......اگر کنوئیں میں مراہوا جانور پایا گیا اور یہ معلوم نہیں کب گرا ہے تو کنواں کب سے ناپاک مانا جائے گا؟

جواب......جس وقت دیکھا جائے گا اسی وقت سے کنواں ناپاک مانا جائے گا۔ (بہارشریعت)

سوال......کنوئیں میں اگر کوئی جانور گرجائے اور زندہ نکال لیا جائے تو کنواں ناپاک ہوگا یا نہیں؟

جواب......اگر کوئی ایسا جانور گرا کہ اس کا جھوٹا ناپاک ہے، جیسے کتا اور گیدڑ وغیرہ تو کنواں ناپاک ہوجائے گا۔ اور اگر وہ جانور گرا کہ جس کا جھوٹا ناپاک نہیں جیسے گائے اور بکری وغیرہ اور ان کے بدن پر نجاست بھی نہ لگی ہو تو گر کر زندہ نکل آنے کی صورت میں جب تک ان کے پاخانہ پیشاب کردینے کا یقین نہ ہو، کنواں ناپاک نہ ہوگا۔ (بہارشریعت)

سوال......کنواں اگر ناپاک ہوجائے تو کتنا پانی نکالا جائے گا؟

جواب......اگر کنوئیں میں نجاست پڑجائے یا آدمی، بیل، بھینس، بکری یا اتنا ہی بڑا کوئی دوسرا جانور گر کر مرجائے یا دو بلیاں مرجائیں یا مرغی اور بطخ کی بیٹ گرجائے، یا مرغا، مرغی، بلی، چوہا، چھپکلی یا اور کوئی بہتے ہوئے خون والا جانور کنوئیں میں مر کر پھول جائے یا پھٹ جائے یا ایسا جانور گرجائے کہ جس کا جھوٹا ناپاک ہے اگرچہ زندہ نکل آئے جیسے سور اور کتا وغیرہ تو ان سب صورتوں میں کل پانی نکالا جائے گا۔

سوال......اگر چوہا یا بلی کنوئیں میں گر کر مرجائے اور پھولنے پھٹنے سے پہلے نکال لی جائے تو کیا حکم ہے؟

جواب...... چوہا، چھچھوندر، گوریا، چڑیا، چھپکلی، گرگٹ یا ان کے برابر یا ان سے چھوٹا کوئی بہتے ہوئے خون والا جانور کنوئیں میں گر کر مرجائے اور پھولنے پھٹنے سے پہلے نکال لیا جائے تو بیس ڈول سے تیس ڈول تک پانی نکالا جائے گا۔ (بہارشریعت)

اگر بلی، کبوتر، مرغی اور اتنا ہی بڑا کوئی دوسرا جانور کنوئیں میں گر کر مرجائے اور پھولے پھٹے نہیں تو چالیس ڈول سے ساٹھ ڈول تک پانی نکالا جائے گا۔ (فتاویٰ عالمگیری۔بہارشریعت)

سوال......ڈول کتنا بڑا ہونا چاہیے؟

جواب...... جو ڈول کنوئیں میں پڑا رہتا ہے وہی ڈول معتبر ہے۔ اور اگر کوئی ڈول کنوئیں کیلئے خاص نہ ہو تو ایسا ڈول ہونا چاہیے کہ جس میں ایک صاع یعنی تقریباً سوا پانچ کلو پانی آجائے۔

سوال...... جتنا پانی نکالنا ہو اتنا ہی پانی ایک ہی مرتبہ میں نکالنا ضروری ہے یا کئی مرتبہ کر کے بھی نکالنا جائز ہے؟

جواب...... بہتر ہے کہ کل پانی ایک ہی مرتبہ نکال دیا جائے لیکن اگر کئی مرتبہ کر کے نکالا جائے تو یہ بھی جائز ہے مثلاً ساٹھ ڈول پانی نکالنا ہے تو بیس صبح کو نکالا، بیس دوپہر کو اور بیس شام کو۔ کنوئیں میں بارہ ہاتھ پانی ہے اور کل پانی نکالنا ہے تو چار ہاتھ پانی آج نکالا، چار ہاتھ کل اور چار ہاتھ پرسوں تو یہ بھی جائز ہے۔ (بہارِ شریعت)

سوال...... کنواں کا پانی پاک ہو جانے کے بعد کنواں کی دیوار اور ڈول رسی بھی پاک کرنا پڑے گا یا نہیں؟

جواب...... کنواں کی دیوار اور ڈول رسی نہیں پاک کرنا پڑے گا۔ پانی کے پاک ہونے کے ساتھ یہ چیزیں بھی پاک ہو جائیں گی۔

سوال...... کل پانی نکالنے کا کیا مطلب ہے؟

جواب...... کل پانی نکالنے کا مطلب یہ ہے کہ اتنا پانی نکال لیا جائے کہ اب ڈول ڈالیں تو آدھا بھی نہ بھرے۔

سوال...... اگر کل پانی نکالنا ہو مگر کنواں ایسا ہو کہ پانی اس کا ٹوٹتا ہی نہ ہو تو اس صورت میں کل پانی کیسے نکالا جائے گا؟

جواب...... اگر کنوئیں کا پانی ٹوٹتا ہی نہ ہو تو کل پانی نکالنے کا بہتر طریقہ یہ ہے کہ اس کے پانی کی گہرائی بانس یا کسی دوسری لکڑی سے صحیح طور پر ناپ لیں اور چند آدمی بہت پھرتی سے سو ڈول نکالیں۔ پھر پانی ناپیں جتنا کم ہو اسی حساب سے پانی نکال لیں کنواں پاک ہو جائے گا۔ اس کی مثال یہ ہے کہ پہلی مرتبہ ناپنے سے معلوم ہوا کہ پانی دس ہاتھ ہے۔ پھر سو ڈول نکالنے کے بعد ناپا تو نو ہاتھ رہا تو معلوم ہوا کہ سو ڈول میں ایک ہاتھ کم ہوا تو دس ہاتھ میں کل دس سو یعنی ایک ہزار ڈول ہوئے۔

نماز کے وقتوں کا بیان

سوال......رات اور دن میں کتنے وقتوں کی نماز پڑھنا ضروری ہے؟

جواب......رات اور دن میں کل پانچ وقتوں کی نماز پڑھنا ضروری ہے۔

سوال......وہ پانچ وقت کون سے ہیں؟

جواب......وہ پانچ وقت یہ ہیں: فجر، ظہر، عصر، مغرب، عشاء۔

سوال......فجر کا وقت کب سے کب تک رہتا ہے؟

جواب......اُجالا ہونے سے فجر کا وقت شروع ہوتا ہے اور سورج نکلنے سے پہلے تک رہتا ہے۔ جب سورج کا ذرا سا کنارہ بھی نکل آتا ہے تو فجر کا وقت ختم ہو جاتا ہے۔

سوال......ظہر کا وقت کب سے کب تک رہتا ہے؟

جواب......ظہر کا وقت سورج ڈھلنے کے بعد شروع ہوتا ہے اور ٹھیک دوپہر کے وقت کسی چیز کا جتنا سایہ ہوتا ہے۔ اس کے علاوہ اسی چیز کا دوگنا سایہ ہو جائے تو ظہر کا وقت ختم ہو جاتا ہے۔

سوال......عصر کا وقت کب سے کب تک رہتا ہے؟

جواب......ظہر کا وقت ختم ہو جانے سے عصر کا وقت شروع ہو جاتا ہے اور سورج ڈوبنے سے پہلے تک رہتا ہے۔

سوال......مغرب کا وقت کب سے کب تک رہتا ہے؟

جواب......مغرب کا وقت سورج ڈوبنے کے بعد شروع ہو جاتا ہے اور شمالاً جنوباً پھیلی ہوئی سفیدی کے غائب ہونے سے پہلے تک رہتا ہے۔

سوال......عشاء کا وقت کب سے کب تک رہتا ہے؟

جواب......عشاء کا وقت شمالاً جنوباً پھیلی سفیدی کے غائب ہونے سے شروع ہوتا ہے اور صبح اُجالا ہونے سے پہلے تک رہتا ہے۔

مکروہ وقتوں کا بیان

سوال......کیا رات اور دن میں کچھ وقت ایسے بھی ہیں جن میں نماز پڑھنا جائز نہیں ہے؟

جواب...... جی ہاں، سورج نکلنے کے وقت، سورج ڈوبنے کے وقت اور دوپہر کے وقت کسی قسم کی کوئی نماز پڑھنا جائز نہیں۔ ہاں اگر عصر کی نماز نہیں پڑھی تو سورج ڈوبنے کے وقت پڑھ لے مگر اتنی تاخیر کرنا سخت گناہ ہے۔ (بہارِ شریعت)

سوال......سورج نکلنے کے وقت کتنی دیر نماز پڑھنا جائز ہے؟

جواب......جب سورج کا کنارہ ظاہر ہو اس وقت سے لے کر تقریباً بیس منٹ تک نماز پڑھنا جائز نہیں۔ (فتاویٰ رضویہ)

سوال......اور سورج ڈوبنے کے وقت کب سے کب تک نماز پڑھنا جائز نہیں ہے؟

جواب...... جب سورج پر نظر ٹھہرنے لگے اس وقت سے لے کر ڈوبنے تک نماز پڑھنا جائز نہیں ہے اور یہ وقت بھی تقریباً بیس منٹ ہے۔ (فتاویٰ رضویہ)

سوال......دوپہر کے وقت کب سے کب تک نماز پڑھنا جائز نہیں؟

جواب......نصف النہار شرعی سے نصف النہار حقیقی تک نماز پڑھنا جائز نہیں۔ جس کا بیان بہارِ شریعت میں پڑھو گے۔

تعداد رکعت اور نیت کا بیان

سوال......فجر کے وقت کتنی رکعت نماز پڑھی جاتی ہے؟

جواب......فجر کے وقت کل چار رکعت نماز پڑھی جاتی ہے۔ پہلے دو رکعت سنت، پھر دو رکعت فرض۔

سوال......دو رکعت سنت کی نیت کس طرح کی جاتی ہے؟

جواب......فجر کے وقت دو رکعت سنت کی نیت اس طرح کی جاتی ہے: نیت کی میں نے دو رکعت نماز سنت فجر کی اللہ تعالٰی کیلئے، سنت رسول اللہ صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم کی۔ منہ میرا کعبہ شریف کی طرف اللہ اکبر۔

سوال......پھر دو رکعت فرض کی نیت کیسے کی جاتی ہے؟

جواب......نیت کی میں نے دو رکعت فرض نماز فجر کی اللہ تعالٰی کیلئے (اگر مقتدی ہو تو اتنا اور کہے 'پیچھے اس امام کے') منہ میرا کعبہ شریف کی طرف اللہ اکبر۔

سوال......ظہر کے وقت کتنی رکعت نماز پڑھی جاتی ہے؟

جواب......ظہر کے وقت کل بارہ رکعت نماز پڑھی جاتی ہے۔ پہلے چار رکعت سنت، پھر چار رکعت فرض، پھر دو رکعت سنت، پھر دو رکعت نفل۔

سوال......چار رکعت سنت کی نیت کس طرح کی جاتی ہے؟

جواب......ظہر کے وقت چار رکعت سنت کی نیت اس طرح کی جاتی ہے: نیت کی میں نے چار رکعت نماز سنت ظہر کی اللہ تعالٰی کیلئے سنت رسول اللہ صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم کی۔ منہ میرا کعبہ شریف کی طرف اللہ اکبر۔

سوال......پھر چار رکعت فرض کی نیت کیسے کی جاتی ہے؟

جواب......نیت کی میں نے چار رکعت نماز فرض ظہر کی اللہ تعالٰی کیلئے (اگر مقتدی ہو تو اتنا اور کہے 'پیچھے اس امام کے') منہ میرا کعبہ شریف کی طرف اللہ اکبر۔

سوال......پھر دو رکعت سنت کی نیت کس طرح کی جاتی ہے؟

جواب......نیت کی میں نے دو رکعت نماز سنت ظہر کی اللہ تعالٰی کیلئے۔ سنت رسول اللہ صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم کی۔ منہ میرا کعبہ شریف کی طرف اللہ اکبر۔

سوال......پھر دو رکعت نماز نفل کی نیت کیسے کی جاتی ہے؟

جواب......نیت کی میں نے دو رکعت نماز نفل اللہ تعالٰی کیلئے۔ منہ میرا کعبہ شریف کی طرف اللہ اکبر۔

سوال......عصر کے وقت کتنی رکعت نماز پڑھی جاتی ہے؟

جواب......عصر کے وقت کل آٹھ رکعت پڑھی جاتی ہے۔ پہلے چار رکعت سنت، پھر چار رکعت فرض۔

سوال......عصر کے وقت چار رکعت سنت کی نیت کس طرح کی جاتی ہے؟

جواب......نیت کی میں نے چار رکعت نماز سنت عصر کی اللہ تعالیٰ کیلئے۔ سنت رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی۔ منہ میرا کعبہ شریف کی طرف اللہ اکبر۔

سوال......پھر چار رکعت فرض کی نیت کیسے کی جاتی ہے؟

جواب......نیت کی میں نے چار رکعت نماز فرض عصر کی اللہ تعالیٰ کیلئے (اگر مقتدی ہو تو اتنا اور کہے 'پیچھے اس امام کے') منہ میرا کعبہ شریف کی طرف اللہ اکبر۔

سوال......مغرب کے وقت کتنی رکعت نماز پڑھی جاتی ہے؟

جواب......مغرب کے وقت کل سات رکعت نماز پڑھی جاتی ہے۔ پہلے تین رکعت فرض، پھر دو رکعت سنت، پھر دو رکعت نفل۔

سوال......تین رکعت فرض کی نیت کس طرح کی جاتی ہے؟

جواب......نیت کی میں نے تین رکعت نماز فرض مغرب کی اللہ تعالیٰ کیلئے (اگر مقتدی ہو تو اتنا اور کہے 'پیچھے اس امام کے') منہ میرا کعبہ شریف کی طرف اللہ اکبر۔

سوال......اور مغرب کے وقت دو رکعت سنت کی نیت کیسے کرے؟

جواب......نیت کی میں نے دو رکعت نماز سنت مغرب کی اللہ تعالیٰ کیلئے۔ سنت رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم۔ منہ میرا کعبہ شریف کی طرف اللہ اکبر۔

سوال......پھر دو رکعت نفل کی نیت کیسے کی جاتی ہے؟

جواب......نیت کی میں نے دو رکعت نماز نفل اللہ تعالیٰ کیلئے۔ منہ میرا کعبہ شریف کی طرف اللہ اکبر۔

سوال......عشاء کے وقت کتنی رکعت نماز پڑھی جاتی ہے؟

جواب......عشاء کے وقت کل سترہ رکعت نماز پڑھی جاتی ہے۔ پہلے چار رکعت سنت، پھر چار رکعت فرض، پھر دو رکعت سنت، پھر دو رکعت نفل، اس کے بعد تین رکعت وِتر واجب، پھر دو رکعت نفل۔

سوال......عشاء کے وقت چار رکعت سنت کی نیت کس طرح کی جاتی ہے؟

جواب......نیت کی میں نے چار رکعت نماز سنت عشاء کی اللہ تعالیٰ کیلئے۔ سنت رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی۔ منہ میرا کعبہ شریف کی طرف اللہ اکبر۔

سوال......چار رکعت فرض کی نیت کیسے کرے؟

جواب......نیت کی میں نے چار رکعت نماز فرض عشاء کی اللہ تعالیٰ کیلئے (اگر مقتدی ہو تو اتنا اور کہے 'پیچھے اس امام کے') منہ میرا کعبہ شریف کی طرف اللہ اکبر۔

سوال......پھر دو رکعت سنت کی نیت کس طرح کی جاتی ہے؟

جواب......نیت کی میں نے دو رکعت نماز سنت عشاء کی اللہ تعالیٰ کیلئے۔ سنت رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی۔ منہ میرا کعبہ شریف کی طرف اللہ اکبر۔

سوال......پھر دو رکعت نفل کی نیت کیسے کرے؟

جواب......نیت کی میں نے دو رکعت نماز نفل اللہ تعالیٰ کیلئے منہ میرا کعبہ شریف کی طرف اللہ اکبر۔

سوال......پھر وِتر کی نیت کس طرح کی جاتی ہے؟

جواب......نیت کی میں نے تین رکعت نماز واجب وتر کی اللہ تعالیٰ کیلئے (اور اگر رمضان کے مہینے میں امام کے پیچھے پڑھ رہا ہے تو اتنا اور کہے 'پیچھے امام کے') منہ میرا کعبہ شریف کی طرف اللہ اکبر۔

سوال......کیا نفل میں وقت کی نیت نہیں کی جاتی؟

جواب......نہیں، نفل میں وقت کی نیت نہیں کی جاتی۔

سوال......پھر دو رکعت نفل کی نیت کیسے کرے؟

جواب......نیت کی میں نے دو رکعت نماز نفل اللہ تعالیٰ کیلئے منہ میرا کعبہ شریف کی طرف اللہ اکبر۔

سوال...... دل میں ہے کہ فجر کی نماز پڑھ رہے ہیں مگر زبان سے نکل گیا ظہر، یا دل میں ہے کہ عصر کی نماز پڑھ رہے ہیں لیکن غلطی سے کہہ دیا کہ عشاء، تو فجر اور عصر کی نماز ہوگی یا نہیں؟

جواب...... ہو جائے گی۔ (دُرِّ مختار۔ بہار شریعت)

سوال...... دل میں ہے کہ فرض نماز پڑھ رہے ہیں لیکن زبان سے نفل یا سنت کا لفظ نکل گیا تو فرض نماز ہوگی یا نہیں؟

جواب...... فرض نماز ہو جائے گی۔ (بہار شریعت)

سوال...... دل میں ہے کہ چار رکعت فرض پڑھ رہا ہے اور زبان سے نکل گیا دو رکعت مگر اس نے چار رکعت پڑھ کر سلام پھیرا تو چار رکعت فرض ہوگی یا نہیں؟

جواب...... چار رکعت فرض نماز ہو جائے گی۔ (بہار شریعت)

اسلامی آداب

قرآن شریف پر کتاب وغیرہ کوئی چیز ہرگز نہ رکھو، مسئلہ مسائل کی کتابوں پر بھی دوات اور قلمدان وغیرہ کوئی چیز نہ رکھو، دوسری کتابوں کا بھی ادب کرو، انہیں پاؤں کے پاس نہ رکھو، پاؤں سے نہ ٹھکراؤ، انہیں زمین پر نہ رکھو، خوب سنبھال کر رکھو، چیر پھاڑ کر خراب نہ کرو، اپنے املا اور نقل وغیرہ کی کاپیاں دکاندار کو ہرگز نہ دو۔ انہیں کسی محفوظ جگہ گاڑ دو۔ قرآن مجید یا کتاب وغیرہ کا ٹکڑا نہ پھینکو اور کسی جگہ پڑا ہوا دیکھو تو اُٹھا کر کسی اچھی جگہ رکھ دو کہ پاؤں کے نیچے نہ آئے، بے ادبی سے بچے۔ پارہ اور قرآن مجید رحل وغیرہ کسی اونچی چیز پر رکھ کر پڑھو۔ ٹاٹ یا چٹائی پر اسے ہرگز نہ رکھو اور پڑھنے کے بعد الماری یا طاق وغیرہ کسی اونچی جگہ پر رکھو اور قرآن مجید ختم ہو جانے کے بعد بھی روزانہ پڑھا کرو اور تلاوت شروع کرنے سے پہلے اعوذ باللہ من الشیطان الرجیم اور بسم اللہ الرحمٰن الرحیم پڑھ لیا کرو۔

حضرات انبیائے کرام علیہم الصلوٰۃ والسلام کے نام ادب سے لو۔ نام سے پہلے حضرت اور نام لینے کے بعد **علیہ الصلوٰۃ والسلام** کہو، ان کی شان میں کوئی ایسا لفظ نہ بولو کہ جس سے بے ادبی کا شبہ ہو اور حضرات اولیائے کرام کے نام بھی ادب سے لو۔ ان کی شان میں کسی قسم کی گستاخی اور بے ادبی ہرگز نہ کرو۔ اہلسنّت و جماعت کے عالموں سے ادب کے ساتھ ملو۔ ان سے سلام اور مصافحہ کرو اور کبھی کبھی ان کی مجلس میں بیٹھا کرو۔ اور دیوبندی، وہابی، رافضی وغیرہ گمراہ فرقوں اور ان کے مولویوں سے دور رہو کہ ان کے ساتھ اُٹھنے بیٹھنے سے ایمان کا خطرہ ہے۔ اچھے آدمی کو دوست بناؤ، برے آدمی سے دوستی ہرگز نہ کرو۔ تاڑی اور شراب پینے والوں کے پاس مت بیٹھو، ان سے دور رہو۔ ناچ اور سینما کے قریب ہرگز مت جاؤ۔ نظم اور نعت شریف پڑھو۔ گانا مت گاؤ اور ریڈیو سے گانا بجانا مت سنو۔ بیڑی اور سگریٹ پینے کی عادت مت ڈالو۔

ماں باپ کو سلام کرو یعنی السلام علیکم کہو، ہاتھ یا اُنگلی کے اشارہ سے سلام نہ کرو اور مدرسہ میں پہنچو تو استاد کو سلام کرو اور واپس آؤ پھر سلام کرو۔ جو مسلمان ظاہر میں نیک ہو اسے سلام کرو۔ وہابی، دیوبندی اور رافضی وغیرہ گمراہ فرقہ کے لوگوں کو سلام ہرگز نہ کرو۔ جب تمہیں کوئی سلام کرے تو وعلیکم السلام کہو۔ ہاتھ یا اُنگلی کے اشارہ سے سلام کا جواب نہیں ہوگا۔ سلام کرنا سنت ہے اور سلام کا جواب دینا واجب یعنی ضروری ہے۔ اگر کوئی کافر یا بدمذہب تمہیں سلام کرے تو هداك الله کہو۔

جو شخص نماز یا قرآن پڑھ رہا ہو اسے سلام نہ کرو، جو لوگ قرآن شریف یا وعظ سننے اور سنانے میں مشغول ہوں انہیں بھی سلام نہ کرو۔ جو شخص وظیفہ میں ہو اسے سلام نہ کرو۔ اور جو لوگ علم دین پڑھنے یا پڑھانے میں مشغول ہوں انہیں بھی سلام نہ کرو۔ جو شخص پاخانہ یا پیشاب کر رہا ہو یا کھانا کھا رہا ہو تو اسے سلام نہ کرو۔ اور اذان و تکبیر کے وقت کسی کو سلام نہ کرو۔

درود شریف کی فضیلت

درود **شریف** پڑھنے والے پر خدائے تعالیٰ اپنی رحمتیں نازل فرماتا ہے۔ اس کے مال اور اولاد میں برکت دیتا ہے اس کے گناہوں کو معاف فرماتا ہے۔ اس کے مرتبہ کو زیادہ بلند کر دیتا ہے اور اللہ تعالیٰ اسے بہت خوش ہوتا ہے۔ ناراض نہیں ہوتا۔

الصلوٰۃ والسلام علیک یا رسول اللہ   الصلوٰۃ والسلام علیک یا نبی اللہ

الصلوٰۃ والسلام علیک یا حبیب اللہ   وعلیٰ الک واصحابک یا نور اللہ

کچھ اور دعائیں

☆ مسجد میں داخل ہوتے وقت یہ دعا پڑھو:

اَللّٰھُمَّ افْتَحْ لِیْ اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ

☆ مسجد سے نکلتے وقت یہ دعا پڑھو:

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ وَرَحْمَتِكَ

☆ چاند کو دیکھ کر یہ دعا پڑھو:

اَللّٰھُمَّ اَھِلَّہٗ عَلَیْنَا بِالْیُمْنِ وَالْاِیْمَانِ وَالسَّلَامَةِ وَالْاِسْلَامِ
وَالتَّوْفِیْقِ لِمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی رَبِّیْ وَرَبُّكَ اللّٰہُ

☆ جب آسمان سے تارا ٹوٹتا دیکھو تو نگاہ نیچی کرلو اور یہ دعا پڑھو:

مَاشَآءَ اللّٰہُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰہِ

☆ کشتی پر سوار ہوتے وقت یہ دعا پڑھو:

بسم اللہ مجرھا ومرسھا ان ربی لغفور رحیم

☆ موٹر، ٹرین اور رکشہ وغیرہ پر سوار ہوتے وقت یہ دعا پڑھو:

سُبْحَانَ الَّذِیْ سَخَّرَلَنَا ھٰذَا وَمَا كُنَّا لَہٗ مُقْرِنِیْنَ ط وَاِنَّآ اِلٰی رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ

☆ جب برا خواب دیکھو اور بیدار ہو جاؤ تو تین بار تعوذ یعنی اعوذ باللہ من الشیطان الرجیم پڑھو اور تین بار بائیں طرف تھوکو، پھر سونا چاہو تو کروٹ بدل کر سوؤ۔

☆ جب سو کر اُٹھو تو یہ دعا پڑھو:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْٓ اَحْیَانَا بَعْدَ مَآ اَمَاتَنَا وَاِلَیْهِ النُّشُوْرُ

☆ استنجاء خانہ میں داخل ہونے سے پہلے یہ دعا پڑھو:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْخُبُثِ وَالْخَبَآئِثِ

☆ استنجاء خانہ سے نکل کر یہ دعا پڑھو:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْٓ اَذْهَبَ عَنِّی الْاَذٰی وَعَافَانِیْ

☆ بدن میں کسی جگہ درد ہو تو اس مقام پر داہنا ہاتھ سات مرتبہ پھیرو اور یہ دعا پڑھو:

اعوذ بعزة اللّٰه وقدرته من شر ما اجد

☆ اندھے، لنگڑے اور کوڑھی وغیرہ کسی مصیبت زدہ کو دیکھو تو یہ دعا پڑھو:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ عَافَانِیْ مِمَّا ابْتَلَاكَ بِهٖ
وَفَضَّلَنِیْ عَلٰی كَثِیْرٍ مِّمَّنْ خَلَقَ تَفْضِیْلًا

اسلامی کلمے مترجم

اوّل کلمہ طیب

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم)

اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں اور حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اللہ تعالیٰ کے رسول ہیں۔

دوسرا کلمہ شہادت

اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ

وَ اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم)

میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اللہ تعالیٰ کے پیارے بندے اور اس کے رسول ہیں۔

تیسرا کلمہ تمجید

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا لِلّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ ط

وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ط

اللہ تعالیٰ ہر عیب سے پاک ہے اور سب تعریف اللہ تعالیٰ کیلئے اور اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں اور اللہ تعالیٰ سب سے بڑا ہے اور طاقت وقوت دینے والا صرف خدائے بزرگ و برتر ہے۔

﴿ چوتھا کلمہ توحید ﴾

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِ وَيُمِيْتُ
وَهُوَ حَيٌّ لَّا يَمُوْتُ اَبَدًا اَبَدًا ط ذُو الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ ط بِيَدِهِ الْخَيْرُ ط
وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ط

اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔ وہ اکیلا ہے اس کا کوئی ساجھی نہیں اسی کیلئے بادشاہت ہے
اور اسی کیلئے تعریف ہے۔ وہی زندگی دیتا ہے اور وہی موت دیتا ہے اور وہ زندہ ہے کبھی نہیں مرے گا
اسی کے ہاتھ میں ہر قسم کی بھلائی ہے اور وہ سب کچھ کرسکتا ہے۔

﴿ پانچواں کلمہ استغفار ﴾

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ رَبِّيْ مِنْ كُلِّ ذَنْبٍ اَذْنَبْتُهٗ عَمَدًا اَوْ خَطَاءً سِرًّا اَوْ عَلَانِيَةً
وَّ اَتُوْبُ اِلَيْهِ مِنَ الذَّنْبِ الَّذِيْ اَعْلَمُ وَمِنَ الذَّنْبِ الَّذِيْ لَآ اَعْلَمُ
اِنَّكَ اَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ وَسَتَّارُ الْعُيُوْبِ وَغَفَّارُ الذُّنُوْبِ
وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ط

میں اللہ سے معافی مانگتا ہوں جو میرا پروردگار ہے ہر گناہ سے جو میں نے جان بوجھ کر کیا یا بھول کر، چھپ کر یا ظاہر ہو کر
اور میں اس کی بارگاہ میں توبہ کرتا ہوں اُس گناہ سے جس کو میں جانتا ہوں اور اُس گناہ سے جس کو میں نہیں جانتا
(اے اللہ) بے شک تو غیبوں کا جاننے والا ہے اور عیبوں کا چھپانے والا ہے اور گناہوں کو بخشنے والا ہے
اور گناہ سے بچنے کی طاقت اور نیکی کرنے کی قوت نہیں مگر اللہ کی مدد سے جو بہت بلند عظمت والا ہے۔

﴾ چھٹا کلمہ ردکفر ﴿

اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡٓ اَعُوۡذُبِکَ مِنۡ اَنۡ اُشۡرِکَ بِکَ شَیۡئًا وَّ اَنَآ اَعۡلَمُ بِہٖ وَاَسۡتَغۡفِرُکَ لِمَا لَآ اَعۡلَمُ بِہٖ تُبۡتُ عَنۡہُ وَتَبَرَّاۡتُ مِنَ الۡکُفۡرِ وَالشِّرۡکِ وَالۡکِذۡبِ وَالۡغِیۡبَۃِ وَالۡبِدۡعَۃِ وَالنَّمِیۡمَۃِ وَالۡفَوَاحِشِ وَالۡبُھۡتَانِ وَالۡمَعَاصِیۡ کُلِّھَا وَاَسۡلَمۡتُ وَ اَقُوۡلُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوۡلُ اللّٰہِ ؕ

اے اللہ بے شک میں تیری پناہ چاہتا ہوں تیرے ساتھ کسی کو شریک کرنے سے کہ جس کو میں جانتا ہوں اور معافی چاہتا ہوں میں تجھ سے اس چیز کے بارے میں کہ جس کو میں نہیں جانتا۔ توبہ کی میں نے اس سے اور بیزار ہوا میں کفر سے، شرک سے اور ہر قسم کے گناہوں سے اور اسلام لایا میں اور ایمان لایا میں اور میں کہتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں اور حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اللہ تعالیٰ کے رسول ہیں۔

﴾ ایمان مفصل ﴿

اٰمَنۡتُ بِاللّٰہِ وَمَلٰٓئِکَتِہٖ وَکُتُبِہٖ وَ رُسُلِہٖ وَالۡیَوۡمِ الۡاٰخِرِ وَالۡقَدۡرِ خَیۡرِہٖ وَشَرِّہٖ مِنَ اللّٰہِ تَعَالٰی وَالۡبَعۡثِ بَعۡدَ الۡمَوۡتِ ؕ

ایمان لایا میں اللہ تعالیٰ پر اور اس کے فرشتوں پر اور اس کی کتابوں پر اور اس کے رسولوں پر اور قیامت کے دن پر اور اس بات پر کہ تقدیر کی اچھائی اور برائی اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہے اور میں اس بات پر ایمان لایا کہ مرنے کے بعد دوبارہ زندہ ہونا ہے۔

﴾ ایمان مجمل ﴿

اٰمَنۡتُ بِاللّٰہِ کَمَا ھُوَ بِاَسۡمَآئِہٖ وَصِفَاتِہٖ وَقَبِلۡتُ جَمِیۡعَ اَحۡکَامِہٖ اِقۡرَارٌ م بِاللِّسَانِ وَتَصۡدِیۡقٌ م بِالۡقَلۡبِ ؕ

ایمان لایا میں اللہ تعالیٰ پر جیسا کہ وہ اپنے ناموں اور اپنی صفتوں کے ساتھ ہے اور میں نے اس کے سب حکموں کو قبول کیا۔

اسلامی عقائد کا بیان

سوال...... اللہ تعالیٰ کے بارے میں ہمیں کیسا عقیدہ رکھنا چاہئے؟

جواب...... اللہ تعالیٰ ایک ہے اس کا کوئی شریک نہیں۔ آسمان اور زمین اور ساری مخلوقات کا پیدا کرنے والا وہی ہے۔ چاند سورج اور ستاروں کا نکلنا ڈوبنا سب اسی کے حکم سے ہے وہی عبادت و پرستش کا مستحق ہے، دوسرا کوئی مستحق عبادت نہیں۔ وہ بے پرواہ ہے کسی کا محتاج نہیں اور تمام جہاں اس کا محتاج ہے۔ وہی سب کو روزی دیتا ہے۔ امیری غریبی اور عزت و ذلت سب اسی کے اختیار میں ہے۔ جسے چاہتا ہے عزت دیتا ہے اور جسے چاہتا ہے ذلت دیتا ہے۔ آرام و تکلیف اور موت و زندگی سب اسی کے حکم سے ہے۔ اس کا ہر کام حکمت ہے بندوں کی سمجھ میں آئے یا نہ آئے، اس کی نعمتیں اور اس کے احسان بے انتہا ہیں۔ وہ ہر کھلی اور چھپی چیز کو جانتا ہے۔ کوئی چیز اس کے علم سے باہر نہیں۔ وہ ہر کمال و خوبی والا ہے۔ جھوٹ، دغا، خیانت، ظلم و جہل اور بے حیائی وغیرہ ہر عیب سے پاک ہے اس کیلئے کسی قسم کا عیب ماننا کفر ہے۔

سوال...... اللہ تعالیٰ کا ایک ہونا کہاں سے ثابت ہے؟

جواب...... اللہ تعالیٰ کا ایک ہونا قرآن مجید کی بے شمار آیتوں سے ثابت ہے۔ ان میں سے چند آیتیں یہ ہیں:۔

پارہ عم میں ہے: قل هو الله احد یعنی اے پیارے رسول! تم فرمادو کہ وہ اللہ یکتا ہے۔

اور پارہ دوم رکوع ۳ میں ہے: والهكم اله واحد لا اله الا هو یعنی تمہارا معبود ایک معبود ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔

اور پارہ ۲۸ رکوع ۶ میں ہے: هو الله الذى لا اله الا هو یعنی وہی ہے اللہ ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں۔

سوال...... اگر اللہ کے سوا اور اللہ ہوتے تو کیا خرابی ہوتی؟

جواب...... اگر اللہ تعالیٰ کے سوا اور اللہ ہوتے تو ایک کہتا کہ میں گرمی پیدا کروں گا اور دوسرا کہتا کہ میں سردی پیدا کروں گا۔ ایک کہتا میں مغرب میں سورج ڈوباؤں گا اور دوسرا کہتا کہ میں مشرق میں سورج ڈوباؤں گا تو زمین و آسمان پر موجود نظام درہم برہم ہوجاتا۔ جیسا کہ قرآن شریف پارہ ۱۷ رکوع ۲ میں ہے: لو كان فيهما الهة الا الله لفسدتا یعنی اگر آسمان و زمین میں اللہ کے سوا اور خدا ہوتے تو وہ ضرور تباہ ہوجاتے۔

سوال......کیا ایسا نہیں ہو سکتا کہ زمین و آسمان اور دنیا کی دوسری چیزیں انسان، حیوان اور پہاڑ وغیرہ خود بخود بن گئے ہوں؟

جواب......نہیں ایسا ہرگز نہیں ہو سکتا۔ اس لئے کہ ہم دیکھتے ہیں کہ قلم اور پنسل وغیرہ چھوٹی سے چھوٹی چیز کسی کے بنائے بغیر نہیں بنتی تو آسمان و زمین اور بڑے بڑے پہاڑ وغیرہ بغیر کسی کے بنائے کیسے بن سکتے ہیں!

سوال......اگر کوئی مسلمان کہے کہ خدا کوئی چیز نہیں۔ زمین اور آسمان وغیرہ کسی نے نہیں بنائے خود بخود بن گئے ہیں۔ تو اس کیلئے کیا حکم ہے؟

جواب......ایسا کہنے والا دائرۂ اسلام سے نکل کر کافر و مرتد ہو گیا۔

سوال......بعض جاہل اللہ تعالیٰ کو بڑھو کہتے ہیں تو اس کا کیا حکم ہے؟

جواب......اللہ تعالیٰ کی شان میں ایسا لفظ بولنا کفر ہے۔

سوال......بعض لوگ کہتے ہیں کہ 'اوپر والا جیسا چاہے گا ویسا ہوگا' اور کہتے ہیں کہ 'اوپر اللہ ہے نیچے تم ہو' یا اس طرح کہتے ہیں کہ 'اوپر اللہ نیچے پنچ ہے' تو ان جملوں میں کوئی خرابی تو نہیں ہے؟

جواب......بیشک خرابی ہے یہ سب جملے گمراہی کے ہیں۔ مسلمانوں کو ان سے پرہیز کرنا نہایت ضروری ہے۔

سوال......براہِ کرام وہ جملے بتائیں جن کا بولنا مناسب ہو۔

جواب......☆ اللہ ربّ العزت جیسا چاہے گا ویسا ہوگا۔ ☆ حقیقی مدد اللہ کی ہے پھر تمہاری، پہلے سہارا اللہ کا ہے پھر تمہارا۔

☆ باطن میں اللہ مددگار ظاہر میں پنچ۔

ملائکہ (فرشتے)

سوال...... فرشتے کیا ہیں؟

جواب...... فرشتے زمین وآسمان کے سارے انتظامات کرتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کی بارگاہ سے وہ مختلف کاموں کیلئے مقرر کئے گئے ہیں بعض کو حضرات انبیاء کرام علیہم السلام کی خدمت میں اللہ تعالیٰ کا پیغام لانے پر مقرر کیا گیا اور بعض کے ذِمے پانی برسانے کی خدمت سپرد کی گئی۔ کسی کو ہوا چلانے پر مقرر کیا گیا۔ کسی کے متعلق روزی پہنچانے۔ کسی کے ذمہ ماں کے پیٹ میں بچہ کی صورت بنانے۔ کسی کے متعلق انسان کے بدن میں تصرف کرنے۔ کسی کے ذمہ صور پھونکنے اور کسی کو دشمنوں سے انسان کی حفاظت کرنے پر مقرر کیا گیا ہے۔ اور کچھ فرشتے اس کام پر مقرر ہیں کہ دنیا میں پھرتے رہیں اور جہاں قرآن شریف پڑھایا جاتا ہو، علم دین کی تعلیم ہوتی ہو، دُرود شریف پڑھا جاتا ہو یا اللہ ورسول عزّ وجل وصلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا ذکر ہو، محفل میلاد ہو وہاں پہنچ کر حاضرین کا نام لکھیں اور اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں انکی شرکت کی گواہی دیں اور کچھ فرشتے انسانوں کے اچھے اور برے اعمال لکھنے پر مقرر ہیں جن کو کراماً کاتبین کہتے ہیں۔ اور بہت سے فرشتوں کو حضور سیّد عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی بارگاہ میں حاضری کیلئے مقرر کیا گیا ہے اور کچھ فرشتے حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے دربار میں مسلمانوں کے صلوٰۃ وسلام پہنچانے پر مقرر ہیں اور بعض کے ذمہ روحوں کا قبض کرنا ہے اور بعض فرشتے قبر میں مردوں سے سوال کرنے پر مقرر ہیں جن کو منکر نکیر کہتے ہیں۔ ان کے علاوہ اور بہت سے کام ہیں جو فرشتے انجام دیتے رہتے ہیں۔

سوال...... کیا فرشتے اللہ تعالیٰ کے حکم کے خلاف کچھ نہیں کرتے؟

جواب...... نہیں ہرگز نہیں۔ فرشتے وہی کرتے ہیں جو اللہ تعالیٰ کا حکم ہوتا ہے اس کے حکم کے خلاف کچھ نہیں کرتے نہ قصداً نہ سہواً وہ اللہ تعالیٰ کے معصوم بندے ہیں اور ہر قسم کے چھوٹے بڑے گناہ سے پاک ہیں۔

سوال...... سنا ہے کہ جب کسی گاؤں یا شہر کے کسی محلّہ میں ایک نام کے دو آدمی ہوتے ہیں تو جان نکالنے میں فرشتے کبھی کبھی غلطی کر جاتے ہیں، کیا یہ صحیح ہے؟

جواب...... نہیں ایسا نہیں ہوسکتا فرشتے اس قسم کی غلطی ہرگز نہیں کرتے۔ قرآن مجید پارہ ۲۸ اور رکوع ۱۹ میں ہے: (ترجمہ) فرشتوں کو جو حکم ہوتا ہے وہی کرتے ہیں۔

سوال...... کیا فرشتے انسان کی شکل اختیار کرسکتے ہیں؟

جواب...... ہاں فرشتے جو شکل چاہیں اختیار کرسکتے ہیں۔

سوال...... یہ کہنا کہ فرشتے کوئی چیز نہیں یا یہ کہنا کہ فرشتہ نیکی کی قوت کا نام ہے تو اس کا کیا حکم ہے؟

جواب...... یہ دونوں باتیں کفر ہیں۔ (بہارِ شریعت)

اللہ تعالیٰ کی کتابیں

سوال...... اللہ تعالیٰ نے کتابوں کو کس لئے نازل فرمایا؟

جواب...... اپنے بندوں کو صحیح راستہ دِکھانے کیلئے نازل فرمایا تاکہ بندے اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول کو مانیں اور ان کی مرضی کے مطابق کام کریں۔

سوال...... یہ کیسے معلوم ہوا کہ توریت، زبور اور انجیل اللہ تعالیٰ کی کتابیں ہیں؟

جواب...... قرآن مجید سے ثابت ہے کہ یہ تینوں کتابیں اللہ تعالیٰ کی نازل کی ہوئی ہیں۔

سوال...... قرآن مجید کا اللہ تعالیٰ کی کتاب ہونا کیسے معلوم ہوا؟

جواب...... عرب کے لوگ جو قرآن مجید کے مخالف تھے انہوں نے کہا کہ یہ خدا کی کتاب نہیں ہے تو ان سے کہا گیا کہ اگر یہ کسی انسان کی بنائی ہوئی کتاب ہے تو تم اس کی مثل دس سورتیں بنا ڈالو۔ وہ لوگ نہیں بنا سکے۔ کہا گیا اچھا ایک سورت بنا کے لے آؤ۔ تو وہ لوگ ایک سورت بھی نہیں بنا سکتے۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا تم قرآن مجید کے مثل ایک سورت بھی ہرگز نہیں بنا سکتے بلکہ یہاں تک فرمایا کہ اگر تمام انسان اور جنات مل کر کوشش کریں تب بھی قرآن مجید کی مثل نہیں بنا سکتے۔ چنانچہ مخالفین نے بڑی کوشش کی مگر عربی زبان کے ماہر ہونے کے باوجود ایک سورت بھی نہیں بنا سکے اور تقریباً چودہ سو برس میں قرآن مجید کے بہت سے دشمن عربی زبان کے ماہر ہوئے لیکن کوئی بھی آج تک ایک سورت نہیں بنا سکا۔ اس سے معلوم ہوا کہ قرآن مجید اللہ تعالیٰ کی کتاب ہے۔

سوال...... پورا قرآن کریم ایک ہی دفعہ اِکٹھا نازل ہوا یا تھوڑا تھوڑا؟

جواب...... پورا قرآن مجید ایک دفعہ اکٹھا نہیں نازل ہوا بلکہ لوگوں کی ضرورت کے مطابق تیئس برس تک تھوڑا تھوڑا نازل ہوتا رہا۔

سوال...... قرآن مجید کس طرح نازل ہوا؟

جواب...... قرآن مجید اسطرح نازل ہوا کہ حضرت جبرائیل علیہ السلام قرآن مجید کی آیتوں کو لیکر آتے اور حضورِ اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے سامنے پڑھتے۔ حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اسے یاد کر کے صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم کو سناتے۔ صحابہ اسے حفظ کر لیتے اور کاغذ، چمڑہ، ہڈی وغیرہ پر لکھ لیتے تھے۔

سوال......قرآن مجید پہلے کس جگہ نازل ہوا؟

جواب......مکہ معظمہ میں ایک پہاڑ ہے جس کا نام حراء ہے۔ حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اس پہاڑ کے ایک غار میں عبادت کیلئے تشریف لے جاتے تھے۔ قرآن مجید سب سے پہلے اسی حراء پہاڑ کے غار میں نازل ہوا۔

سوال......سب سے پہلے کون سی آیت نازل ہوئی؟

جواب......سب سے پہلے سورۂ اقراء کے شروع کی پانچ آیتیں نازل ہوئیں۔

سوال......سب سے آخر میں کون سی آیت نازل ہوئی؟

جواب......سب کے آخر میں تیسرے پارے کی آیت کریمہ **واتقوا یوما ترجعون فیه الی اللّٰه** نازل ہوئی۔ (تفسیر کبیر جلد ثانی ص ۳۸۰)

سوال......کیا قرآن مجید کی ہر سورت پر ایمان لانا ضروری ہے؟

جواب......ہاں قرآن مجید کی ہر سورت اور ہر آیت پر ایمان لانا ضروری ہے۔

سوال......اگر کوئی شخص کہے کہ جیسا قرآن مجید حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم پر نازل ہوا تھا اب ویسا نہیں ہے بلکہ گھٹا بڑھا دیا گیا ہے۔ تو ایسے شخص کیلئے کیا حکم ہے؟

جواب......ایسا کہنے والا کافر اور مرتد ہے۔ (بہارِ شریعت)

انبیائے کرام علیہم الصلوٰۃ والسلام

سوال......انبیائے کرام علیہم الصلوٰۃ والسلام کے نام بتائیے۔

جواب......سب انبیائے کرام علیہم الصلوٰۃ والسلام کے نام تو معلوم نہیں ہاں جن کا ذکر قرآن مجید میں ہے ان کے نام یہ ہیں:۔

(۱) حضرت آدم علیہ السلام (۲) حضرت نوح علیہ السلام (۳) حضرت ابراہیم علیہ السلام (٤) حضرت اسمٰعیل علیہ السلام

(۵) حضرت اسحاق علیہ السلام (٦) حضرت یعقوب علیہ السلام (۷) حضرت یوسف علیہ السلام (۸) حضرت موسیٰ علیہ السلام

(۹) حضرت ہارون علیہ السلام (۱۰) حضرت شعیب علیہ السلام (۱۱) حضرت لوط علیہ السلام (۱۲) حضرت ہود علیہ السلام

(۱۳) حضرت داؤد علیہ السلام (١٤) حضرت سلیمان علیہ السلام (۱۵) حضرت ایوب علیہ السلام (١٦) حضرت الیاس علیہ السلام

(۱۷) حضرت الیسع علیہ السلام (۱۸) حضرت زکریا علیہ السلام (۱۹) حضرت یحییٰ علیہ السلام (۲۰) حضرت عیسیٰ علیہ السلام

(۲۱) حضرت یونس علیہ السلام (۲۲) حضرت ادریس علیہ السلام (۲۳) حضرت ذوالکفل علیہ السلام (۲٤) حضرت صالح علیہ السلام

اور ہمارے سرکار حضور پرنور سیّد المرسلین جناب احمد مجتبیٰ احمد مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم۔

سوال......انبیائے کرام علیہم السلام کا مرتبہ بیان فرمائیے۔

جواب......انبیاء کرام علیہم السلام اللہ تعالیٰ کے محبوب بندے ہوتے ہیں۔ ان کا مرتبہ بہت بلند ہے۔ کوئی شخص خواہ کتنا ہی بڑا ہو کسی نبی کے مرتبہ کو ہرگز نہیں پہنچ سکتا۔ وہ معصوم ہوتے ہیں۔ ان کا حکم ماننا اللہ تعالیٰ ہی کا حکم ماننا ہے۔ ان میں سے کسی کی شان میں ادنیٰ گستاخی کرنا کفر ہے۔ اللہ تعالیٰ نے انہیں غیب کا علم عطا فرمایا ہے یعنی زمین و آسمان کا ذرّہ ذرّہ اور جو کچھ قیامت تک ہونے والا ہے سب ان کے علم میں ہوتا ہے۔

سوال......کیا کوئی آدمی عبادت وریاضت کے ذریعہ نبی بن سکتا ہے؟

جواب......نہیں ہرگز نہیں۔ نبوت ورسالت اللہ تعالیٰ کا عطیہ ہے جسے چاہتا ہے اپنے فضل سے دیتا ہے۔ عبادت وریاضت کا اس میں کوئی دخل نہیں ہے۔

سوال......کیا جن اور فرشتوں میں بھی نبی ہوتے ہیں؟

جواب......نہیں۔ نبی صرف انسانوں میں سے ہوتے ہیں اور مرد نبی ہوتا ہے۔ عورت نبی نہیں ہوتی۔

سوال...... معصوم کسے کہتے ہیں؟

جواب...... جو اللہ تعالیٰ کی حفاظت میں ہو اور اس وجہ سے گناہ اس سے ناممکن ہو۔

سوال...... کیا انبیائے کرام علیہم السلام کے علاوہ اور بھی کوئی معصوم ہوتا ہے۔

جواب...... ہاں فرشتے بھی معصوم ہوتے ہیں اور ان دو کے علاوہ کوئی تیسرا معصوم نہیں ہوتا۔

سوال...... کیا امام اور ولی بھی معصوم ہوتے ہیں؟

جواب...... نہیں۔ انبیاء اور فرشتوں کے سوا کوئی بھی معصوم نہیں ہوتا۔ ہاں اولیائے کرام بزرگانِ دین کو اللہ تعالیٰ اپنے کرم سے گناہوں سے بچاتا ہے مگر معصوم صرف انبیاء اور فرشتے ہی ہوتے ہیں۔

سوال...... اُمتی کو مرتبہ میں کسی نبی سے افضل یا برابر بتانا کیسا ہے؟

جواب...... امتی کو کسی نبی سے افضل یا برابر بتانا کفر ہے۔

سوال...... کیا امتی عمل میں اپنے نبی سے بڑھ سکتا ہے؟

جواب...... نہیں ہرگز نہیں۔ امتی کو عمل میں نبی سے بڑھ کر ماننا گمراہی ہے۔

سوال...... کیا انبیائے کرام علیہم السلام زندہ ہیں؟

جواب...... بیشک سب انبیائے کرام علیہم الصلوٰۃ والسلام اپنے مزاروں میں زندہ ہیں۔

سوال...... اس پر کیا دلیل ہے کہ انبیاء کرام علیہم السلام اپنے مزاروں میں زندہ ہیں؟

جواب...... حدیث شریف میں ہے کہ سرکار اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: (ترجمہ) اللہ تعالیٰ نے زمین پر انبیاء کرام علیہم السلام کے جسموں کو کھانا حرام فرما دیا ہے۔ تو اللہ تعالیٰ کے نبی زندہ ہیں۔ (مشکوٰۃ شریف، ص ۱۲۱)

اور حضرت شیخ عبدالحق محدث دہلوی بخاری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں: (ترجمہ) اللہ تعالیٰ کے نبی دُنیوی زندگی کی حقیقت کیساتھ زندہ ہیں۔

سوال...... کیا انبیائے کرام علیہم السلام کے علاوہ اولیائے عظام اور علمائے دین کے جسم کو مٹی نہیں کھاتی؟

جواب...... ہاں انبیائے کرام علیہم السلام کے علاوہ اولیائے عظام، علمائے دین، شہدائے اسلام، حافظ قرآن جو کہ قرآن مجید پر عمل کرتا ہو، وہ شخص جو اللہ و رسول صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے غایت درجہ محبت رکھتا ہو، وہ جسم کہ جس نے کبھی گناہ نہ کیا ہو، وہ شخص کہ اکثر درود شریف پڑھتا ہو، ان سب کے جسموں کو بھی مٹی نہیں کھا سکتی۔ (بہارِ شریعت)

سیّد الانبیاء علیہ التحیۃ والثناء

سوال......سیّد الانبیاء کون ہیں؟

جواب......سید الانبیاء یعنی تمام انبیاء سے افضل اور ان کے سردار پیغمبر حضرت محمد مصطفی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم ہیں۔

سوال......اس پر کیا دلیل ہے کہ ہمارے پیغمبر تمام انبیائے کرام علیہم السلام کے سردار ہیں؟

جواب......قرآن مجید کی بہت سی آیتوں اور حدیثوں سے ثابت ہے کہ ہمارے پیغمبر تمام انبیاء کے سردار ہیں۔ حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے خود فرمایا: انا سید ولد آدم یوم القیٰمۃ یعنی میں قیامت کے روز اولادِ آدم علیہ السلام کا سردار ہوں گا اور ظاہر ہے کہ اولادِ آدم میں سب انبیائے کرام علیہم السلام داخل ہیں۔ تو معلوم ہوا کہ ہمارے پیغمبر تمام انبیائے کرام کے سردار ہیں۔

سوال...... ہمارے حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی کچھ اور خوبیاں بیان کیجئے۔

جواب...... ہمارے حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اللہ تعالیٰ کے نزدیک تمام مخلوق میں سب سے زیادہ عزت و بزرگی والے ہیں۔ آپ نبی الانبیاء ہیں یعنی تمام انبیاء حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے اُمتی ہیں۔ قرآن مجید میں ہے کہ آپ خاتم النبیین ہیں یعنی آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے بعد کوئی نبی نہیں پیدا ہوگا۔ حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے خود فرمایا ان خاتم النبیین لا نبی بعدی یعنی میں خاتم النبیین ہوں میرے بعد کوئی نبی پیدا نہیں ہوگا۔ (مشکوٰۃ شریف، ص ۴۶۵) ساری مخلوقات اللہ تعالیٰ کی رضا چاہتی ہے اور اللہ تعالیٰ حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی رضا چاہتا ہے۔ حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی فرماں برداری اللہ تعالیٰ ہی کی فرماں برداری ہے اور حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی بے ادبی اللہ تعالیٰ کی بے ادبی ہے (نعوذ باللہ)۔ حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو ساری زمین کے خزانوں کی کنجیاں عطا فرمائی گئیں اگر حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم چاہتے تو آپ کیساتھ سونے کے پہاڑ چلتے۔ ہمارے حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم غیب کی باتیں بتاتے تھے۔ زمین و آسمان کی ساری چیزیں آپ پر ظاہر تھیں۔ دنیا کے ہر گوشے اور ہر کونے میں قیامت تک جو کچھ ہونے والا ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم اسے اس طرح ملاحظہ فرماتے ہیں جیسے کوئی اپنی ہتھیلی پر دیکھے۔ اوپر نیچے آگے اور پیٹھ کے پیچھے یکساں دیکھتے تھے آپ کیلئے کوئی چیز آڑ نہیں بن سکتی۔ حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم جانتے ہیں کہ زمین کے اندر کیا ہو رہا ہے۔ خشوع جو دل کی ایک کیفیت کا نام ہے حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اسے بھی ملاحظہ فرماتے ہیں۔ ہمارے چلنے پھرنے، اُٹھنے بیٹھنے اور کھانے پینے وغیرہ ہر قول و فعل کی حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو ہر وقت خبر ہے۔

ہمارے رسول صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نہایت حسین اور خوبصورت تھے۔ گول چہرہ چاند سے زیادہ روشن و چمکدار تھا۔ آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا قد نہ بہت اونچا تھا اور نہ بہت نیچا بلکہ درمیانی تھی لیکن مجمع میں آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سب سے اونچے نظر آتے تھے۔ پشت پر کبوتر کے انڈے کے برابر بھرا ہوا حصہ تھا جسے مہر نبوت کہتے ہیں۔ اس میں کلمہ طیبہ لکھا ہوا تھا۔ دھوپ، چاندنی اور چراغ کی روشنی میں آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے جسم مبارک کا سایہ نہیں پڑتا تھا۔ آپ کا پسینہ موتی کی طرح چمکدار اور مشک و عنبر سے زیادہ خوشبودار تھا۔ جس راستے سے گذر جاتے پورا راستہ جسم اطہر کی خوشبو سے مہک جاتا۔ بغل شریف کے پسینہ سے ایک دولہن معطر کی گئی تو پشت در پشت اس کی اولاد میں خوشبو کا اثر پایا جاتا تھا۔

سوال...... ہمارے سرکار حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم عرب کے کس خاندان میں پیدا ہوئے؟

جواب...... حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم خاندان قریش میں پیدا ہوئے۔ جو عرب کے تمام خاندانوں میں سب سے اعلیٰ خاندان تھا۔ پھر قریش کی ایک شاخ قبیلہ بنی ہاشم تھی جو دوسری شاخوں سے زیادہ عزت رکھتی تھی، حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اسی شاخ بنو ہاشم سے تھے اسی لئے آپ کو قریشی ہاشمی کہا جاتا ہے۔

سوال...... حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کے والد اور والدہ کا نام کیا تھا؟

جواب...... تم 'اسلامی تعلیم' کے پہلے حصہ میں پڑھ چکے ہو کہ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کے والد کا نام حضرت عبداللہ اور والدہ کا نام حضرت آمنہ بی بی تھا۔ (رضی اللہ تعالیٰ عنہما)

سوال...... حضرت عبداللہ اور حضرت آمنہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما کا کب انتقال ہوا؟

جواب...... حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی پیدائش سے دو ماہ پہلے آپ کے والد حضرت عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا مدینہ منورہ میں انتقال ہوا۔ اور جب حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم چھ سال کے ہوئے تو آپ کی والدہ آپ کو لے کر مدینہ طیبہ گئیں واپس ہوئیں تو مقام ابو میں ان کا بھی انتقال ہو گیا۔

سوال...... والدہ کے انتقال کے بعد حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کس کی پرورش میں رہے؟

جواب...... والدہ کے انتقال کے بعد حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اپنے دادا عبدالمطلب کی پرورش میں رہے پھر جب حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی عمر مبارک آٹھ سال کی ہوئی تو آپ کے دادا عبدالمطلب کا بھی انتقال ہو گیا۔ پھر اپنے چچا ابو طالب کی سرپرستی میں رہے یہاں تک کہ خوب بڑے ہو گئے۔

سوال...... ہمارے حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی شادی کتنی عمر میں ہوئی؟

جواب...... ہمارے حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی پہلی شادی پچیس سال کی عمر میں ہوئی۔

سوال...... آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی پہلی بیوی کا نام کیا تھا؟

جواب...... آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی پہلی بیوی کا نام حضرت خدیجہ تھا۔ (رضی اللہ تعالیٰ عنہا)

سوال...... ہمارے حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کتنے سال کی عمر میں نبی ہوئے؟

جواب...... ہمارے حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے چالیس سال کی عمر میں اپنے نبی ہونے کو ظاہر فرمایا۔ ویسے آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم حضرت آدم علیہ السلام کے پیدا ہونے سے پہلے ہی نبی تھے جیسا کہ خود ارشاد فرمایا **كنت نبيا وآدم بين الروح والجسد** میں اس وقت نبی تھا جب آدم علیہ السلام روح اور جسم کے درمیان تھے یعنی ان کا جسم تیار تھا مگر اس میں روح داخل نہ ہوئی تھی۔

(مرقاۃ مشکوٰۃ، ج۵ ص۳۶۳)

صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم

سوال......صحابی کسے کہتے ہیں؟

جواب......صحابی اس شخص کو کہتے ہیں جس نے ایمان کی حالت میں حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو دیکھا اور ایمان ہی کی حالت میں اس کی وفات ہوئی۔

سوال......صحابہ میں سب سے بڑا مرتبہ کس کا ہے؟

جواب......صحابہ میں سب سے بڑا مرتبہ خلیفہ اوّل حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا ہے۔ پھر دوسرے خلیفہ حضرت عمر فاروق اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا ہے۔ پھر تیسرے خلیفہ حضرت عثمان غنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا ہے۔ پھر چوتھے خلیفہ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا مرتبہ ہے۔ پھر باقی عشرہ مبشرہ کا۔ پھر اصحاب بدر اور اصحاب اُحد کا مرتبہ ہے۔ پھر باقی اصحاب بیعت الرضوان اور پھر باقی صحابہ کا مرتبہ ہے۔

سوال......خلیفہ کسے کہتے ہیں؟

جواب......خلیفہ کے معنی قائم مقام اور نائب کے ہیں حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے وفات فرمانے کے بعد جو شخص آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا قائم مقام کا پیشوا چنا گیا اسے خلیفہ کہتے ہیں۔

سوال......عشرہ مبشرہ کسے کہتے ہیں؟

جواب......عشرہ مبشرہ ان دس صحابہ کرام کو کہتے ہیں جن کو دنیا کی زندگی میں جنتی ہونے کی بشارت دی گئی۔

سوال......ان دس صحابہ کے نام بتایئے۔

جواب......ان کے نام یہ ہیں:۔

(۱) حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ (۲) حضرت عمر فاروق اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ (۳) حضرت عثمان غنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ (٤) حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ (٥) حضرت طلحہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ (٦) حضرت زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ (۷) حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ تعالیٰ عنہ (۸) حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ (۹) حضرت سعید بن زید رضی اللہ تعالیٰ عنہ (۱۰) حضرت ابوعبیدہ بن الجراح رضی اللہ تعالیٰ عنہ۔

سوال......کیا ان کے علاوہ اور کسی صحابی کو جنت کی بشارت نہیں دی گئی؟

جواب......ان کے علاوہ حضرت فاطمۃ الزہرا رضی اللہ تعالیٰ عنہا، حضرت امام حسن رضی اللہ تعالیٰ عنہ، حضرت امام حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ، اصحاب بدر، اصحاب احد اور اصحاب بیعت الرضوان کے حق میں بھی جنت کی بشارتیں ہیں۔

سوال......اصحابِ بدر کون ہیں؟

جواب......بدر ایک کنوئیں کا نام ہے جو دکھن پچھم کے کونے پر مدینہ شریف سے تقریباً ڈیڑھ کلومیٹر پر واقع ہے۔ اسی مقام پر مسلمانوں اور مکہ کے کافروں میں پہلی بڑی لڑائی ہوئی تھی۔ جو صحابہ اس لڑائی میں شریک ہوئے تھے انہیں اصحابِ بدر کہتے ہیں۔

سوال......اصحابِ اُحد کون ہیں؟

جواب......اُحد ایک پہاڑ کا نام ہے جو مدینہ طیبہ سے تقریباً پانچ کلومیٹر شمال میں واقع ہے۔ اسی مقام پر مسلمانوں اور مکہ کے کافروں میں دوسری بڑی لڑائی ہوئی تھی۔ جو صحابہ اس لڑائی میں شریک ہوئے تھے انہیں اصحابِ احد کہتے ہیں۔

سوال......اصحاب بیعت الرضوان کون لوگ ہیں؟

جواب......مکہ معظمہ سے بائیس کلومیٹر شمال میں ایک وادی کا نام حدیبیہ ہے۔ اسی مقام پر مسلمانوں نے حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے دست مبارک پر کفارِ مکہ سے لڑنے مرنے پر بیعت کی تھی۔ جو صحابہ اس بیعت میں شریک تھے انہیں اصحاب بیعت الرضوان کہتے ہیں۔

سوال......کل صحابہ کتنے ہیں؟

جواب......کل صحابہ ایک لاکھ چوبیس ہزار سے زیادہ ہیں۔

سوال......کوئی بزرگ صحابی کے مرتبہ کو پہنچ سکتا ہے یا نہیں؟

جواب......کوئی بزرگ خواہ کتنا ہی بڑے مرتبہ کا ہو کسی صحابی کے رُتبہ کو ہرگز نہیں پہنچ سکتا۔

اولیائے کرام رحمہم اللہ تعالیٰ

سوال......اولیاء اللہ کسے کہتے ہیں؟

جواب......جن لوگوں کو اللہ تعالیٰ اپنا قرب خاص عطا فرماتا ہے انہیں اولیاء اللہ کہتے ہیں۔

سوال......کیا آدمی اپنی کوشش سے ولی ہو سکتا ہے؟

جواب......نہیں۔ آدمی اپنی کوشش سے ولی نہیں ہو سکتا بلکہ اللہ تعالیٰ جسے چاہتا ہے اپنے فضل سے یہ مرتبہ عطا فرماتا ہے۔ ہاں اکثر لوگوں کو اچھے عمل کے سبب یہ مرتبہ ملا ہے اور بعض لوگ پیدائشی ولی ہوتے ہیں۔

سوال......ولی کی پہچان کیا ہے؟

جواب......ولی کی پہچان یہ ہے کہ وہ اہل سنت و جماعت کا عقیدہ رکھتا ہو اور متقی و پرہیزگار ہو۔ یعنی کوئی بدمذہب ولی نہیں ہوتا اور نہ کوئی بے عمل ولی ہوتا ہے۔

سوال......سچے مجذوب کی پہچان کیا ہے؟

جواب...... سچے مجذوب کی پہچان یہ ہے کہ وہ کبھی شریعت کا مقابلہ نہیں کرے گا۔ جیسے کہ اگر اس سے نماز پڑھنے کیلئے کہا جائے تو وہ انکار نہیں کرے گا۔ (الملفوظ حصہ دوم ص ۸۰)

سوال......جو شخص ہوش و حواس میں رہ کر شریعت کی پابندی نہ کرے اور ولی ہونے کا دعویٰ کرے، اس کیلئے کیا حکم ہے؟

جواب......ایسا شخص ولی نہیں بلکہ مکار ہے۔

سوال......اولیائے کرام کا سالانہ عرس کرنا کیسا ہے؟

جواب...... اولیائے کرام کا عرس یعنی قرآن خوانی، وعظ، میلاد شریف اور شیرینی وغیرہ کا ان کو ثواب پہنچانا جائز ہے۔ گانا بجانا ہر جگہ برا ہے اور اولیائے کرام کے مزارات کے پاس اور زیادہ برا ہے۔

سوال......عورتوں کو اولیائے کرام کے مزارارت پر جانا کیسا ہے؟

جواب......عورتوں کو اولیائے کرام کے مزارات پر جانا منع ہے۔

سوال...... کیا اولیائے کرام اندھے اور کوڑھی کو اچھا کر سکتے ہیں؟

جواب...... بیشک اولیائے کرام اندھے اور کوڑھی وغیرہ ہر قسم کے بیمار کو اچھا کر سکتے ہیں۔ بلکہ مردہ کو زندہ کر سکتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے ان کو یہ سب طاقتیں عطا فرمائی ہیں۔

سوال...... کیا اولیائے کرام کو دُور سے پکارنا اور ان سے مدد مانگنا جائز ہے؟

جواب...... بیشک اولیائے کرام کو دور سے پکارنا، یا علی، یا غوث، یا خواجہ غریب نواز کہنا اور ان سے مدد مانگنا جائز ہے۔

سوال...... کیا اولیائے کرام اپنی قبروں میں زندہ ہیں؟

جواب...... ہاں اولیائے کرام اپنی قبروں میں حیات ابدی کے ساتھ زندہ ہیں۔ بلکہ ان کا علم اور ان کی ہر قسم کی طاقتیں پہلے سے بڑھی ہوئی ہیں۔

سوال...... کیا اولیائے کرام سے مرید ہونا چاہئے؟

جواب...... ہاں ضرور ہونا چاہئے اس سے دین و دنیا کے بہت سے فائدے حاصل ہوتے ہیں۔

سوال...... مرشد کیسا ہونا چاہئے؟

جواب...... مرشد ایسا ہونا چاہئے کہ جس میں یہ چاروں باتیں پائی جائیں:۔ اوّل سنّی صحیح العقیدہ ہو۔ دوسرے اتنا پڑھا ہوا ہو کہ اپنی ضروریات کے مسائل کتابوں سے نکال سکے۔ تیسرے بے عمل فاسق معلن نہ ہو۔ چوتھے اسکا سلسلہ حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم تک پہنچتا ہو۔

سوال...... اگر کسی مرشد میں ان میں سے کوئی بات بھی نہ پائی جائے تو ایسے مرشد سے مرید ہونا چاہئے کہ نہیں؟

جواب...... ایسے مرشد سے مرید نہیں ہونا چاہئے۔

معجزہ اور کرامت

سوال...... معجزہ کسے کہتے ہیں؟

جواب...... نبی کا وہ عجیب و غریب کام جو عادت کے خلاف ہو اور دوسرے لوگ اس کے کرنے سے عاجز ہوں اسے معجزہ کہتے ہیں۔

سوال...... انبیائے کرام کے معجزے بیان کیجئے۔

جواب...... انبیائے کرام علیہم السلام کے معجزے بہت ہیں ان میں سے چند مشہور معجزے یہ ہیں۔ حضرت صالح علیہ السلام کیلئے پہاڑ کے ٹیلے کے برابر پہاڑ سے حاملہ اونٹنی ظاہر ہوئی اور باہر نکل کر اس نے اپنے برابر بچہ پیدا کیا جس کا دودھ تمام شہریوں کیلئے کافی ہوتا تھا۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام کا عصائے مبارک اتنا بڑا سانپ بن گیا کہ جادوگروں کے ایک لاکھ سے زیادہ جادو کے سانپوں کو نگل گیا۔ اور حضرت موسیٰ علیہ السلام کے ہاتھ میں سورج سے زیادہ روشنی پیدا ہو جاتی۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام مٹی کی چڑیاں بنا کر ان میں پھونک مارتے تو وہ زندہ ہو کر اُڑ جاتیں۔ وہ مادرزاد اندھے اور کوڑھی کو اچھا کر دیتے تھے۔ مردہ کو زندہ فرما دیتے تھے اور ہمارے حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کے معجزات بہت ہیں۔

سوال...... ہمارے حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے کچھ معجزے بھی بیان فرمائیں۔

جواب...... ہمارے حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا بہت مشہور معجزہ معراج ہے کہ رات تھوڑے سے وقت میں مکہ معظمہ سے بیت المقدس تشریف لے گئے وہاں انبیائے کرام علیہم السلام کو نماز پڑھائی پھر ساتوں آسمان اور عرش و کرسی کے اوپر تشریف لے گئے۔ خدائے تعالیٰ سے ہم کلام ہوئے۔ جنتوں کی سیر فرمائی دوزخ کا معائنہ فرمایا پھر مکہ شریف واپس آئے تو زنجیر ہلتی رہی اور بستر گرم رہا۔

اور ہمارے حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا ایک معجزہ یہ ہے کہ آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے مکہ معظمہ میں کافروں کے مطالبہ پر چاند کو اس طرح دو ٹکڑے کر دیا کہ ایک ٹکڑا دوسرے سے دُور ہو گیا۔ پھر جب لوگوں نے اچھی طرح دیکھ لیا تو ایک ٹکڑا دوسرے سے مل گیا اس معجزہ کو شق القمر کہتے ہیں۔

اور ہمارے حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا ایک معجزہ یہ ہے کہ وقتِ ضرورت آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی اُنگلیوں کی گھائیوں سے پانی نکلا کرتا تھا حدیبیہ کا واقعہ ہے کہ صحابہ کرام علیہم الرضوان کے پاس پانی ختم ہو گیا تو وہ لوگ پیارے مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی بارگاہ میں حاضر ہوئے اور عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم ہمارے ماں باپ آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم پر قربان ہوں! ہمارے پاس پانی بالکل ختم ہو گیا ہے تو حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے اپنا دست مبارک ایک پیالہ میں رکھا جس میں تھوڑا پانی تھا۔ تو حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی گھائیوں سے اس قدر پانی نکلا کہ پندرہ سو صحابہ کی تمام ضروریات کیلئے کافی ہو گیا۔ حدیث شریف میں ہے کہ اگر ایک لاکھ صحابہ ہوتے تو وہ پانی سب کیلئے کافی ہوتا۔

اور ہمارے حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا بہت بڑا معجزہ قرآنِ پاک ہے جو ہمیشہ باقی رہے گا کہ اس کے مثل ایک سورت نہ کوئی آج تک بنا سکا ہے اور نہ قیامت تک بنا سکے گا۔

سوال......کرامت کسے کہتے ہیں؟

جواب......اولیائے کرام سے جو بات عادت کے خلاف ظاہر ہو اسے کرامت کہتے ہیں۔

سوال......اولیائے کرام کی کرامتیں بیان فرمایئے۔

جواب...... اولیائے کرام کی کرامتیں بے شمار ہیں۔ ان میں سے چند کرامتیں یہ ہیں۔ حضرت غوثِ پاک رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ایک مرغی کی ہڈیوں پر ہاتھ رکھ کر فرمایا: قم باذن اللّٰہ یعنی اے مرغی! اللہ کے حکم سے زندہ ہو جا، تو وہ مرغی زندہ ہو گئی۔ اور ایک بار خلیفہ مستنجد باللہ نے اشرفیوں کی تھیلیاں آپکی خدمت میں پیش نذر کیں۔ آپ نے فرمایا مجھے اس دولت کی ضرورت نہیں جب خلیفہ نے زیادہ اصرار کیا تو آپنے ان تھیلیوں کو نچوڑا تو اس میں سے خون بہنے لگا۔ آپ نے فرمایا اے خلیفہ! تجھے شرم نہیں آتی کہ لوگوں کا خون چوس کر میرے پاس لائے ہو۔ خدا کی قسم اگر مجھے خاندان رسول صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا احترام نہ ہوتا تو اس خون کو اتنا بہنے دیتا کہ تمہارے محلوں تک پہنچ جاتا۔ اور حضرت خواجہ غریب نواز رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اجمیر کے ایک بڑے تالاب کا پانی ایک پیالہ میں لے لیا تو وہ تالاب اتنا سوکھ گیا کہ گویا اس میں کبھی پانی موجود ہی نہ تھا۔

سوال......کرامت کا انکار کرنا کیسا ہے؟

جواب......کرامت کا انکار کرنا گمراہی وبدمذہبی ہے۔ (بہارِ شریعت)

سوال......کیا اولیائے کرام سے کرامت کا ظاہر ہونا ضروری ہے؟

جواب......نہیں۔ اولیائے کرام سے کرامت کا ظاہر ہونا ضروری نہیں ایسا بھی ہوسکتا ہے کہ اللہ کا ولی ہو مگر عمر بھر اس سے کرامت نہ ظاہر ہو۔

قبر کا بیان

سوال......قبر میں منکر نکیر کیا سوال کرتے ہیں؟

جواب......قبر میں منکر نکیر تین سوال کرتے ہیں۔ پہلا سوال من ربك یعنی تیرا ربّ کون ہے؟ دوسرا سوال ما دینك یعنی تیرا دین کیا ہے؟ اور تیسرا سوال ما کنت تقول فی ھذا الرجل یعنی ان کے بارے میں تو کیا کہتا ہے؟

سوال......تو مردہ ان سوالوں کا کیا جواب دے گا؟

جواب......اگر مردہ مسلمان ہے تو پہلے سوال کا جواب دیگا: ربی اللّٰہ یعنی میرا ربّ اللہ ہے۔ اور دوسرے سوال کا جواب دیگا: دینی الاسلام یعنی میرا دین اسلام ہے۔ اور تیسرے سوال کا جواب دیگا: ھو رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم یعنی وہ اللہ کے رسول ہیں۔

سوال......اگر مردہ کافر ہے تو ان سوالوں کا کیا جواب دے گا؟

جواب......اگر مردہ کافر ہے تو ہر سوال کے جواب میں کہے گا: ھیہات ھیہات لا ادری یعنی افسوس میں کچھ نہیں جانتا۔

سوال......جب مسلمان ہر سوال کا ٹھیک جواب دے گا تو اس کے بعد کیا ہوگا؟

جواب......جب مسلمان ہر سوال کا ٹھیک جواب دیگا تو آسمان سے آواز آئیگی کہ میرے بندہ نے سچ کہا اس کیلئے جنت کا بچھونا بچھاؤ اس کو جنت کا کپڑا پہناؤ اور اس کیلئے جنت کی طرف ایک دروازہ کھول دو تو ایسا ہی کیا جائیگا۔ اس کی قبر تا حد نگاہ چوڑی کردی جائیگی جس میں جنت کی خوشبو آتی رہے گی اور مردہ اس میں آرام سے رہے گا۔

سوال......جب کافر مردہ جواب نہ دے سکے گا تو اس کیلئے کیا ہوگا؟

جواب......کافر مردے کے بارے میں حکم ہوگا کہ اس کیلئے آگ کا بچھونا بچھاؤ، آگ کا کپڑا پہناؤ اور جہنم کی طرف سے ایک دروازہ کھول دو تاکہ اس کی گرمی اور لپیٹ آتی رہے تو ایسا ہی کیا جائے گا۔ پھر اس کو عذاب دینے کیلئے اندھے اور بہرے دو فرشتے مقرر کئے جائینگے جن کیساتھ ایسا گرز ہوگا کہ اگر پہاڑ پر مارا جائے تو وہ ریزہ ریزہ ہوجائیگا۔ اسی گرز سے اس کو مارتے رہیں گے۔

سوال......مردہ اگر جلا دیا جائے تو سوال ہوگا یا نہیں؟

جواب......مردہ چاہے جلا دیا جائے یا پھینک دیا جائے بہر صورت سوال ہوگا۔ یہاں تک کہ اگر جانور کھالے تو اس کے پیٹ میں سوال و جواب اور ثواب و عذاب ہوگا۔

سوال......جو شخص قبر کے سوال و جواب یا عذاب کا انکار کرے تو اس کیلئے کیا حکم ہے؟

جواب......قبر کے سوال و جواب اور عذاب و ثواب حق ہیں۔ ان کا انکار کرنے والا گمراہ بدمذہب ہے۔ (بہارِ شریعت)

قیامت کی بڑی نشانیاں

سوال......قیامت کی کچھ بڑی نشانیاں بیان کریں۔

جواب......قیامت کی بڑی نشانیاں یہ ہیں کہ دجال پیدا ہوگا۔ حضرت امام مہدی رضی اللہ تعالیٰ عنہ ظاہر ہوں گے۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام آسمان سے اُتریں گے۔ یاجوج ماجوج کا خروج ہوگا۔ دابۃ الارض نکلے گا اور خوشبودار ٹھنڈی ہوا چلے گی۔

سوال......دجّال کیسا ہوگا اور ظاہر ہوکر کیا کرے گا؟

جواب...... دجال ایک آنکھ کا کانا ہوگا۔ اس کی پیشانی پر کافر لکھا ہوگا جس کو ہر مسلمان پڑھے گا اور کافر کو نظر نہ آئے گا۔ وہ خدائی دعویٰ کریگا۔ اس کے پاس جنت دوزخ ہوگی مگر اس کی جنت حقیقت میں دوزخ ہوگی اور دوزخ حقیقت میں جنت ہوگی۔ مکہ معظمہ اور مدینہ طیبہ کے علاوہ ساری دنیا کی سیر کریگا۔ جو اس پر ایمان لائیگا اسے اپنی جنت میں ڈالے گا اور جو اس پر ایمان نہ لائیگا اسے اپنی دوزخ میں ڈالے گا۔ مردے جلائے گا۔ زمین سے سبزہ اُگائے گا اور آسمان سے پانی برسائے گا۔ اس قسم کے بہت سے شعبدے دکھائے گا، جو حقیقت میں سب جادو کے کرشمے ہوں گے۔

سوال...... حضرت امام مہدی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہاں ظاہر ہوں گے؟

جواب......حضرت امام مہدی رضی اللہ تعالیٰ عنہ مکہ معظمہ میں ظاہر ہوں گے۔

سوال......ان کا کچھ حال بیان کیجئے۔

جواب...... ان کا مختصر حال یہ ہے کہ رمضان شریف کا مہینہ ہوگا۔ بڑے بڑے اولیائے کرام طواف کرتے ہوں گے اور حضرت امام مہدی رضی اللہ تعالیٰ عنہ بھی وہاں ہوں گے۔ اولیائے کرام انہیں پہچانیں گے، ان سے بیعت کیلئے عرض کریں گے وہ انکار کریں گے تو غیب سے آواز آئیگی: هذا خليفة الله المهدى فاسمعوا له واطيعوه یعنی یہ اللہ کا خلیفہ مہدی ہے اس کی بات سنو اور اس کا حکم مانو۔ اس غیبی آواز کے بعد سب لوگ ان کے ہاتھ پر بیعت کریں گے پھر آپ سب لوگوں کو اپنے ہمراہ لے کر ملک شام چلے جائیں گے۔

سوال......حضرت عیسیٰ علیہ السلام آسمان سے کہاں اُتریں گے؟ ان کا واقعہ بیان کریں۔

جواب......حضرت عیسیٰ علیہ السلام دِمشق کی جامع مسجد میں آسمان سے اتریں گے۔ فجر کی نماز کا وقت ہوگا۔ حضرت امام مہدی رضی اللہ تعالیٰ عنہ وہاں موجود ہوں گے۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام انہیں امامت کا حکم دیں گے اور ان کے پیچھے نماز پڑھیں گے۔ اس وقت دجال لعین ملک شام میں ہوگا۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام اس کا پیچھا کریں گے وہ بھاگے گا مگر آپ اس کی پیٹھ پر نیزہ مار کر جہنم میں پہنچادیں گے۔ پھر اللہ تعالیٰ کے حکم سے سب مسلمانوں کو لے کر کوہِ طور پر چلے جائیں گے۔

سوال......یاجوج ماجوج کون ہیں؟

جواب...... یاجوج ماجوج ایک قوم ہے جو آدمیوں کو کھانے لگی تھی تو حضرت سکندر ذوالقرنین بادشاہ نے دو پہاڑوں کے درمیان لوہے کی دیوار کھڑی کر کے ان لوگوں کو بند کر دیا۔

سوال......یاجوج ماجوج کب نکلیں گے؟

جواب...... جب حضرت عیسیٰ علیہ السلام مسلمانوں کو لے کر پہاڑ پر چلے جائیں گے تو یاجوج ماجوج نکلیں گے۔ یہ دنیا بھر میں لوٹ مار کریں گے، لوگوں کو قتل کریں گے۔ پھر آسمان کی طرف تیر پھینکیں گے اللہ تعالیٰ کی قدرت سے ان کے تیر اوپر سے خون لگے ہوئے گریں گے، وہ خوش ہوں گے۔ انہیں سب باتوں میں وہ لگے ہوں کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام ان کی بربادی کیلئے دعا کریں گے۔ اللہ تعالیٰ ان کی گردنوں میں ایک قسم کے کیڑے پیدا کر دے گا تو وہ ایک دم سب کے سب مر جائیں گے۔

سوال......حضرت عیسیٰ علیہ السلام طور پہاڑ سے کب اتریں گے؟

جواب...... جب یاجوج ماجوج سب مر جائیں گے تو حضرت عیسیٰ علیہ السلام مسلمانوں کے ہمراہ پہاڑ سے اتریں گے۔ چالیس برس تک آپ دنیا میں رہیں گے، نکاح کریں گے اور اولاد ہوگی اور وفات کے بعد حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے روضہ انور میں دفن ہوں گے۔

سوال......دابۃ الارض کیا چیز ہوگی؟

جواب......دابۃ الارض ایک جانور ہوگا جس کے ہاتھ میں حضرت موسیٰ علیہ السلام کا عصا اور حضرت سلیمان علیہ السلام کی انگوٹھی ہوگی۔ عصا ہر مسلمان کی پیشانی پر ایک نورانی نشان بنائے گا اور انگوٹھی ہر کافر کی پیشانی پر ایک کالا داغ لگائے گا جو کبھی نہ مٹے گا۔

سوال......خوشبودار ٹھنڈی ہوا کب چلے گی اور اس سے کیا ہوگا؟

جواب......حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے وصال کے بعد قیامت کو صرف چالیس برس رہ جائیں گے تب وہ ہوا چلے گی جس کا اثر یہ ہوگا کہ سب مسلمانوں کی روح قبض ہو جائے گی۔ اللہ کہنے والا کوئی نہ بچے گا۔ کافر ہی کافر دنیا میں رہ جائیں گے۔ چالیس برس تک ان کے کوئی اولاد نہ ہوگی یعنی چالیس برس سے کم عمر کا کوئی نہ ہوگا۔ اب انہیں پر قیامت قائم ہوگی۔

حشر کا بیان

سوال......قیامت کیسے قائم ہوگی؟

جواب......حضرت اسرافیل علیہ السلام جب پہلی بار صور پھونکیں گے تو زمین وآسمان اور ساری چیزیں ختم ہو جائیں گی۔ یہاں تک کہ حضرت اسرافیل علیہ السلام بھی فنا ہو جائیں گے۔ پھر جب اللہ تعالیٰ چاہے گا ان کو زندہ فرما کر دوبارہ صور پھونکنے کا حکم دے گا۔ صور پھونکتے ہی ساری چیزیں موجود ہو جائیں گی۔ سب لوگ اپنی قبروں سے اُٹھیں گے اور اپنے اپنے نامۂ اعمال کو لے کر حشر کے میدان میں جمع ہوں گے۔

سوال......حشر کا میدان کہاں قائم کیا جائے گا؟

جواب......حشر کا میدان ملک شام کی زمین پر قائم ہوگا۔

سوال......حشر کے میدان میں لوگوں کا کیا حال ہوگا؟

جواب......حشر کے میدان میں لوگ حساب کے انتظار میں کھڑے ہوں گے۔ زمین تانبے کی ہوگی اور سورج ایک میل پر ہوگا۔ گرمی سے لوگوں کے بھیجے کھولتے ہوں گے اور پسینہ اس کثرت سے نکلے گا کہ کسی کے ٹخنے تک ہوگا اور کسی کے گھٹنے تک اور کافر کے منہ تک چڑھ کر مثل لگام کے جکڑ جائے گا جس میں وہ ڈبکیاں کھائے گا۔

سوال......کیا ایسی مصیبت میں ماں باپ وغیرہ کام نہیں آئیں گے؟

جواب......نہیں۔کوئی کسی کے کام نہ آئے گا۔ ماں باپ، بہن بھائی اور بیوی بچے وغیرہ سب اپنی اپنی مصیبتوں میں مبتلا ہوں گے۔ کوئی کسی کا مددگار نہ ہوگا۔

سوال......پھر اس مصیبت سے چھٹکارا کیسے ملے گا؟

جواب......اس مصیبت سے چھٹکارے کی یہ صورت ہوگی کہ لوگ اپنا سفارشی ڈھونڈھیں گے جو اس پریشانی سے نجات دلائے۔ تمام انبیائے کرام کے پاس جائیں گے لیکن کوئی سفارش کیلئے تیار نہ ہوگا تو آخر میں حضور سیّد عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی بارگاہ میں حاضر ہوکر سفارش کیلئے عرض کرینگے۔ حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم فرمائینگے انا لھا یعنی میں اس کیلئے موجود ہوں پھر حضور صلی اللہ علیہ وسلم اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں سجدہ کریں گے حکم ہوگا اے محمد! اپنا سر اٹھاؤ اور کہو تمہاری بات سنی جائے گی اور مانگو جو کچھ مانگو گے ملے گا اور شفاعت کرو تمہاری شفاعت قبول کی جائیگی۔ حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سجدے سے سر اُٹھائینگے۔ اب حساب کتاب شروع ہوجائیگا۔ جنتی لوگ جنت میں، دوزخی دوزخ میں بھیجے جائیں گے۔ اور حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اپنے چاہنے والوں کی شفاعت فرمائیں گے۔

سوال......کیا ہمارے نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے علاوہ اور کوئی شفاعت نہ کرسکے گا؟

جواب......سب سے پہلے ہمارے نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم شفاعت فرمائیں گے۔ اس کے بعد تمام انبیاء، اولیاء، شہداء اور علماء اپنے اپنے ماننے والوں کی شفاعت کریں گے۔

سوال......جو شخص شفاعت کا انکار کرے، اس کیلئے کیا حکم ہے؟

جواب......شفاعت کا انکار کرنے والا گمراہ بدمذہب ہے۔

میزان اور پل صراط

سوال...... میزان کسے کہتے ہیں؟

جواب...... میزان 'ترازو' کو کہتے ہیں۔ جس پر قیامت کے دن لوگوں کے اچھے برے اعمال تولے جائیں گے۔

سوال...... پل صراط کسے کہتے ہیں؟

جواب...... جہنم کے اوپر، بال سے زیادہ باریک اور تلوار سے زیادہ تیز ایک پل ہے۔ اس کو پل صراط کہتے ہیں۔

سوال...... پل صراط جب بال سے باریک اور تلوار سے زیادہ تیز ہے تو سب لوگ اس پر کیسے گزر سکیں گے؟

جواب...... کفار اس پر سے نہیں گزر سکیں گے اور جہنم میں گر پڑیں گے۔ باقی لوگ اپنے اپنے مرتبے کے مطابق اس پر سے گزر جائینگے۔ بعض لوگ بجلی کی طرح ادھر سے ادھر پہنچ جائینگے۔ کوئی ہوا کی طرح اور کوئی تیز رفتار گھوڑے کی مثل پل کو پار کرلے گا۔ بعض لوگ دوڑتے ہوئے آدمی کی طرح گزر جائیں گے۔ بعض آہستہ آہستہ، بعض گھسٹتے ہوئے اور بعض چیونٹی کی چال چلتے ہوئے گزر جائیں گے اور بعض لوگ جہنم میں گر جائیں گے۔

سوال...... سب سے پہلے پل صراط سے کون گزرے گا؟

جواب...... سب سے پہلے حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم گزریں گے پھر دیگر انبیائے کرام علیہم السلام پھر حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی اُمت پھر دوسرے انبیائے کرام علیہم السلام کی اُمتیں گزریں گی۔

سوال...... میزان و پل صراط کا انکار کرنے والا کیسا ہے؟

جواب...... میزان و پل صراط کا انکار کرنے والا گمراہ بدمذہب ہے۔

جنت کا بیان

سوال...... جنت کیا چیز ہے؟

جواب...... جنت ایک عالی شان مکان ہے۔ جس کو اللہ تعالیٰ نے ایمان والوں کیلئے تیار فرمایا ہے۔

سوال...... جنت کیسی ہے؟

جواب...... جنت ایسی ہے کہ اس کی مثل نہ آنکھ نے دیکھا، نہ کسی کان نے سنا اور نہ کسی دل میں اس کا خیال گزرا۔

سوال...... جنت میں کتنے درجے ہیں؟

جواب...... جنت میں سو درجے ہیں اور ایک درجے سے دوسرے درجے تک زمین و آسمان کا فاصلہ ہے اور ہر درجے کے دروازے اتنے چوڑے ہیں کہ ایک بازو سے دوسرے بازو تک تیز رفتار گھوڑے کی ستر برس کی راہ ہے۔

سوال...... جنت کس چیز سے بنائی گئی ہے؟

جواب...... جنت کی دیواریں سونے اور چاندی کی اینٹوں سے اسطرح تیار کی گئی ہیں کہ ایک اینٹ سونے کی ہے تو دوسری چاندی کی گارا مشک کا ہے اور کنکریوں کی جگہ موتی اور یاقوت لگائے گئے ہیں۔

سوال...... جنت کی اور خوبیاں بیان کیجئے۔

جواب...... جنت کی خوبیاں بہت ہیں جو بیان سے باہر ہیں۔ ان میں سے کچھ ذکر کی جاتی ہیں:۔

☆ جنت میں پانی، دودھ اور شہد وغیرہ کے دریا ہیں جن سے نہریں نکل کر جنتیوں کے مکان میں پہنچتی ہیں اور نہروں کی زمین خالص مشک کی ہے۔

☆ جنت کی عورتیں اتنی خوبصورت ہیں کہ اگر ان میں سے کوئی عورت زمین کی طرف جھانکے تو زمین سے آسمان تک اُجالا ہو جائیگا اور جنتی کا کنگن ظاہر ہو جائے تو سورج کی روشنی مٹ جائے جیسے کہ ستاروں کی روشنی سورج سے مٹ جاتی ہے۔

☆ جنت میں لوگ کھائیں گے پئیں گے لیکن ہر قسم کی گندگی پاخانہ، پیشاب، تھوک اور رینٹھ سے پاک ہونگے۔ خوشبودار ڈکار اور پسینہ نکلے گا، سب کھانا ہضم ہو جائے گا۔

☆ جنتیوں کو جنت میں ہر قسم کے لذیذ میوے اور کھانے ملیں گے۔ جو چاہیں گے فوراً ان کے سامنے موجود ہو جائے گا۔ اگر کسی چڑیا کا گوشت کھانے کو جی چاہے گا تو اسی وقت بھنا ہوا ان کے سامنے آجائے گا اور اگر کسی چیز کے پینے کی خواہش ہو تو اسی چیز سے بھرا ہوا کوزہ فوراً ہاتھ میں آجائے گا۔

☆ جنتی آپس میں ملاقات کرنا چاہیں گے تو ایک کا تخت دوسرے کے پاس خود بخود چلا جائے گا۔

☆ جنتی ہمیشہ تندرست رہیں گے۔ کبھی بیمار نہ ہوں گے۔ ہمیشہ زندہ رہیں گے۔ کبھی نہ مریں گے۔ ہمیشہ جوان رہیں گے کبھی بوڑھے نہ ہوں گے اور ہمیشہ آرام سے رہیں گے۔ کبھی مشقت نہ اُٹھائیں گے۔

☆ کم درجہ جنتی کیلئے اسّی ہزار خدمت گزار اور بہتر بیویاں ہوں گی۔

دوزخ کا بیان

سوال......دوزخ کیا چیز ہے؟

جواب......دوزخ ایک مکان ہے جس میں کافروں، بدمذہبوں اور گنہگار مسلمانوں کو عذاب دینے کیلئے آگ بھڑکائی گئی ہے۔

سوال......دوزخ کی آگ کیسی ہے؟

جواب......دوزخ کی آگ پہلے ہزار برس جلائی گئی تو سرخ تھی پھر ہزار برس جلائی گئی تو سفید ہوئی اور پھر ہزار برس جلائی گئی تو کالی ہوگئی اور اب اس کی آگ بالکل کالی ہے جس میں روشنی کا نام نہیں۔

سوال......کیا دوزخ میں اُجالا نہیں ہے؟

جواب......نہیں۔ دوزخ میں اندھیرا ہی اندھیرا ہے۔

سوال......دوزخ کی آگ کتنی تیز ہے؟

جواب......دوزخ کی آگ دنیا کی آگ سے ستر گنا زیادہ تیز ہے۔

سوال......دوزخ کی گہرائی کتنی ہے؟

جواب......خدا ہی جانے کہ دوزخ کی گہرائی کتنی ہے۔ حدیث شریف میں ہے کہ اگر پتھر کی چٹان دوزخ میں ڈالی جائے تو ستر برس میں بھی وہ تہہ تک نہ پہنچے۔

سوال......دوزخیوں کو کھانے پینے کیلئے کیا ملے گا؟

جواب......دوزخیوں کے بدن سے جو پیپ بہے گی وہ پینے کیلئے دی جائے گی اور کھانے کیلئے کانٹے دار ناگ پھنی دی جائے گی کہ اگر اس کا کچھ حصہ دنیا میں آجائے تو اس کی جلن اور بدبو سے ساری دنیا پریشان ہوجائے۔ مگر دوزخی مجبوراً اس کو کھائیں گے وہ گلے میں پھنس جائے گی اس کو اُتارنے کیلئے پانی مانگیں گے تو تیل کی جلی ہوئی تلچھٹ کے مثل ایسا سخت کھولتا ہوا پانی دیا جائے گا کہ پیٹ میں جاتے ہی سب آنتیں کٹ کر گر جائیں گی۔

سوال......دوزخ کا کچھ حال اور بیان کیجئے۔

جواب......دوزخ میں ہر طرف آگ ہے آگ ہی آگ ہے اس کی ہر چیز آگ کی بنی ہوئی ہے اور اس کی آگ میں اتنی تیزی ہے کہ اگر سوئی کی نوک کے برابر کھول دی جائے تو اس کی گرمی سے سب زمین والے مرجائیں اور اگر جہنم کی زنجیر کی ایک کڑی دنیا کے پہاڑوں پر رکھ دی جائے تو وہ کانپنے لگیں یہاں تک کہ زمین میں دھنس جائیں۔

☆ جہنم کے داروغہ کی شکل اتنی ڈراؤنی ہے کہ اگر وہ ظاہر ہو جائے تو زمین کے رہنے والے سب کے سب اس کی ہیبت سے مرجائیں۔

☆ دوزخ میں بڑے بڑے اونٹ کی مثل سانپ اور خچروں کے برابر بچھو ہیں کہ جن کے ایک مرتبہ کاٹنے کی تکلیف چالیس سال تک رہے گی۔

☆ جہنمیوں میں جس کو سب سے کم درجہ کا عذاب ہوگا اسے آگ کے جوتے پہنائے جائیں گے جس کی گرمی سے اس کا دماغ ایسا کھولے گا جیسے تانبے کی پتیلی کھولتی ہے۔ (العیاذ باللہ تعالیٰ)

سوال......جنت اور دوزخ کو نہ ماننے والا، ان کا انکار کرنے والا کیسا ہے؟

جواب......جنت اور دوزخ کا انکار کرنے والا کافر ہے۔ (بہارِ شریعت)

وضو کا بیان

سوال......وضو کرنے کا بہتر طریقہ کیا ہے؟

جواب...... پہلے نیت کرے پھر بسم اللہ الرحمٰن الرحیم پڑھنے کے بعد کم از کم تین تین مرتبہ اوپر نیچے کے دانتوں کی چوڑائی میں مسواک کرے نہ کہ لمبائی میں اور اس طرح کہ پہلے داہنی جانب کے اوپر کے دانت مانجھے پھر بائیں جانب کے اوپر کے دانت پھر داہنی جانب کے نیچے کے دانت اور پھر بائیں جانب کے نیچے کے دانت مانجھے۔ اس کے بعد دونوں ہاتھوں پر گٹوں سمیت پانی ملے اور انگلیوں سے خلال کرے۔ پھر بائیں ہاتھ میں لوٹا لے کر داہنے ہاتھ پر انگلیوں کی طرف سے شروع کر کے گٹے تک تین بار پانی بہائے پھر لوٹے کو داہنے ہاتھ میں لے کر بائیں ہاتھ پر تین بار اسی طرح پانی بہائے۔ اور خیال رکھے کہ انگلیوں کی گھائیاں پانی بہنے سے نہ رہ جائیں۔ اور اگر حوض یا تالاب وغیرہ سے وضو کرتا ہو تو گٹوں تک ہاتھوں کو ملنے کے بعد پانی میں پہلے داہنا ہاتھ ڈال کر تین بار ہلائے۔ اور پھر بایاں ہاتھ ڈال کر تین بار ہلائے۔ پھر تین بار کلی اس طرح کرے کہ منہ کی تمام جڑوں اور دانتوں کی سب کھڑکیوں میں پانی پہنچ جائے۔ اور اگر روزہ دار نہ ہو تو ہر کلی غرغرہ کے ساتھ کرے۔ پھر بائیں ہاتھ کی چھنگلیا ناک میں ڈال کر اسے صاف کرے۔ اور سانس کی مدد سے تین بار داہنے ہاتھ سے نرم بانسوں تک پانی چڑھائے۔ پھر چہرے پر اچھی طرح پانی مل کر اس کو تین بار اس طرح دھوئے کہ ایک کان کی لو سے دوسرے کان کی لو تک اور پیشانی کے اوپر کچھ سر کے حصہ سے لے کر ٹھوڑی کے نیچے تک ہر ہر حصے پر پانی بہہ جائے۔

پھر دونوں ہاتھوں کو کہنیوں سمیت پانی مل کر پہلے دائیں ہاتھ پر اور پھر بائیں ہاتھ پر ناخن سے شروع کر کے کہنیوں کے اوپر تک بال اور ہر حصہ کھال پر تین بار پانی بہائے۔ پھر سر کا مسح اس طرح کرے کہ دونوں ہاتھوں کے انگوٹھے اور کلمہ کی انگلیاں چھوڑ کر باقی تین تین انگلیوں کے سرے ملا کر پیشانی کے بال اُگنے کی جگہ پر رکھے۔ اور سر کے اوپری حصہ پر گدی تک انگلیوں کے پیٹ سے مسح کرتا ہوا لے جائے اور ہتھیلیاں سر سے جدا رہیں۔ پھر ہتھیلیوں سے سر کی دونوں کروٹوں کا مسح کرتے ہوئے پیشانی تک واپس لائے، یا تین تین انگلیاں سر کے اگلے حصے پر رکھے اور ہتھیلیاں سر کی کروٹوں پر جمائے ہوئے گدی تک کھینچتا ہوا لے جائے اور بس۔ پھر پاؤں پر ٹخنوں سمیت پانی ملے اور پہلے داہنے پاؤں پھر بائیں پاؤں پھر انگلیوں کی طرف سے ٹخنوں کے اوپر تک ہر بال اور ہر حصہ کھال پر تین تین بار پانی بہائے۔ اور انگلیوں میں خلال بائیں ہاتھ کی چھنگلیا سے اس طرح کرے کہ داہنے پاؤں کی چھنگلیا سے شروع کر کے انگوٹھے پر ختم کرے۔ اور بائیں پاؤں میں انگوٹھے سے شروع کر کے چھنگلیا پر ختم کرے اور ہر عضو دھوتے وقت دُرود شریف پڑھتا رہے کہ افضل ہے۔

سوال......آپ کے بیان کے مطابق وضو کرنے کیلئے اتنا پانی نہ ملے تو کیا کرے؟

جواب......اگر اتنا پانی نہ ہو کہ ہر عضو پر تین تین بار بہایا جاسکے تو دو بار بہائے اور اگر دو دو بار بہانے کیلئے کافی نہ ہو تو ایک ایک بار بہائے۔ اور اگر اتنا بھی پانی نہ ہو کہ منہ، کہنیوں سمیت دونوں ہاتھ اور ٹخنوں سمیت دونوں پاؤں ایک ایک بار دھو سکے تو اب تیمّم کرکے نماز پڑھے۔

سوال......کسی چیز کے دھونے کا کیا مطلب ہے؟

جواب......کسی چیز کے دھونے کا مطلب یہ ہے کہ اس چیز کے ہر ہر حصے پر پانی گزر جائے۔ اس کو تیل کی طرح ملنا اور صرف بھگونا کافی نہیں۔ (بہارِ شریعت وغیرہ)

سوال......وضو میں کتنی چیزیں فرض ہیں؟

جواب......وضو میں چار چیزیں فرض ہیں:۔

(۱) منہ دھونا شروع پیشانی یعنی بال جمنے کی جگہ سے ٹھوڑی تک اور ایک کان کی لو سے دوسرے کان کی لو تک اس طرح کہ ذرّہ برابر کوئی حصہ پانی بہنے سے نہ رہ جائے۔ یہاں تک کہ کیل اور بلاق کا سوراخ اگر تنگ ہو تو ان کو نکال کر پانی بہانا فرض ہے اور اگر کشادہ ہو کہ پانی بہنے میں رکاوٹ نہ ہو تو بغیر نکالے پانی بہانا کافی ہے۔

(۲) کہنیوں سمیت دونوں ہاتھ دھونا یعنی سرِ ناخن سے کہنیوں تک اس طرح دھونا کہ بال کی نوک برابر کوئی حصہ پانی گزرنے سے نہ رہ جائے ورنہ وضو نہ ہوگا۔ حتیٰ کہ انگوٹھیاں اور کنگن وغیرہ اگر اتنے تنگ ہوں کہ نیچے پانی نہ بہے تو اُتار کر دھونا فرض ہے اور اگر صرف ہلا کر دھونے سے پانی بہہ جاتا ہو تو حرکت دینا ضروری ہے۔

(۳) چوتھائی سر کا مسح کرنا۔

(٤) دونوں پاؤں ٹخنوں سمیت دھونا اس طرح کہ ناخن سے ٹخنوں تک کوئی حصہ سوئی کی نوک کے برابر پانی بہنے سے نہ رہ جائے ورنہ وضو نہ ہوگا۔ (فتاویٰ عالمگیری)

تیمم کا بیان

سوال......تیمّم کرنے کا طریقہ کیا ہے؟

جواب......پہلے تیمّم کی نیت کرے۔ پھر دونوں ہاتھ کی انگلیاں کشادہ کر کے زمین پر مارے اور زیادہ گرد لگ جائے تو جھاڑ لے پھر اس سے سارے منہ کا مسح کرے۔ پھر دوبارہ دونوں ہاتھ زمین پر مار کر داہنے ہاتھ کو بائیں ہاتھ سے اور بائیں ہاتھ کو داہنے ہاتھ سے کہنیوں سمیت ملے، تیمّم ہو جائے گا۔

سوال......تیمّم کی نیت کس طرح کرنی چاہئے؟

جواب......نیت کے معنی اردہ کرنے کے ہیں۔ جب تیمّم کرنے لگے تو ارادہ کرے کہ ناپاکی دور کرنے اور پاکی حاصل کرنے کیلئے تیمّم کرتا ہوں۔ بس یہ ارادہ کر لینا ہی تیمّم کی نیت ہے۔

سوال......کیا نیت کا زبان سے کہنا ضروری نہیں ہے؟

جواب......نہیں۔ نیت کا زبان سے کہنا ضروری نہیں۔ ہاں کہہ لے تو بہتر ہے۔ (بہارِ شریعت)

سوال......کیا تیمّم میں سر اور پاؤں کا مسح نہیں ہے؟

جواب......نہیں۔ تیمّم میں سر اور پاؤں کا مسح نہیں ہے۔

سوال......تیمّم کا یہ طریقہ وضو کیلئے ہے یا غسل کیلئے؟

جواب......تیمّم کا یہی طریقہ وضو اور غسل دونوں کیلئے ہے۔

سوال......تیمّم میں کتنی باتیں فرض ہیں؟

جواب......تیمّم میں تین باتیں فرض ہیں:۔

(۱) نیت کرنا (۲) پورے منہ پر ہاتھ پھیرنا اس طرح کہ کوئی حصہ چھوٹنے نہ پائے۔ اگر بال برابر بھی کوئی جگہ رہ گئی تو تیمّم نہ ہوگا۔

(۳) دونوں ہاتھوں کا کہنیوں سمیت مسح کرنا۔ اس میں بھی خیال رہے کہ ہاتھوں کا کوئی حصہ ذرّہ برابر باقی نہ رہ جائے ورنہ تیمّم نہ ہوگا اگر انگوٹھی پہنے ہو تو اُتار کر اس کے نیچے ہاتھ پھیرنا فرض ہے اور عورت اگر چوڑی یا زیور پہنے ہو تو اسے ہٹا کر ہر حصہ پر ہاتھ پھیرنا فرض ہے۔ (بہارِ شریعت)

سوال......کن چیزوں سے تیمّم کرنا جائز ہے؟

جواب......پاک مٹی، پتھر، ریت، ملتانی مٹی، گیرو، کچی یا پکی اینٹ، مٹی اور اینٹ، پتھر یا چونا کی دیواروں سے تیمّم کرنا جائز ہے۔ موتی اور سیب کے چونے سے تیمّم کرنا جائز نہیں۔ (بہارِ شریعت)

سوال......اور کون سی چیزوں سے تیمّم کرنا جائز نہیں؟

جواب......سونا، چاندی، تانبا، پیتل، لوہا، لکڑی، المونیم، جست، کپڑا، راکھ، چاول، گیہوں اور ہر قسم کے غلوں سے تیمّم کرنا نا جائز ہے یعنی جو چیزیں آگ میں پگھل جاتی ہیں یا جل کر راکھ ہو جاتی ہیں ان چیزوں سے تیمّم کرنا جائز نہیں۔ (بہارِ شریعت)

سوال......تیمّم کرنا کب جائز ہے؟

جواب......جب پانی پر قدرت نہ ہو تو تیمّم کرنا جائز ہے۔

سوال......پانی پر قدرت نہ ہونے کی کیا صورت ہے؟

جواب......پانی پر قدرت نہ ہونے کی صورت یہ ہے کہ ایسی بیماری ہو کہ وضو یا غسل سے اس کے زیادہ ہو جانے کا صحیح اندیشہ ہو یا ایسے مقام پر موجود ہو کہ وہاں چاروں طرف ڈیڑھ ڈیڑھ کلو میٹر تک پانی کا پتا نہ ہو، یا اتنی سردی ہو کہ پانی کے استعمال سے مر جانے کا بیمار ہو جانے کا قوی اندیشہ ہو، یا کنواں موجود ہے مگر ڈول رسی نہیں پاتا ہے۔ اس کے علاوہ پانی پر قدرت نہ ہونے کی اور بھی صورتیں ہیں۔ جن کو تم بڑی کتابوں میں پڑھو گے۔

سوال......اگر پانی پر قدرت نہ ہونے کی وجہ سے تیمّم کر کے نماز پڑھ لی پھر وقت کے اندر پانی پر قدرت ہو گئی تو کیا حکم ہے؟

جواب......نماز ادا ہو گئی اب اسے لوٹانے کی حاجت نہیں۔ البتہ تیمّم ٹوٹ گیا۔ (درِ مختار۔ بہارِ شریعت وغیرہ)

سوال......کن چیزوں سے تیمّم ٹوٹ جاتا ہے؟

جواب......جن چیزوں سے وضو ٹوٹتا ہے یا غسل واجب ہوتا ہے ان سے تیمّم بھی ٹوٹ جاتا ہے۔ علاوہ انکے پانی پر قدرت ہو جانے سے بھی تیمّم ٹوٹ جاتا ہے۔

نماز کی باقی شرطوں کا بیان

سوال...... کپڑوں کے پاک ہونے کا کیا مطلب ہے؟

جواب...... نماز پڑھنے والے کے بدن پر جو کپڑے ہوں جیسے کرتا، پاجامہ، ٹوپی، عمامہ اور شیروانی وغیرہ ان سب کا پاک ہونا ضروری ہے یعنی اگر ان میں سے کسی ایک پر نجاستِ غلیظہ ایک دِرہم سے زیادہ لگ جائے تو اسکا پاک کرنا فرض ہے کہ بغیر پاک کئے نماز پڑھ لی تو نماز ہوگی ہی نہیں۔ اور جان بوجھ کر پڑھ لی تو گنہگار بھی ہوا۔ اور نجاست غلیظہ ایک درہم کے برابر لگ جائے تو اس کا پاک کرنا واجب ہے کہ بغیر پاک کئے نماز پڑھ لی تو مکروہِ تحریمی ہوئی یعنی ایسی نماز کا دوبارہ پڑھنا واجب ہے۔ اور قصداً پڑھی تو گنہگار بھی ہوا۔ اور اگر نجاست غلیظہ ایک درہم سے کم لگی ہے تو اس کا پاک کرنا سنت ہے کہ بغیر پاک کئے نماز پڑھ لی تو ہوگئی مگر خلافِ سنت ہوئی۔ ایسی نماز کا دوبارہ پڑھنا بہتر ہے۔ (بہارِ شریعت)

سوال...... اگر نجاستِ خفیفہ لگ جائے تو اس کا کیا حکم ہے؟

جواب...... اگر نجاستِ خفیفہ کپڑے یا بدن کے جس حصہ میں لگی ہے اگر اس کی چوتھائی سے کم ہے مثلاً دامن میں لگی ہے تو دامن کی چوتھائی سے کم ہے۔ یا آستین میں لگی ہے تو اس کی چوتھائی سے کم میں لگی ہے۔ یا ہاتھ میں ہاتھ کی چوتھائی سے کم میں لگی ہے تو معاف ہے اگر پوری چوتھائی میں لگی ہو تو بغیر دھوئے نماز نہ ہوگی۔ (بہارِ شریعت)

سوال...... نجاستِ غلیظہ کیا چیزیں ہیں؟

جواب...... انسان کے بدن سے ایسی چیز نکلے کہ اس سے وضو یا غسل واجب ہوجاتا ہو تو وہ نجاستِ غلیظہ ہے۔ جیسے پاخانہ، پیشاب، بہتا خون، پیپ، منہ بھر قے، دُکھتی آنکھ کا پانی وغیرہ اور حرام چوپائے جیسے کتا، شیر، لومڑی، بلی، چوہا، گدھا، خچر، ہاتھی اور سور وغیرہ کا پاخانہ پیشاب اور گھوڑے کی لید۔ اور ہر حلال چوپائے کا پاخانہ جیسے گائے بھینس کا گوبر، بکری اونٹ کی مینگنی، مرغی اور بطخ کی بیٹ، ہاتھی کی سونڈ کی رطوبت اور شیر، کتے وغیرہ درندے چوپایوں کا لعاب۔ یہ سب نجاستِ غلیظہ ہیں اور دودھ پیتا لڑکا لڑکی ان کا پیشاب بھی نجاست غلیظہ ہے۔ (بہارِ شریعت)

سوال...... نجاستِ خفیفہ کیا چیزیں ہی؟

جواب...... جن جانوروں کا گوشت حلال ہے۔ جیسے گائے، بیل، بھینس، بکری، بھیڑ وغیرہ ان کا پیشاب نیز گھوڑے کا پیشاب۔ اور جس پرند کا گوشت حرام ہو جیسے کوا، چیل، شکرا، باز اور بہری وغیرہ کی بیٹ یہ سب نجاستِ خفیفہ ہیں۔

سوال......اگر کپڑے میں نجاست لگ جائے تو کتنی بار دھونے سے پاک ہوگا؟

جواب......اگر نجاست دل دار ہے۔ جیسے پاخانہ اور گوبر وغیرہ تو اس کے دھونے میں کوئی گنتی مقرر نہیں بلکہ اس کو دور کرنا ضروری ہے اگر ایک بار دھونے سے دور ہو جائے تو ایک ہی مرتبہ دھونے سے پاک ہو جائیگا اگر چار پانچ مرتبہ دھونے سے دور ہو تو چار پانچ مرتبہ دھونا پڑے گا۔ ہاں اگر تین مرتبہ سے کم میں نجاست دور ہو جائے تو تین بار پورا کر لینا بہتر ہے۔

اور اگر نجاست پتلی ہو جیسے پیشاب وغیرہ تو تین مرتبہ دھونے اور تینوں مرتبہ قوت کے ساتھ نچوڑنے سے کپڑا پاک ہو جائے گا۔

سوال......نماز کی تیسری شرط جگہ پاک ہونے کا کیا مطلب ہے؟

جواب......جگہ پاک ہونے کا مطلب یہ ہے کہ نماز پڑھنے والے کے دونوں قدموں، دونوں ہاتھوں، گھٹنوں اور سجدے کی جگہ پاک ہو، ورنہ نماز ہوگی ہی نہیں۔

سوال......نماز کی چوتھی شرط ستر عورت کا کیا مطلب ہے؟

جواب......نماز پڑھنے والا اگر مرد ہو تو ناف سے گھٹنے تک اپنا بدن چھپائے اور عورت سوائے ٹخنے سے نیچے پاؤں، منہ اور دونوں ہتھیلیوں کے تمام بدن ڈھانکے، ورنہ نماز ہوگی ہی نہیں۔

سوال......نماز کی چھٹی شرط قبلہ کی طرف منہ کرنے کا کیا مطلب ہے؟

جواب......اس کا مطلب یہ ہے کہ نماز پڑھتے وقت ضروری ہے کہ نماز پڑھنے والوں کا منہ قبلہ کی طرف ہو، ورنہ نماز ہوگی ہی نہیں۔

سوال......نماز کی ساتویں شرط نیت کا کیا مطلب ہے؟

جواب......اس کا مطلب یہ ہے کہ نماز شروع کرتے وقت دل میں ارادہ ہو کہ فلاں وقت کی فلاں نماز پڑھتا ہوں۔ مثلاً فجر کی نماز پڑھتا ہوں۔ اگر ایسا ارادہ نہ کیا تو فجر کے وقت پڑھنے کے باوجود فجر کی فرض نماز نہ ہوگی۔

سوال......کیا نیت کا زبان سے کہنا ضروری ہے؟

جواب......نہیں، زبان سے کہنا ضروری نہیں۔ صرف دل کا ارادہ کافی ہے اور کہہ لے تو بہتر ہے۔ (بہارِ شریعت)

اذان کا بیان

سوال......اذان کہنا فرض ہے یا سنت؟

جواب......فرض نمازوں کو جماعت کے ساتھ مسجد میں ادا کرنے کیلئے اذان کہنا سنتِ مؤکدہ ہے مگر اس کا حکم مثل واجب ہے یعنی اگر اذان نہ کہی گئی تو وہاں کے سب لوگ گنہگار رہوں گے۔

سوال......اذان کس وقت کہنی چاہئے؟

جواب...... جب نماز کا وقت ہو جائے تو اذان کہنی چاہئے۔ وقت سے پہلے جائز نہیں۔ اگر وقت سے پہلے کہی گئی تو لوٹائی جائے۔

سوال......فرض نمازوں کے علاوہ اور بھی کسی وقت اذان کہی جاتی ہے؟

جواب...... ہاں بچے اور مغموم کے کان میں، مرگی والے، غضبناک اور بد مزاج آدمی یا جانور کے کان میں، سخت لڑائی اور آگ لگنے کے وقت، میت کو دفن کرنے کے بعد، جن کی سرکشی کے وقت اور جنگل میں جب راستہ بھول جائے اور کوئی بتانے والا نہ ہو تو ان صورتوں میں اذان کہنا مستحب ہے۔ (بہارِ شریعت شامی جلد اوّل ص ۲۵۸)

سوال......اذان کا بہترین طریقہ کیا ہے؟

جواب...... کسی بلند جگہ پر قبلہ کی طرف منہ کر کے کھڑا ہو اور کلمہ کی دونوں انگلیوں کو کانوں میں ڈال کر بلند آواز سے اذان کے کلمات کو ٹھہر ٹھہر کر کہے جلدی نہ کرے۔ حی علی الصلوٰۃ کہتے وقت داہنی جانب اور حی علی الفلاح کہتے وقت بائیں جانب منہ پھیرے۔

سوال......اذان کے جواب کا کیا مسئلہ ہے؟

جواب......اذان کے جواب کا مسئلہ یہ ہے کہ اذان کہنے والا جو کلمہ کہے تو سننے والا بھی وہی کلمہ کہے۔ مگر حَيَّ عَلَى الصَّلٰوة اور حَيَّ عَلَى الْفَلَاح کے جواب میں لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰه کہے اور بہتر یہ ہے کہ دونوں کہے اور فجر کی اذان میں اَلصَّلٰوةُ خَيْرٌ مِّنَ النَّوْم کے جواب میں صَدَقْتَ وَبَرَرْتَ وَبِالْحَقِّ نَطَقْتَ کہے۔ (بہارِ شریعت)

سوال......خطبہ کی اذان کا جواب دینا کیسا ہے؟

جواب......خطبہ کی اذان کا زبان سے جواب دینا مقتدیوں کو جائز نہیں۔

سوال......تکبیر یعنی اقامت کہنا کیسا ہے؟

جواب...... اِقامت کہنا بھی سنتِ مؤکدہ ہے اور اس کی تاکید اذان سے زیادہ ہے۔

سوال......کیا اذان کہنے والا اِقامت کہے دوسرا نہ کہے؟

جواب...... ہاں اذان کہنے والا ہی اقامت کہے اس کی اجازت کے بغیر دوسرا نہ کہے۔ اگر بغیر اجازت دوسرے نے کہی اور اذان دینے والے کو ناگوار ہو تو مکروہ ہے۔ (بہارِ شریعت)

سوال...... اقامت کے وقت لوگوں کا کھڑا رہنا کیسا ہے؟

جواب...... اقامت کے وقت لوگوں کا کھڑا رہنا مکروہ و منع ہے لہٰذا اس وقت بیٹھے رہیں جب تکبیر کہنے والا حی علی الفلاح پہ پہنچے تو اُٹھیں۔ (فتاویٰ عالمگیری، درمختار، شامی اور طحطاوی وغیرہ)

سوال......اذان و اقامت کے درمیان صلوٰۃ پڑھنا کیسا ہے؟

جواب......صلوٰۃ پڑھنا یعنی الصلوٰۃ والسلام علیک یارسول اللہ کہنا جائز و مستحسن ہے۔ اس صلاۃ کا نام اصطلاحِ شرع میں تثویب ہے اور تثویب نمازِ مغرب کے علاوہ باقی نمازوں کیلئے مستحسن ہے۔ (عالمگیری)

نماز پڑھنے کا طریقہ

سوال......نماز پڑھنے کا طریقہ کیا ہے؟

جواب......نماز پڑھنے کا طریقہ یہ ہے کہ باوضو قبلہ کی طرف منہ کر کے اس طرح کھڑا ہو کہ دونوں پاؤں کے پنجوں میں چار اُنگل کا فاصلہ رہے۔ پھر دونوں ہاتھ کانوں تک لے جائے کہ انگوٹھے کان کی لو سے چھو جائیں اور انگلیاں نہ ملی ہوئی رکھے نہ خوب کھلی ہوئی بلکہ اپنی حالت پر ہوں اور ہتھیلیاں قبلہ رخ ہوں۔ پھر نیت کر کے اللہ اکبر کہتا ہوا ہاتھ نیچے لائے اور ناف کے نیچے باندھ لے۔ اسطرح کہ داہنی ہتھیلی کی گدی بائیں کلائی کے سر پر ہو اور بیچ کی تین انگلیاں بائیں کلائی کی پیٹھ پر ہوں اور انگوٹھا اور چھنگلیا کلائی کے اغل بغل پھر ثناء پڑھے۔

سُبۡحٰنَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمۡدِكَ وَتَبَارَكَ اسۡمُكَ وَتَعَالٰى جَدُّكَ وَلَآ اِلٰهَ غَيۡرُكَ

پاک ہے تو اے اللہ اور میں تیری حمد کرتا ہوں تیرا نام برکت والا ہے۔ اور تیری عظمت بلند ہے اور تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔

پھر تعوذ یعنی اعوذ باللہ من الشیطٰن الرجیم اور تسمیہ یعنی بسم اللہ الرحمٰن الرحیم پڑھ کر سورۂ فاتحہ پڑھے۔ پھر آہستہ آمین کہے اس کے بعد کوئی سورت یا کم سے کم تین چھوٹی آیتیں پڑھے۔ پھر اللہ اکبر کہتا ہوا رکوع میں جائے اور گھٹنوں کو ہاتھوں سے پکڑ لے اس طرح کہ ہتھیلیاں گھٹنے پر ہوں اور اُنگلیاں خوب پھیلی ہوئی ہوں نہ اس طرح کہ سب انگلیاں ایک طرف ہوں اور نہ یوں کہ چار انگلیاں ایک طرف اور انگوٹھا ایک طرف اور پیٹھ بچھی ہوئی ہو اور سر پیٹھ کے برابر ہو۔ اونچا نیچا نہ ہو اور کم سے کم تین بار سبحان ربی العظیم کہے پھر سمع اللہ لمن حمدہ کہتا ہوا سیدھا کھڑا ہو جائے اور اکیلے نماز پڑھتا ہو تو اس کے بعد ربنا لک الحمد کہے۔ پھر اللہ اکبر کہتا ہوا سجدہ میں جائے اس طرح کہ پہلے گھٹنے زمین پر رکھے پھر دونوں ہاتھوں کے بیچ میں ناک اور پھر پیشانی رکھے نہ اس طرح کہ صرف پیشانی چھو جائے اور ناک کی نوک لگ جائے بلکہ پیشانی اور ناک کی ہڈی جمائے۔ اور سجدہ کی حالت میں بازوؤں کو کروٹوں سے الگ رکھے اور پیٹ کو رانوں اور رانوں کو پنڈلیوں سے جدا رکھے۔ اور دونوں پاؤں کی سب انگلیوں کے پیٹ قبلہ رو جمے ہوں اور ہتھیلیاں بچھی ہوں اور انگلیاں قبلہ کو ہوں اور کم سے کم تین بار سبحان ربی الاعلیٰ کہے پھر سر اُٹھائے۔ ہاتھ اور داہنا قدم کھڑا کر کے اس کی انگلیاں قبلہ رخ کرے۔ اور بایاں قدم بچھا کر اس پر خوب سیدھا بیٹھ جائے اور ہتھیلیاں بچھا کر رانوں پر گھٹنوں کے پاس رکھے دونوں ہاتھوں کی انگلیاں قبلہ کو ہوں۔ پھر اللہ اکبر کہتا ہوا سجدہ میں جائے اور اسی طرح سجدہ کرے۔ پھر سر اُٹھائے پھر ہاتھوں کو گھٹنوں پر رکھ کر پنجوں کے بل کھڑا ہو جائے۔ اب صرف بسم اللہ الرحمٰن الرحیم پڑھ کر الحمد اور سورت پڑھے۔ پھر پہلی رکعت کی طرح رکوع اور سجدہ کرنے کے بعد داہنا قدم کھڑا کرے اور بایاں قدم بچھا کر اس پر بیٹھ جائے اور تشہد پڑھے۔

اَلتَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوٰتُ وَالطَّيِّبٰتُ ط اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ

وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُه‘ ط اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصّٰلِحِيْنَ ہ

اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُه‘ وَرَسُوْلُه‘ ہ

تمام تحیتیں نمازیں اور پاکیزگیاں اللہ تعالٰی کیلئے ہیں۔اے نبی آپ پر سلام ہو اور اللہ کی رحمت ہو اور برکتیں،
سلام ہو ہم پر اور اللہ کے نیک بندوں پر، میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ تعالٰی کے سوا کوئی معبود نہیں
اور میں گواہی دیتا ہوں کہ سیّدنا محمد صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔

تشہد پڑھتے ہوئے جب کلمہ لا کے قریب پہنچے تو داہنے ہاتھ کی بیچ کی انگلی اور انگوٹھے کا حلقہ بنائے اور چھنگلیا اور اس کے پاس والی ہتھیلی سے ملادے اور لفظ لا پر کلمہ کی انگلی اُٹھائے مگر اس کو نہ ہلائے اور کلمہ اِلا پر گرادے اور سب انگلیاں فوراً سیدھی کرلے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ

عَلٰٓى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰٓى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ہ

اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ

عَلٰٓى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰٓى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ہ

اے اللہ درود بھیج ہمارے محمد صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم پر اور ان کی آل پر جس طرح تو نے درود بھیجا سیّدنا ابراہیم علیہ السلام پر اور ان کی آل پر
بیشک تو سراہا ہوا بزرگ ہے۔اے اللہ برکت نازل فرما ہمارے سردار محمد صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم پر اور ان کی آل پر جس طرح تو نے
برکت نازل فرمائی سیّدنا ابراہیم علیہ السلام پر اور ان کی آل پر بیشک تو سراہا ہوا بزرگ ہے۔

پھر دعائے ماثورہ پڑھے:

اللهم الغفرلی ولوالدی ولمن توالد ولجميع المومنين والمومنات

والمسلمين والمسلمات الاحياء منهم والموات انك مجيب الدعوات

برحمتك يا ارحم الراحمين

اے اللہ تو بخش دے مجھ کو اور میرے والدین کو اسکو جو پیدا ہوا اور تمام مومنین و مومنات اور مسلمین و مسلمات کو زندہ ہوں اور جو مر گئے
بیشک تو دعاؤں کا قبول کرنے والا ہے۔اپنی رحمت کے صدقے میں اے تمام رحم کرنے والوں سے زیادہ رحم کرنے والے۔

یا کوئی اور دوسری دعائے ماثورہ پڑھے۔پھر اس کے بعد داہنے مونڈھے کی طرف منہ کرکے السلام علیکم ورحمۃ اللہ کہے پھر بائیں طرف بھی اسی طرح کہے۔اب نماز پوری ہوگئی۔نماز کے بعد اپنے دین و دنیا کی بھلائی کیلئے اللہ تعالٰی سے دعا مانگے۔

سوال......اگر امام کے پیچھے نماز پڑھ رہا ہو تب بھی اسی طرح نماز پڑھے گا یا اس کیلئے کچھ اور حکم ہے؟

جواب......اگر امام کے پیچھے نماز پڑھ رہا ہو تو اس کیلئے یہ حکم ہے کہ تعوذ و تسمیہ نہ پڑھے اور قرأت نہ کرے بلکہ خاموش کھڑا رہے اور رکوع سے کھڑے ہونے کے وقت سمع اللہ لمن حمدہ بھی نہ کہے۔ باقی سب دعائیں پڑھے جیسا کہ بتایا گیا ہے۔

سوال......نمازِ وتر کس طرح پڑھی جاتی ہے؟

جواب......نماز وتر بھی اسی طرح پڑھی جاتی ہے جس طرح اور نماز پڑھی جاتی ہے لیکن وِتر کی تیسری رکعت میں الحمد اور سورت پڑھنے کے بعد کانوں تک ہاتھ لے جائے اور اللہ اکبر کہتا ہوا ہاتھ واپس لائے اور ناف کے نیچے باندھ لے پھر دعائے قنوت پڑھے جسے تم پہلے حصہ میں پڑھ چکے ہو۔ پھر اس کے بعد اور نمازوں کی طرح رکوع اور سجدہ وغیرہ کر کے سلام پھیر دے۔

اصطلاحات شرعیہ کا بیان

سوال......فرض کسے کہتے ہیں؟

جواب......فرض وہ فعل ہے کہ اس کو جان بوجھ کر چھوڑنا سخت گناہ اور جس عبادت کے اندر وہ ہو بغیر اس کے وہ عبادت دُرست ہی نہ ہو۔

سوال......واجب کسے کہتے ہیں؟

جواب...... واجب وہ فعل ہے کہ اس کو جان بوجھ کر چھوڑنا گناہ اور نماز میں چھوڑنے سے نماز کا دوبارہ پڑھنا ضروری اور بھول کر چھوٹ جائے تو سجدۂ سہو لازم۔ اس کا ایک بار قصداً چھوڑنا گناہِ صغیرہ اور چھوڑنے کی عادت کرلینا گناہِ کبیرہ ہے۔

سوال......سنتِ مؤکدہ کسے کہتے ہیں؟

جواب......سنت مؤکدہ وہ فعل ہے کہ جس کا چھوڑنا برا اور کرنا ثواب ہے اور اتفاقاً چھوڑنے پر عتاب اور چھوڑنے کی عادت کرلینے پر مستحق عذاب۔

سوال......سنتِ غیر مؤکدہ کسے کہتے ہیں؟

جواب......سنت غیر مؤکدہ وہ فعل ہے کہ اس کا کرنا ثواب اور نہ کرنا اگرچہ عادۃً ہو عتاب نہیں مگر شرعاً ناپسند ہے۔

سوال...... مستحب کسے کہتے ہیں؟

جواب...... مستحب وہ فعل ہے کہ جس کا کرنا ثواب اور نہ کرنے پر کچھ گناہ نہیں۔

سوال......مباح کسے کہتے ہیں؟

جواب......مباح وہ فعل ہے کہ جس کا کرنا اور نہ کرنا برابر ہو۔

سوال......حرام کسے کہتے ہیں؟

جواب......حرام وہ فعل ہے کہ جس کا ایک بار بھی جان بوجھ کر کرنا سخت گناہ ہے اور اس سے بچنا فرض اور ثواب ہے۔

سوال......مکروہ تحریمی کسے کہتے ہیں؟

جواب......مکروہ تحریمی وہ فعل ہے کہ جس کے کرنے سے عبادت ناقص ہو جاتی ہے اور کرنے والا گنہگار ہوتا ہے اگرچہ اس کا گناہ حرام سے کم ہے۔

سوال......مکروہِ تنزیہی کسے کہتے ہیں؟

جواب......مکروہ تنزیہی وہ فعل ہے کہ جس کا کرنا شریعت کو پسند نہ ہو اور اس سے بچنا بہتر اور ثواب ہے۔

سوال......خلافِ اولیٰ کسے کہتے ہیں؟

جواب......خلاف اولیٰ وہ فعل ہے جس کا نہ کرنا بہتر اور کرنے میں کوئی مضائقہ اور عتاب نہیں۔

نماز کے فرائض

سوال......نماز میں کتنی چیزیں فرض ہیں؟

جواب......نماز میں چھ چیزیں فرض ہیں:۔

(۱) قیام (۲) قرأت (۳) رکوع (٤) سجدہ (٥) قعدۂ اخیرہ (٦) خروج بصنعہ۔

سوال......قیام کا کیا مطلب ہے؟

جواب......قیام کا مطلب ہے کھڑے ہو کر نماز ادا کرنا۔

سوال......عورتیں بیٹھ کر نماز پڑھتی ہیں، ان کیلئے کیا حکم ہے؟

جواب......عورتوں کو بھی کھڑے ہو کر نماز پڑھنے کا حکم ہے۔ فرض اور واجب جتنی نمازیں بغیر عذر بیٹھ کر پڑھ چکی ہیں ان کی قضا پڑھیں اور توبہ کریں۔

سوال......کیا نفل نماز بھی کھڑے ہو کر پڑھنا ضروری ہے؟

جواب......نہیں۔ نماز نفل کھڑے ہو کر پڑھنا ضروری نہیں بغیر عذر بھی نفل نماز بیٹھ کر پڑھنا جائز ہے۔

سوال......قرأت کا کیا مطلب ہے؟

جواب......قرأت کا مطلب ہے قرآن مجید پڑھنا۔

سوال......نماز میں کتنا قرآن مجید پڑھنا ضروری ہے؟

جواب......کم از کم ایک آیت پڑھنا فرض ہے اور پوری سورۂ فاتحہ پڑھنا واجب ہے اور فرض کی پہلی دو رکعتوں میں اور وِتر، سنت اور نفل کی ہر رکعت میں الحمد کے ساتھ سورت یا ایک بڑی آیت یا تین چھوٹی آیتیں پڑھنا بھی واجب ہے۔ (بہارِ شریعت)

سوال......کن نمازوں میں قرآن مجید زور سے پڑھنا چاہئے؟

جواب......مغرب اور عشاء کی پہلی دو رکعتوں میں اور فجر، جمعہ اور عید و بقرعید کی دونوں رکعتوں میں اور ماہِ رمضان کی وتر اور تراویح کی نمازوں میں امام کو قرآن مجید زور سے پڑھنا چاہئے۔

سوال......کن نمازوں میں قرآن مجید آہستہ پڑھنا چاہئے؟

جواب......ظہر اور عصر کی چار رکعتوں میں، مغرب کی تیسری رکعت اور عشاء کی آخری دو رکعتوں میں امام اور منفرد سب کو قرآن مجید آہستہ پڑھنا چاہئے اور منفرد کو وتر میں بھی آہستہ پڑھنا چاہئے۔

سوال......قرآن مجید زور سے پڑھنے کی ادنیٰ مقدار کیا ہے؟

جواب......زور سے پڑھنے کی ادنیٰ مقدار یہ ہے کہ پاس والے سن سکیں۔

سوال......قرآن مجید آہستہ پڑھنے کا ادنیٰ درجہ کیا ہے؟

جواب......آہستہ پڑھنے کا ادنیٰ درجہ یہ ہے کہ خود سنے۔اگر اس قدر آہستہ پڑھا کہ خود نہ سنا تو نماز نہ ہوئی۔ (بہارِ شریعت)

سوال......رکوع کا ادنیٰ درجہ کیا ہے؟

جواب......رکوع کا ادنیٰ درجہ یہ ہے کہ ہاتھ گھٹنے تک پہنچ جائے اور پورا رکوع یہ ہے کہ پیٹھ سیدھی بچھادے اور سر پیٹھ کے برابر رکھے اور اونچا نیچا نہ رکھے۔

سوال......سجدہ کی حقیقت کیا ہے؟

جواب...... پیشانی زمین پر جمنا سجدہ کی حقیقت ہے۔اور پاؤں کی ایک انگلی کا پیٹ زمین سے لگنا شرط ہے۔تو اگر کسی نے اس طرح سجدہ کیا کہ دونوں پاؤں زمین سے اُٹھے رہے تو نماز نہ ہوئی۔ بلکہ اگر صرف انگلی کی نوک زمین میں لگی جب بھی نماز نہ ہوئی۔ (درمختار، بہارِ شریعت)

سوال......سجدہ کا مسنون طریقہ کیا ہے؟

جواب......سجدہ کا مسنون طریقہ یہ ہے کہ زمین پر پیشانی اور ناک کی ہڈی جمائے۔اور بازوؤں کو کروٹوں اور پیٹ کو رانوں اور رانوں کو پنڈلیوں سے الگ رکھے۔اور دونوں پاؤں کی سب انگلیوں کے پیٹ قبلہ رو جمائے۔

سوال......اگر سجدہ میں ناک ہڈی تک نہ دبی تو کیا حکم ہے؟

جواب...... اگر ناک ہڈی تک نہ دبی تو نماز مکروہِ تحریمی ہوئی یعنی ایسی نماز کا دوبارہ پڑھنا واجب ہے اگر نہیں پڑھے گا تو گنہگار ہوگا۔ (بہارِ شریعت)

سوال......قعدہ اخیرہ کا کیا مطلب ہے؟

جواب......نماز کی رکعتیں پوری کرنے کے بعد التحیات ورسولہٗ تک پڑھنے کی مقدار بیٹھنا فرض ہے۔

سوال...... خروج بصنعہٖ کسے کہتے ہیں؟

جواب......قعدہ اخیرہ کے بعد قصداً منافی نماز کوئی کام وغیرہ کرنے کو خروج بصنعہ کہتے ہیں۔لیکن سلام کے علاوہ کوئی دوسرا منافی قصداً پایا گیا تو نماز کا دوبارہ پڑھنا واجب ہے۔

نماز کے واجبات

سوال......نماز میں جو چیزیں واجب ہیں انہیں بتائیے۔

جواب......نماز میں یہ چیزیں واجب ہیں۔ تکبیر تحریمہ میں لفظ اللہ اکبر ہونا، الحمد پڑھنا، فرض کی دو پہلی رکعتوں میں اور نفل و وتر کی ہر رکعت میں الحمد کیساتھ سورت یا تین چھوٹی آیتیں ملانا۔ فرض نماز کی پہلی دو رکعتوں میں قرأت کرنا، الحمد کا سورت سے پہلے ہونا، ہر رکعت میں سورت سے پہلے ایک ہی بار الحمد پڑھنا، قرأت کے بعد متصلاً رکوع کرنا، سجدہ میں دونوں پاؤں کی تین تین انگلیوں کا پیٹ زمین پر لگنا، تعدیل ارکان، قومہ یعنی رکوع سے سیدھا کھڑا ہونا، جلسہ یعنی دونوں سجدوں کے درمیان سیدھا بیٹھنا، قعدہ اولیٰ میں تشہد کے بعد کچھ نہ پڑھنا، ہر قعدہ میں پورا تشہد پڑھنا، لفظ السلام دو بار کہنا، وتر میں دعائے قنوت پڑھنا، دعائے قنوت سے پہلے تکبیر کہنا، عیدین کی چھ تکبیریں، عیدین کی دوسری رکعت کے رکوع کی تکبیر، ہر جہری نماز میں امام کا جہر سے قرأت کرنا اور غیر جہری میں آہستہ پڑھنا، ہر واجب اور فرض کا اس کی جگہ پر ہونا، رکوع کا ہر رکعت میں ایک ہی بار ہونا اور ہر رکعت میں دو ہی سجدہ ہونا، دوسری رکعت سے پہلے قعدہ نہ کرنا، چار رکعت والی نماز میں تیسری پر قعدہ نہ ہونا، آیتِ سجدہ پڑھی تو سجدۂ تلاوت کرنا، سہو ہو تو سجدۂ سہو کرنا، دو فرض یا دو واجب یا واجب اور فرض کے درمیان تین تسبیح کی مقدار وقفہ نہ ہونا، امام جب قرأت کرے خواہ بلند آواز سے یا آہستہ اس وقت مقتدی کا چپ رہنا، سوا قرأت کے تمام واجبات میں امام کی متابعت کرنا، فرائض اور واجبات کے علاوہ باقی باتیں سنت یا مستحب ہیں جن کو تم بڑی کتابوں میں پڑھو گے۔

نماز فاسد کرنے والی چیزیں

سوال......کن چیزوں سے نماز فاسد ہو جاتی ہے؟

جواب......کلام کرنے سے خواہ عمداً ہو یا خطاءً یا سہواً۔اپنی خوشی سے بات کرے یا کسی کے مجبور کرنے پر، بہر صورت نماز جاتی رہے گی زبان سے کسی کو سلام کرے، عمداً یا سہواً نماز کو فاسد کر دیتا ہے۔کسی کی چھینک کے جواب میں یرحمك الله کہا یا خوشی کی خبر سن کر جواب میں الحمد لله یا تعجب خیز خبر سن کر جواب میں سبحان الله کہا یا بری خبر سن کر جواب میں انا لله وانا اليه راجعون کہا تو ان تمام صورتوں میں نماز جاتی رہے گی۔لیکن اگر خود اسی کو چھینک آئی تو حکم ہے کہ چپ رہے اور اگر الحمد للہ کہہ لیا تو بھی نماز میں حرج نہیں۔نماز پڑھنے والے نے اپنے امام کے علاوہ دوسرے کو لقمہ دیا تو نماز فاسد ہو گئی۔اسی طرح اپنے مقتدی کے سوا دوسرے کا لقمہ لینا بھی نماز کو فاسد کر دیتا ہے اور غلط لقمہ دینے والے کی نماز جاتی رہتی ہے۔اللہ اکبر کے الف کو کھینچ کر آللہ اکبر کہنا یا اکبر یا اکبار نماز کو برباد کر دیتا ہے۔اسی طرح اللہ اکبر کے ر کو د پڑھنے سے نماز فاسد ہو جاتی ہے اور نستعين کو الف کیساتھ نستاعین پڑھنے سے نماز جاتی رہتی ہے اور انعمت کی ت کو زبر کی بجائے زیر یا پیش پڑھنے سے نماز فاسد ہو جاتی ہے۔

آہ، اوہ، اف، تف، درد یا مصیبت کی وجہ سے کہے یا آواز کے ساتھ روئے اور حروف پیدا ہوئے تو ان سب صورتوں میں نماز جاتی رہے گی لیکن اگر مریض کی زبان سے بے اختیار آہ یا اوہ نکلے تو نماز فاسد نہ ہوئی۔اسی طرح چھینک، کھانسی، جماہی اور ڈکار میں جتنے حروف مجبوراً نکلتے ہیں معاف ہیں۔دانتوں کے اندر کھانے کی کوئی چیز رہ گئی تھی اس کو نگل گیا اگر چنے سے کم ہے تو نماز مکروہ ہوئی اور چنے برابر ہے تو نماز فاسد ہو گئی۔عورت نماز پڑھ رہی تھی بچہ نے اس کی چھاتی چوسی اگر دودھ نکل آیا تو نماز جاتی رہی۔نمازی کے آگے سے گزرنا نماز فاسد نہیں کرتا خواہ گزرنے والا مرد ہو یا عورت۔البتہ گزرنے والا سخت گنہگار ہوتا ہے۔حدیث شریف میں ہے کہ نمازی کے آگے سے گزرنے والا اگر جانتا کہ اس پر کیا گناہ ہے تو زمین میں دھنس جانے کو گزرنے سے بہتر جانتا۔ (عالمگیری، درمختار، ردالمحتار، بہار شریعت)

نماز کے مکروہات

سوال......نماز کے اندر جو باتیں مکروہ ہیں انہیں بتائیے۔

جواب...... کپڑے یا داڑھی یا بدن کے ساتھ کھیلنا، کپڑا سمیٹنا۔ مثلاً سجدہ میں جاتے وقت آگے یا پیچھے سے اُٹھا لینا۔ کپڑا الٹانا یعنی سر یا مونڈھے پر اس طرح ڈالنا کہ دونوں کنارے لٹکتے ہوں۔ کسی آستین کا آدھی کلائی سے زیادہ چڑھی ہونا۔ دامن سمیٹ کر نماز پڑھنا۔ شدت کا پاخانہ پیشاب معلوم ہوتے وقت یا ریاح کے غلبہ کے وقت نماز پڑھنا۔ مرد کا جوڑا باندھے ہوئے نماز پڑھنا۔ کنکریاں ہٹانا مگر جس وقت کے پورے طور پر سجدہ ادا نہ ہوتا ہو تو ایک بار کی اجازت ہے اور بچنا بہتر ہے اور اگر بغیر ہٹائے واجب ادا نہ ہو تو ہٹانا واجب ہے اگرچہ ایک بار سے زیادہ کی حاجت پڑے۔ اُنگلیاں چٹکانا، انگلیوں کی قینچی باندھنا، کمر پر ہاتھ رکھنا ادھر ادھر منہ پھیر کر دیکھنا، آسمان کی طرف نگاہ اٹھانا، تشہد یا سجدوں کے درمیان کتے کی طرح بیٹھنا، مرد کا سجدہ میں کلائیوں کا بچھانا، کسی شخص کے منہ کے سامنے نماز پڑھنا، کپڑے میں اسطرح لپٹ جانا کہ ہاتھ بھی باہر نہ ہو، پگڑی اسطرح باندھنا کہ بیچ سر پر نہ ہو، ناک اور منہ کو چھپانا، بے ضرورت کھنکار نکالنا، بالقصد جماہی لینا اور خود آئے تو حرج نہیں۔

جس کپڑے پر جاندار کی تصویر ہو اسے پہن کر نماز پڑھنا۔ تصویر کا سر پر یعنی چھت میں ہونا یا معلق ہونا یا سجدہ کی جگہ میں ہونا کہ اس پر سجدہ واقع ہو۔ نمازی کے آگے یا داہنے یا بائیں یا پیچھے تصویر کا ہونا۔ جبکہ معلق یا نصب ہو یا دیوار وغیرہ میں منقوش ہو۔ قرآن مجید اُلٹا پڑھنا۔ کسی واجب کو ترک کرنا مثلاً رکوع وسجود میں پیٹھ کو سیدھی نہ کرنا یا قومہ اور جلسہ میں سیدھا ہونے سے پہلے سجدہ کو چلا جانا۔ قیام کے علاوہ کسی موقع پر قرآن مجید پڑھنا۔ قرأت کو رکوع میں ختم کرنا۔ امام سے پہلے مقتدی کا رکوع وسجود وغیرہ میں جانا اس سے پہلے سر اُٹھانا۔ یہ تمام باتیں مکروہِ تحریمی ہیں۔ (درمختار، ردالمختار، بہارشریعت)

سوال......اگر نماز میں غلطی سے کوئی مکروہِ تحریمی کام ہوجائے تو کیا حکم ہے؟

جواب......اگر نماز میں کوئی مکروہِ تحریمی کام ہوجائے تو ایسی نماز کو دوبار پڑھنا ضروری ہے اگر نہیں پڑھے گا تو گنہگار رہوگا۔ (درمختار)

اسلامی آداب

کھانا کھانے سے پہلے اور بعد میں دونوں ہاتھ گٹوں تک دھوئے۔ صرف ایک ہاتھ یا فقط انگلیاں نہ دھوئے کہ سنت ادا نہ ہوگی۔ کھانے سے پہلے ہاتھ دھوکر پونچھنا منع ہے اور کھانے کے بعد ہاتھ دھوکر پونچھ لیں کہ کھانے کا اثر باقی نہ رہے۔ کھانے سے قبل جوانوں کے ہاتھ پہلے دھلائیں جائیں اور کھانے کے بعد بوڑھوں کے ہاتھ پہلے دھلائے جائیں اس کے بعد جوانوں کے۔ یہی حکم علماء مشائخ کا ہے کہ کھانے سے قبل ان کے ہاتھ آخر میں دھلائے جائیں اور کھانا کھانے کے بعد ان کے ہاتھ پہلے دھلائے جائیں۔ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم پڑھ کر کھانا شروع کریں اور روٹی پر کوئی چیز نہ رکھیں ہاں اگر کاغذ میں نمک ہو تو اسے رکھ سکتے ہیں۔ ہاتھ کو روٹی سے نہ پوچھیں۔ ننگے سر کھانا ادب کے خلاف ہے۔ بائیں ہاتھ کو زمین پر ٹیک دے کر کھانا مکروہ ہے۔ کھانا داہنے ہاتھ سے کھائیں، بائیں ہاتھ سے کھانا شیطان کا کام ہے۔ کھانے کے وقت بایاں پاؤں بچھادے اور داہنا کھڑا رکھے یا سرین پر بیٹھے اور دونوں گھٹنے کھڑے رکھے۔ کھانے کے وقت چپ رہنا مجوسیوں کا طریقہ ہے۔ مگر بیہودہ باتیں نہ بکے بلکہ اچھی باتیں کرے۔ کھانے کے بعد اُنگلیاں چاٹ لے ان میں جھوٹا نہ لگا رہنے دے اور برتن کو بھی انگلیوں سے پونچھ کر چاٹ لے۔ کھانے کی ابتداء نمک سے کی جائے اور ختم بھی اسی پر کریں، اس سے بہت سی بیماریاں دفع ہو جاتی ہیں۔

کھانے کے بعد یہ دعا پڑھے:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَطْعَمَنَا وَسَقَانَا وَجَعَلَنَا مُسْلِمِیْنَ

پانی بسم اللہ پڑھ کر داہنے ہاتھ سے پیئے اور تین سانس میں پیئے۔ ہر مرتبہ برتن کو منہ سے ہٹا کر سانس لے پہلی اور دوسری مرتبہ ایک ایک گھونٹ پیئے اور تیسری سانس میں جتنا چاہے پی ڈالے۔ کھڑے ہو کر پانی ہرگز نہ پیئے۔ حدیث شریف میں ہے کہ جو شخص بھول کر ایسا کر گزرے وہ قے کردے اور پانی کو چوس کر پیئے غٹ غٹ بڑے بڑے گھونٹ نہ پیئے۔ جب پی چکے تو الحمدللہ کہے اور بائیں ہاتھ سے نہ پیئے۔ مسلم شریف کی حدیث میں ہے کہ بائیں ہاتھ سے کھانا پینا شیطان کا کام ہے۔ آج کل یہ تہذیب نکلی ہے کہ پینے کے بعد گلاس میں جو پانی بچا اسے پھینک دیتے ہیں، یہ اِسراف و گناہ ہے اور صراحی میں منہ لگا کر پینا منع ہے اسلئے ہوسکتا ہے کوئی نقصان دہ چیز اس کے حلق میں چلی جائے۔ اسی طرح لوٹے کی ٹونٹی سے بھی پانی پینا منع ہے مگر جبکہ دیکھ لیا ہو کہ اس میں کوئی چیز نہیں تو حرج نہیں۔

مستحب یہ ہے کہ باوضو سوئے اور کچھ دیر داہنی کروٹ پر داہنے ہاتھ کو رُخسار کے نیچے رکھ کر قبلہ رو سوئے پھر اس کے بعد بائیں کروٹ پر۔ پیٹ کے بل نہ لیٹے۔ حدیث شریف میں ہے کہ اس طرح لیٹنے کو اللہ تعالیٰ پسند نہیں فرماتا اور پاؤں پر پاؤں رکھ کر چت لیٹنا منع ہے جبکہ لنگی پہنے ہو اور ایک پاؤں کھڑا ہو کہ اس طرح بے ستری کا اندیشہ ہے اور اگر پاجامہ پہنے ہو یا پاؤں کو پھیلا کر ایک دوسرے پر رکھے تو حرج نہیں اور ایسی چھت پر سونا منع ہے کہ جس پر گرنے سے کوئی روک نہ ہو اور لڑکا جب دس سال کا ہو جائے تو اپنی ماں یا بہن وغیرہ کے ساتھ نہ سلایا جائے بلکہ اس عمر کا لڑکا اتنے بڑوں لڑکوں یا مردوں کے ساتھ بھی نہ سوئے۔ اور ہمارے ملک میں شمال جانب پاؤں پھیلا کر سونا بلاشبہ جائز ہے اسے ناجائز سمجھنا غلطی ہے اور جب سو کر اُٹھے تو یہ دعا پڑھے:

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ اَحْیَانَا بَعْدَ مَا اَمَاتَنَا وَاِلَیْہِ النُّشُوْر

محفل میلاد شریف

میلاد شریف یعنی حضور سرورِ کائنات صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی ولادت اقدس کو بیان کرنے کیلئے **محفل** منعقد کرنا۔ اس میں حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے فضائل و معجزات وغیرہ کا بھی ذکر کرنا جائز و مستحسن ہے۔ اسے ناجائز بدعت کہنا گمراہی و بدمذہبی ہے اور اس محفل میں ذکرِ ولادت کے وقت کھڑے ہو کر صلوٰۃ و سلام پڑھنا اور پھر شیرینی بانٹنا بھی جائز ہے۔ اسی طرح محرم میں مجلس منعقد کرنا اور کربلا کے واقعات معتبر کتابوں سے بیان کرنا بھی جائز ہے۔ موضوع اور گھڑی ہوئی روایتوں کو بیان کرنا جائز نہیں کہ مجلس محرم ہو یا محفل میلاد، موضوع روایتوں کے بیان کرنے سے خیر و برکت کے بجائے گناہ ہوتا ہے۔

محفل میلاد اور دوسری مبارک محفلوں میں ضرور شریک ہونا چاہئے کہ باعث خیر و برکت اور ثواب ہے۔ پھر جب ایسی محفلوں میں جائے تو ننگے بدن اور ننگے سر نہ جائے کہ ادب کے خلاف ہے بلکہ ٹوپی اور کرتا پہن کر جائے اور ہو سکے تو خوشبو بھی لگائے۔ اگر محفل میں ایسے وقت پہنچے کہ بیان ہو رہا ہو تو سلام نہ کرے بلکہ چپکے سے کسی خالی جگہ پر ادب کے ساتھ بیٹھ جائے اور بیان کو غور سے سنے۔ سوئے نہیں اور شیرینی لینے کیلئے شور و غوغہ نہ کرے۔ بلکہ چپ چاپ اپنی جگہ بیٹھا رہے اگر کچھ مل جائے تو لے لے ورنہ خاموشی کے ساتھ اُٹھ کر چلا جائے۔

قبروں کی زیارت

قبروں کی زیارت کرنا مستحب ہے۔کم سے کم ہفتہ میں ایک دن زیارت کرے جمعہ،سنیچر ، پیر یا جمعرات کو جانا بہتر ہے اور شب برأت وشب قدر وغیرہ متبرک راتوں میں زیارت کیلئے جانا بھی افضل ہے۔اسی طرح عید و بقرعید کے دن بھی بہتر ہے اور اولیائے کرام کے مزارات مقدسہ پر سفر کر کے جانا جائز ہے۔اسے شرک وکفر کہنا کھلی ہوئی گمراہی و بدمذہبی ہے۔قبروں کی زیارت کا طریقہ یہ ہے کہ پائینتی کی جانب سے جا کر میت کے منہ سامنے کھڑا ہو اور یہ کہے:

السلام علیکم اهل دارقوم مومنین انتهم لنا سلف
وانا ان شاءالله بکم لاحقون نسال الله لنا ولکم العفو العافیه

اور اولیائے کرام کے مزارات پر حاضر ہوتو قبر پر ہاتھ نہ پھیرے اسے بوسہ نہ دے اور نہ سجدہ کرے بلکہ اگر زندگی میں ان کے پاس جتنی دور یا نزدیک ہو تب بھی قبر کی زیارت میں اسی کا لحاظ رکھے۔ (عالمگیری) اور ادب کے ساتھ فاتحہ پڑھ کر اُلٹے قدم واپس ہو جائے۔

فاتحہ کا آسان طریقہ

پہلے تین یا پانچ یا سات بار درود شریف پڑھے۔ پھر جس قدر ہوسکے قرآن شریف کی سورتیں اور آیتیں تلاوت کرے۔ کم سے کم چاروں قل سورۂ فاتحہ الم سے مفلحون تک پڑھے پھر آخر میں تین یا پانچ یا سات مرتبہ درود شریف پڑھے اور بارگاہِ الٰہی میں ہاتھ اُٹھا کر یوں دعا کرے: یا اللہ! ہم نے جو کچھ درود شریف پڑھا ہے اور قرآن مجید کی آیتیں تلاوت کی ہیں ان کا ثواب (اگر کھانا یا شیرینی ہوتو اتنا اور کہے کہ اس کھانے کا یا شیرینی کا ثواب) میری جانب سے حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو نذر پہنچا دے پھر ان کے وسیلے سے جملہ انبیائے کرام علیہم السلام وصحابہ کرام رضی اللہ عنہم اور تمام اولیاء وعلماء کو عطا فرما۔

(پھر اگر کسی خاص بزرگ کو ایصال ثواب کرنا ہوتو ان کا نام خصوصیت سے لے مثلاً یوں) خصوصاً حضرت غوثِ پاک رضی اللہ تعالیٰ عنہ یا خواجہ اجمیری رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو نذر پہنچا دے اور پھر جملہ مومنین ومومنات کی ارواح کو ثواب عطا فرما۔

اور کسی عام آدمی کو ایصال ثواب کرنا ہوتو اس کا ذکر خصوصیت سے کرے مثلاً یوں کہے کہ خصوصاً ہمارے والد، والدہ یا دادا، دادی یا نانا، نانی کی روح کو ثواب پہنچا دے اور پھر جملہ مومنین ومومنات کی ارواح کو ثواب پہنچا دے۔

اسلامی عقائد کا بیان

اللہ تعالیٰ

سوال......اللہ کسے کہتے ہیں؟

جواب......اللہ اس ذات واجب الوجود کا نام ہے جو قدیم، ازلی، ابدی ہے اور تمام صفات کمالیہ کا جامع ہے۔

سوال......واجب الوجود کے کیا معنی ہیں؟

جواب......واجب الوجود ایسی ذات کو کہتے ہیں جس کا موجود ہونا واجب یعنی ضروری ہو اور خود بخود موجود ہو، اپنے وجود کیلئے کسی دوسرے کا محتاج نہ ہو۔ تو اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی دوسری چیز واجب الوجود نہیں۔ اس لئے کہ دوسری چیزیں اپنے وجود کیلئے اللہ تعالیٰ کی محتاج ہیں اور وہ کسی کا محتاج نہیں۔

سوال......قدیم کے کیا معنی ہیں؟

جواب......قدیم اس ذات کو کہتے ہیں جو ازلی اور ابدی ہو یعنی جس کے وجود کی ابتدا اور انتہا نہ ہو، جو ہمیشہ سے ہو اور ہمیشہ رہے۔

سوال......اللہ تعالیٰ تمام صفات کمالیہ کا جامع ہے اس کا مطلب کیا ہے؟

جواب......اس کا مطلب یہ ہے کہ کمال وخوبی کی ہر صفت اللہ تعالیٰ میں موجود ہے۔

سوال......کیا اللہ تعالیٰ میں جھوٹ اور ظلم جیسی باتیں بھی پائی جاتی ہیں؟

جواب......نہیں، ہرگز نہیں۔ اللہ تعالیٰ جھوٹ، ظلم، جہالت، خیانت، دغا اور بے حیائی وغیرہ تمام عیوب سے پاک ہے اس کیلئے اس قسم کی باتیں قطعاً محال ہیں اور یہ کہنا کہ اس معنی کو جھوٹ پر قدرت ہے کہ وہ جھوٹ بول سکتا ہے۔ محال کو ممکن ٹھہرانا اور اللہ کو عیبی بتانا بلکہ اللہ سے انکار کرنا ہے۔ (نعوذ باللہ من ذالک)

سوال......اللہ تعالیٰ کی صفات کمالیہ کیا کیا ہیں؟

جواب......حیات، قدرت، سننا، دیکھنا، کلام اور علم وغیرہ۔

سوال......صفت حیات کا کیا مطلب ہے؟

جواب......حیات کا مطلب ہے زندگی۔ یعنی اللہ تعالیٰ زندہ ہے۔ اس کیلئے زندگی صفت ثابت ہے مگر وہ خود بخود زندہ ہے اپنی زندگی کیلئے کسی کا محتاج نہیں اور دوسری چیزیں اپنی زندگی کیلئے اللہ تعالیٰ کی محتاج ہیں۔

سوال......قدرت کے کیا معنی ہیں؟

جواب......قدرت کے معنی طاقت وقوت کے ہیں۔یعنی اللہ تعالیٰ تمام عالم کو پیدا کرنے، انہیں قائم رکھنے، پھر فنا کرنے اور پھرانہیں وجود میں لانے کی طاقت وقوت رکھتا ہے۔

سوال......سننے، دیکھنےاور کلام کرنے کا کیا مطلب ہے؟

جواب......سننے، دیکھنےاور کلام کرنے کا مطلب یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ ہلکی سے ہلکی آواز کوسنتا ہےاور باریک سے باریک چیز کودیکھتا ہے اس کے دیکھنے اور سننے میں دور ونزدیک اور اُجالے اندھیرے کا کوئی فرق نہیں۔اور کلام فرماتا ہے یعنی بولتا اور بات کرتا ہے لیکن اس کا سننا، دیکھنااور کلام کرنا کان، آنکھاورزبان سے نہیں کہ یہ چیزیں جسم ہیں اوروہ جسم سے پاک ہے۔

سوال......صفت علم کے کیا معنی ہیں؟

جواب......علم کے معنی ہیں جاننا۔یعنی اللہ تعالیٰ ہر موجودہ ومعدوم کا جاننے والا ہے۔اس کے علم سے کوئی چیز باہرنہیں، اسے ذرّہ ذرّہ کا علم ہے۔وہ دِلوں کے خیالات اوروسوسوں کو جانتا ہے اس کے علم کی کوئی انتہانہیں اورعلم ذاتی اسی کا خاصہ ہے۔ جوشخص علم غیب یاعلم شہادت غیرخدا کیلئے ذاتی طور پر مانے وہ کافر ہے۔ذاتی کے معنی یہ ہیں کہ بے خدا کے دیئے خود حاصل ہو۔

سوال......مذکورہ بالا صفتوں کے علاوہ خدا تعالیٰ کیلئے اور بھی صفتیں ہیں یا نہیں؟

جواب...... ہاں ان کے علاوہ خدائے تعالیٰ کی اور بھی بہت سی صفتیں ہیں۔ جیسے پیدا کرنا، مارنا، جلانا، روزی دینا اور عزت وذلت دیناوغیرہ اوراس کی کسی صفت میں کمی بیشی یاتغیر وتبدل نہیں ہوسکتا۔

سوال......کیا خدائے تعالیٰ کی صفتیں بھی قدیم ہیں؟

جواب......ہاں جس طرح اس کی ذات قدیم ہے اس کی صفتیں بھی قدیم ہیں۔باقی اور کوئی چیز قدیم نہیں۔

نبی

سوال......نبی کے کیا معنی ہیں؟

جواب......نبی کے معنی ہیں غیب کی خبریں دینے والا اور شرع کی اصطلاح میں نبی اس بشر کو کہتے ہیں جس پر اللہ تعالیٰ نے وحی بھیجی ہو۔

سوال......بشر کے کیا معنی ہیں؟

جواب......بشر کے معنی ہیں انسان۔ یعنی نبی انسان ہوتا ہے جن اور فرشتہ نہیں ہوتا۔

سوال......کیا نبی کو اپنے مثل بشر کہنا جائز ہے؟

جواب...... نبی کو اپنے مثل بشر کہنا ان کی شان گھٹانا ہے۔ اسی لئے انبیاء سابقین علیہم الصلوٰۃ والسلام کو ان کے زمانے کے کفار اپنے مثل بشر کہا کرتے تھے۔ جیسا کہ پارہ ۱۲، رکوع ۳ میں ہے: (ترجمہ) حضرت نوح علیہ السلام کی قوم کے کافروں نے کہا کہ ہم تمہیں اپنے ہی مثل بشر سمجھتے ہیں۔ اور پارہ ۱۳، رکوع ۱۴ میں ہے: (ترجمہ) کافروں نے حضرت موسیٰ علیہ السلام سے کہا کہ تم ہمارے ہی مثل بشر ہو۔ اور پارہ ۱۹، رکوع ۱۴ میں ہے: (ترجمہ) کافروں نے حضرت شعیب علیہ السلام سے کہا کہ تم ہمارے ہی مثل بشر ہو۔ لہٰذا نبی کو اپنے مثل بشر کہنا جائز نہیں بلکہ حرام ہے۔

سوال......وحی کے معنی کیا ہیں؟

جواب......وحی کے معنی ہیں پیغام دینا، دل میں ڈالنا اور خفیہ بات کرنا وغیرہ اور ہمارے حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم پر کئی طرح وحی آئی۔ کبھی اللہ تعالیٰ نے خود براہِ راست خطاب فرمایا جیسے کہ معراج کی رات میں، کبھی کلام الٰہی فرشتہ لیکر نازل ہوا جیسے کہ قرآن مجید اُترا اور کبھی کسی اور طرح مطالب احکام قلب مبارک پر نازل ہوتے تھے۔ جس کی روشنی میں حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے دین کی بے شمار باتوں کی تفصیل بیان فرمائی اور قرآن حکیم کے اجمال وابہام کی تشریح فرمائی۔

سوال......کیا ہم ہندوؤں کے پیشواؤں کو نبی کہہ سکتے ہیں؟

جواب...... کسی شخص کو نبی کہنے کیلئے قرآن وحدیث سے ثبوت چاہئے اور ہندوؤں کے پیشواؤں کے بارے میں نبی ہونے پر قرآن وحدیث سے کوئی ثبوت نہیں۔ اس لئے انہیں نبی نہیں کہہ سکتے۔

سوال...... حضور سیّد عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے بارے میں ہمیں کیا عقیدے رکھنے چاہئیں؟

جواب...... حضورِ اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اللہ تعالیٰ کے پیارے اور اس کے رسول ہیں۔ آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم انسان و جن بلکہ ملائکہ حیوانات اور جمادات سب کی طرف مبعوث ہوئے۔ جس طرح انسان کے ذمہ حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی اطاعت فرض ہے اسی طرح ہر مخلوق پر حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی فرماں برداری ضروری ہے۔ حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم ملائکہ، انس و جن، حور غلماں اور حیوانات و جمادات غرض تمام عالم کیلئے رحمت ہیں اور مسلمان پر نہایت ہی مہربان ہیں۔ حضور خاتم النبیین ہیں یعنی اللہ تعالیٰ نے نبوت کا سلسلہ آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم پر ختم کردیا کہ آپ کے بعد کوئی نیا نبی نہیں ہوسکتا۔ آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم تمام مخلوقات میں سب سے افضل و اعلیٰ ہیں۔ آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم بے مثال ہیں۔ آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا مثل محال ہے۔ ما کان و ما یکون یعنی جو کچھ ہوا اور جو کچھ آئندہ ہوگا آپ کو سب باتوں کا علم ہے۔ آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو اللہ تعالیٰ نے محبوبیت کبریٰ سے نوازا اور تمام مخلوق خدائے تعالیٰ کی رضا چاہتی ہے اور خدائے تعالیٰ حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی رضا چاہتا ہے۔

آپ کو اللہ تعالیٰ نے معراج سے سرفراز فرمایا کہ مسجد حرام سے مسجد اقصیٰ تک اور وہاں سے ساتوں آسمانوں اور عرش و کرسی تک بلکہ عرش سے آگے رات کے ایک خفیف حصہ میں جسم کے ساتھ تشریف لے گئے اور بغیر واسطہ خدائے تعالیٰ سے کلام فرمایا۔ قیامت کے دن شفاعتِ کبریٰ کا مرتبہ حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے خصائص میں سے ہے کہ جب تک حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم شفاعت نہ فرمائیں گے کسی کو شفاعت کی مجال نہ ہوگی۔ شفاعت کبریٰ کے علاوہ آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کئی طرح شفاعت فرمائینگے۔ کسی کو جہنم سے بچائیں گے، کسی کو جہنم سے نکالیں گے اور کسی کے درجات بلند فرمائیں گے۔

حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی محبت مدار ایمان ہے بلکہ اسی محبت ہی کا نام ایمان ہے۔ حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی اطاعت عین اللہ تعالیٰ کی اطاعت ہے۔ اور اللہ تعالیٰ کی اطاعت حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی تعظیم یعنی ان کی عظمت کا اعتقاد رکن ایمان ہے۔ اور فعل تعظیم ایمان کے بعد ہر فرض سے مقدم ہے جیسا کہ حضرت علی کرم اللہ وجہہ نے مقام صہبا میں عصر کی فرض نماز پر حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی تعظیم کو مقدم رکھا۔ تعظیم سے مراد ہر وہ فعل ہے جس سے اظہار عظمت ہو اور شریعت نے اس سے منع نہ کیا ہو۔

سوال...... حضور سیّد عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے بعد انبیائے کرام میں کون لوگ بڑے مرتبہ والے ہیں؟

جواب...... حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے بعد سب سے بڑے مرتبہ والے حضرت ابراہیم خلیل اللہ علیہ الصلوٰۃ السلام ہیں۔ پھر حضرت موسیٰ علیہ السلام، پھر حضرت عیسیٰ علیہ السلام اور حضرت نوح علیہ السلام۔ ان حضرات کو مرسلین اولوالعزم کہا جاتا ہے۔ (عالی حوصلہ والے)

شرک و کفر اور گناہوں کا بیان

سوال...... گناہِ کبیرہ کسے کہتے ہیں؟

جواب...... بڑے بڑے گناہوں کو گناہِ کبیرہ کہتے ہیں جیسے شرک، کفر، زنا، چوری، شراب نوشی، جھوٹ، غیبت، چغلی، نماز نہ پڑھنا، روزہ نہ رکھنا اور زکوٰۃ نہ دینا وغیرہ۔

سوال...... کیا کبیرہ گناہ کرنے والا مسلمان نہیں رہ جاتا؟

جواب...... شرک و کفر کرنے والا مسلمان نہیں رہ جاتا بلکہ کافر و مشرک ہو جاتا ہے۔ اور شرک و کفر کے علاوہ دوسرے کبیرہ گناہوں کا مرتکب مسلمان تو رہتا ہے لیکن ناقص مسلمان ہوتا ہے جسے فاسق کہتے ہیں۔

سوال...... شرک کسے کہتے ہیں؟

جواب...... اللہ تعالیٰ کی ذات یا صفات میں کسی کو شریک ٹھہرانا شرک ہے۔

سوال...... اللہ تعالیٰ کی ذات میں کسی کو شریک ٹھہرانے کا کیا مطلب ہے؟

جواب...... ذات میں شریک کرنے کا مطلب یہ ہے کہ دو یا دو سے زیادہ اللہ کو ماننا جیسے عیسائی کہ تین خدا مان کر مشرک ہوئے اور جیسے ہندو کہ کئی خدا ماننے کے سبب مشرک ہیں۔

سوال...... اللہ تعالیٰ کی صفات میں کسی کو شریک ٹھہرانے کا کیا مطلب ہے؟

جواب...... صفات میں شریک ٹھہرانے کا مطلب یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کی صفات کی طرح کسی دوسرے کیلئے کوئی صفات ثابت کرے مثلاً سمع، بصر، علم اور حیات جیسا کہ اللہ تعالیٰ کے بغیر کسی کے دیئے ذاتی طور پر ثابت ہے۔ اسی طرح کسی دوسرے کیلئے سمع، بصر، علم اور حیات ہونا ذاتی طور ماننے کہ بغیر اللہ کے دیئے اسے یہ صفتیں خود حاصل ہیں تو شرک ہے۔ اور اگر کسی دوسرے کیلئے عطائی طور پر ماننے کہ اللہ تعالیٰ نے اسے یہ صفتیں عطا فرمائی ہیں تو شرک نہیں جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے خود انسان کے بارے میں فرمایا: (ترجمہ) ہم نے انسان کو سمیع و بصیر بنایا۔ (پارہ ۲۹۔ رکوع ۱۹)

سوال...... کیا حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کیلئے علمِ غیب ماننا شرک ہے؟

جواب...... نہیں۔ حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کیلئے اللہ تعالیٰ کا دیا ہوا علمِ غیب ماننا شرک نہیں۔ حدیث کی مشہور و معتمد کتاب بخاری جلد اوّل صفحہ ۴۵۳ میں ہے کہ حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ابتدائے آفرینش سے جنتیوں کے جنت میں اور دوزخیوں کے دوزخ میں داخل ہونے تک سارے حالات کی خبر دی ہے۔ جس سے معلوم ہوا کہ حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو مخلوقات کی پیدائش سے لے کر قیامت تک کے سارے حالات کا علم ہے اور یہ علمِ غیب ہے۔ اور زرقانی جلد اوّل صفحہ ۲۰۱ میں ہے کہ امام غزالی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں: (ترجمہ) نبی کیلئے ایک ایسی صفت ہوتی ہے کہ جس سے وہ آئندہ غیب کی باتیں جان لیا کرتے ہیں۔

سوال...... کیا انبیاء واولیاء کو نفع نقصان پہنچانے پر قادر سمجھنا شرک ہے؟

جواب...... نہیں۔ اللہ تعالیٰ کی دی ہوئی طاقت وقوت سے انبیاء واولیاء کو نفع نقصان پہنچانے پر قدرت ہے ان کے بارے میں یہ عقیدہ رکھنا شرک نہیں جیسے کہ اللہ تعالیٰ کی دی ہوئی طاقت وقوت سے دوست ودشمن کو نفع نقصان پہنچانے پر قادر سمجھنا شرک نہیں۔ ہاں انبیاء کرام واولیاء کرام یا دوست دشمن کو بطور خود نفع نقصان پہنچانے پر قادر سمجھنا شرک ہے۔

سوال...... دوست ودشمن جن کو نفع نقصان پہنچانے پر قادر سمجھا گیا وہ زندہ ہیں اور انبیاء کرام واولیاء کرام جن کو نفع نقصان پہچانے پر قادر سمجھا گیا وہ وصال فرما چکے تو کیا اس سے کچھ فرق نہیں پڑے گا؟

جواب...... نہیں۔ زندہ اور وصال کر جانے سے کچھ فرق نہیں پڑے گا اس لئے کہ جو شرک ہے وہ بہر صورت شرک ہے اور جو چیز شرک نہیں وہ بہر صورت شرک نہیں۔ لہٰذا دوست اور دشمن کو خدا کی دی ہوئی طاقت وقوت سے نفع نقصان پہنچانے پر قادر سمجھنا شرک نہیں تو انبیاء واولیاء کیساتھ بھی ایسا عقیدہ رکھنا شرک نہیں اور دوست ودشمن کو بطور خود نفع نقصان پہنچانے پر قادر سمجھنا شرک ہے تو انبیاء کرام اور اولیاء کرام کے ساتھ بھی ایسا عقیدہ رکھنا شرک ہے۔

سوال...... حضور سیّد عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم ہمارے حالات سے واقف ہیں۔ ہماری باتوں کو دور ونزدیک سے سنتے ہیں اور ہمارے کاموں کو ہر جگہ سے دیکھتے ہیں۔ کیا ایسا عقیدہ رکھنا شرک ہے؟

جواب...... نہیں۔ ایسا عقیدہ رکھنا شرک نہیں۔ بیشک حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم ہمارے تمام حالات سے واقف ہیں۔ ہماری تمام باتوں کو دور ونزدیک سے سنتے ہیں اور ہمارے کاموں کو ہر جگہ سے دیکھتے ہیں بلکہ حدیث شریف میں ہے کہ قیامت تک جو کچھ ہونے والا ہے سب کو آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اس طرح ملاحظہ فرماتے ہیں جیسے اپنے ہاتھ کی ہتھیلی۔ (زرقانی، ج ۷ ص ۲۰۴)

سوال...... کسی کو دور سے پکارنا مثلاً یا رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم، یا علی مشکل کشا، یا غوث المدد کہنا۔ کیا یہ شرک ہے؟

جواب...... نہیں، شرک نہیں ہے۔ نبی اور ولی بیشک ہماری پکار سنتے ہیں اور ہماری مدد فرماتے ہیں۔

سوال...... بزرگانِ دین کے عرس میں جانا، ان کے مزارات پر حاضری دینا اور نذر ونیاز کرنا۔ کیا یہ سب باتیں شرک ہیں؟

جواب...... نہیں، شرک نہیں ہیں۔ بلکہ جائز ومستحسن ہیں۔

سوال...... کیا قبر کو سجدہ کرنا شرک ہے؟

جواب...... ہاں، قبر کو عبادت کی نیت سے سجدہ کرنا شرک ہے اور تعظیم کی نیت سے سجدہ کرنا حرام ہے۔

سوال...... قبر کو چومنے اور بوسہ دینے کے بارے میں کیا حکم ہے؟

جواب...... حضرت صدر الشریعہ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ تحریر فرماتے ہیں کہ قبر کو بوسہ دینا بعض علماء نے جائز کہا ہے مگر صحیح یہ ہے کہ منع ہے۔ (بہارِ شریعت، حصہ چہارم، صفحہ ۱۶۶)

سوال......کفر کسے کہتے ہیں؟

جواب......ضروریاتِ دین میں سے کسی ایک بات کا انکار کرنا کفر ہے۔

سوال......ضروریاتِ دین کیا کیا ہیں؟

جواب......ضروریات دین بہت ہیں ان میں سے چند یہ ہیں۔ اللہ تعالیٰ کو ایک اور واجب الوجود ماننا۔ اس کی ذات وصفات میں کسی کو شریک نہ سمجھنا، ظلم اور جھوٹ وغیرہ تمام عیوب سے اس کو پاک ماننا۔ اس کے ملائکہ اور اس کی تمام کتابوں کو ماننا۔ قرآن مجید کی ہر آیت کو حق سمجھنا۔ حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اور تمام انبیائے کرام علیہم السلام کی نبوت کو تسلیم کرنا، ان سب کو عظمت والا جاننا، انہیں ذلیل اور جھوٹا نہ سمجھنا۔ ان کی ہر بات جو قطعی اور یقینی طور پر ثابت ہوا سے حق جاننا۔ حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو خاتم النبیین ماننا۔ ان کے بعد کسی نبی کے پیدا ہونے کو جائز نہ سمجھنا۔ قیامت، حساب وکتاب اور جنت ودوزخ کو حق ماننا۔ نماز وروزہ اور حج وزکوٰۃ کی فرضیت کو تسلیم کرنا۔ زنا، چوری اور شراب نوشی وغیرہ حرام قطعی کی حرمت کا اعتقاد کرنا اور کافر کو کافر جاننا وغیرہ۔

سوال...... کسی سے شرک یا کفر ہو جائے تو کیا کرے؟

جواب......توبہ اور تجدید ایمان کرے۔ بیوی والا ہو تو تجدید نکاح کرے اور مرید ہو تو تجدید بیعت بھی کرے۔

سوال......شرک وکفر کے علاوہ کوئی دوسرا گناہ ہو جائے تو معافی کی کیا صورت ہے؟

جواب......توبہ کرے۔ اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں روئے گڑگڑائے۔ اپنی غلطی پر نادم و پشیمان ہو اور دل میں پکا عہد کرے کہ اب کبھی ایسی غلطی نہ کروں گا۔ صرف زبان سے توبہ کہہ لینا توبہ نہیں ہے۔

سوال......کیا ہر قسم کا گناہ توبہ سے معاف ہو سکتا ہے؟

جواب...... جو گناہ کسی بندہ کی حق تلفی سے ہو مثلاً کسی کا مال غصب کر لیا کسی پر تہمت لگائی یا ظلم کیا تو ان گناہوں کی معافی کیلئے ضروری ہے کہ پہلے اس بندے کا حق واپس کیا جائے یا اس سے معافی مانگی جائے پھر اللہ تعالیٰ سے توبہ کرے تو معافی ہو سکتی ہے اور جس گناہ کا تعلق کسی بندہ کی حق تلفی سے نہیں ہے بلکہ صرف اللہ تعالیٰ سے ہے۔ اس کی دو قسمیں ہیں۔ ایک وہ جو صرف توبہ سے معاف ہو سکتا ہے، جیسے شراب نوشی کا گناہ اور دوسرے وہ جو صرف توبہ سے نہیں معاف ہو سکتا ہے، جیسے نمازوں کو نہ پڑھنے کا گناہ۔ اس کیلئے ضروری ہے کہ وقت پر نمازوں کے ادا نہ کرنے کا جو گناہ ہوا اس سے توبہ کرے اور نمازوں کی قضا پڑھے۔ اگر آخر عمر میں کچھ قضا رہ جائے تو ان کے فدیہ کی وصیت کر جائے۔

بدعت کا بیان

سوال...... بدعت کسے کہتے ہیں؟

جواب...... اصطلاح شرع میں بدعت ایسی چیز کے ایجاد کرنے کو کہتے ہیں جو حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے ظاہری زمانہ میں نہ ہو خواہ وہ چیز دِینی ہو یا دُنیوی۔

سوال...... بدعت کی کتنی قسمیں ہیں؟

جواب...... بدعت کی تین قسمیں ہیں: (۱) بدعتِ حسنہ (۲) بدعتِ سیّہ (۳) بدعتِ مباحہ۔

سوال...... بدعتِ حسنہ کسے کہتے ہیں؟

جواب...... جو قرآن مجید و حدیث کے اصول و قواعد کے مطابق ہو اور انہی پر قیاس کیا گیا ہو اسے بدعت حسنہ کہتے ہیں۔ اس کی دو قسمیں ہیں۔ اوّل بدعتِ واجبہ۔ جیسے قرآن و حدیث سمجھنے کیلئے علم نحو کا سیکھنا اور گمراہ فرقے مثلاً خارجی، رافضی، قادیانی اور وہابی وغیرہ پر ردّ کیلئے دلائل قائم کرنا۔ دوم بدعتِ مستحبہ۔ جیسے مدرسوں کی تعمیر اور ہر وہ نیک کام جس کا رواج ابتدائی زمانہ میں نہیں تھا۔ جیسے اذان کے بعد صلوٰۃ پکارنا۔ درمختار باب الاذان میں ہے: (ترجمہ) اذان کے بعد الصلوٰۃ والسلام علیک یارسول اللہ پڑھنا ربیع الآخر ۷۸۱ میں جاری ہوا اور یہ بدعتِ حسنہ ہے۔

سوال...... بدعتِ سیّہ کسے کہتے ہیں؟

جواب...... جو قرآن و حدیث کے اصول و قواعد کے مخالف ہو اسے بدعت سیّہ کہتے ہیں۔ اس کی دو قسمیں ہیں۔ اوّل بدعتِ محرمہ، جیسے ہندوستان کی مروجہ تعزیہ داری اور اہلسنّت و جماعت کے خلاف نئے عقیدہ والوں کے مذاہب۔ دوم بدعتِ مکروہہ، جیسے جمعہ اور عیدین کا خطبہ غیر عربی میں پڑھنا۔

سوال...... بدعتِ مباحہ کسے کہتے ہیں؟

جواب...... وہ چیز جو حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے ظاہری زمانہ میں نہ ہو اور جس کے کرنے نہ کرنے پر ثواب و عذاب نہ ہو اسے بدعت مباحہ کہتے ہیں۔ جیسے کھانے پینے میں کشادگی اختیار کرنا اور ریل گاڑی وغیرہ میں سفر کرنا۔

سوال...... حدیث شریف کل بدعۃ ضلالۃ سے کون سی بدعت مراد ہے؟

جواب...... اس حدیث شریف سے صرف بدعت سیّہ مراد ہے اس لئے کہ اگر بدعت کی تمام قسمیں مراد لی جائیں جیسا کہ ظاہر حدیث سے مفہوم ہوتا ہے تو فقہ، علم کلام اور صَرف و نحو وغیرہ کی تدوین اور ان کا پڑھنا پڑھانا سب ضلالت و گمراہی ہو جائیگا۔

سوال...... کیا بدعت کا حسنہ اور سیۂ ہونا حدیث شریف سے بھی ثابت ہے؟

جواب...... ہاں بدعت حسنہ اور سیۂ ہونا حدیث شریف سے بھی ثابت ہے۔ بخاری شریف میں ہے کہ حضرت عمر فاروق اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے تراویح کی باقاعدہ جماعت قائم کرنے کے بعد فرمایا، یہ بہت اچھی بدعت ہے۔ (مشکوٰۃ، ص ۱۱۵) اور جیسا کہ مسلم شریف میں ہے، حضرت جریر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا کہ رسول کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو اسلام میں کسی اچھے طریقے کو رائج کرے گا تو اس کو اپنے رائج کرنے کا بھی ثواب ملے گا اور ان لوگوں کے عمل کرنے کا بھی ثواب ملے گا جو اس کے بعد اس طریقہ پر عمل کرتے رہیں گے اور عمل کرنے والوں کے ثواب میں کوئی کمی بھی نہ ہوگی۔ اور جو شخص مذہب اسلام میں کسی برے طریقے کو رائج کرے گا تو اس شخص پر اس کے رائج کرنے کا بھی گناہ ہوگا اور ان لوگوں کے عمل کرنے کا بھی گناہ ہوگا جو اس کے بعد اس طریقہ پر عمل کرتے رہیں گے اور عمل کرنے والوں کے گناہ میں کوئی کمی بھی نہ ہوگی۔ (مشکوٰۃ، ص ۳۳)

ان احادیثِ کریمہ سے معلوم ہوا کہ بدعت حسنہ بھی ہوتی ہے اور سیۂ بھی۔ اور یہ بھی معلوم ہوا کہ بدعت حسنہ یعنی کارِ خیر کا ایجاد کرنا ثواب کا باعث ہے۔ اور بدعت سیۂ یعنی برے کام نکالنا گناہ کا سبب ہے۔

سوال...... کیا میلاد شریف کی محفل منعقد کرنا بدعتِ سیۂ ہے؟

جواب...... میلاد شریف کی محفل منعقد کرنا اس میں حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی پیدائش کے حالات اور دیگر فضائل و مناقب بیان کرنا، برکت کا باعث ہے اسے بدعت سیۂ کہنا گمراہی و بدمذہبی ہے۔

سوال...... کیا حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے زمانہ میں میت کا تیجہ ہوتا تھا؟

جواب...... میت کا تیجہ اور اسی طرح دسواں، بیسواں اور چالیسواں وغیرہ حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے ظاہری زمانہ میں نہیں ہوتا تھا بلکہ یہ سب بعد کی ایجاد ہیں اور بدعت حسنہ ہیں۔ اس لئے کہ ان میں میت کے ایصال ثواب کیلئے قرآن خوانی ہوتی ہے۔ صدقہ خیرات کیا جاتا ہے اور غرباء اور مساکین کو کھانا کھلایا جاتا ہے اور یہ سب ثواب کے کام ہیں۔ ہاں اس موقع پر شادی کی طرح دوست واحباب اور عزیز واقارب کی دعوت کرنا ضرور بدعت سیۂ ہے۔ (فتح القدیر، جلد دوم، صفحہ ۱۰۲)

قرأت کا بیان

سوال......اگر سورۂ فاتحہ پڑھنے کے بعد سورت ملانا بھول جائے اور رکوع میں یاد آئے تو کیا کرے؟

جواب......اگر سورت ملانا بھول جائے اور رکوع میں یاد آئے تو کھڑا ہو جائے اور سورت ملائے پھر رکوع کرے اور اخیر میں سجدہ سہو کرے۔

سوال......اگر سنت یا نفل میں سورت ملانا بھول جائے اور رکوع کے بعد سجدہ وغیرہ میں یاد آئے تو کیا کرے؟

جواب......اخیر میں سجدہ سہو کرے۔

سوال......فرض کی پہلی دو رکعتوں میں سورت ملانا بھول جائے تو کیا کرے؟

جواب......فرض کی پہلی دو رکعتوں میں سورت ملانا بھول جائے اور رکوع کے بعد یاد آئے تو پچھلی دو رکعتوں میں پڑھے اور سجدہ سہو کرے اور مغرب کی پہلی دو رکعتوں میں بھول جائے تو تیسری میں پڑھے اور ایک رکعت کی سورت جاتی رہی اخیر میں سجدہ سہو کرے۔ (درمختار، بہارِ شریعت)

سوال......اگر فرض کی پہلی دو رکعتوں میں سے کسی ایک میں سورت ملانا بھول جائے اور رکوع کے بعد یاد آئے تو کیا کرے؟

جواب......تیسری یا چوتھی رکعت میں سورۂ فاتحہ کے ساتھ سورت ملائے اور سجدہ سہو کرے۔ (ردالمحتار۔ بہارِ شریعت)

سوال......پہلی رکعت میں جو سورت پڑھی پھر اسی سورت کو دوسری رکعت میں بھول کر شروع کر دیا تو کیا کرے؟

جواب...... پھر وہی سورت شروع کر دی تو اس کو پڑھے اور قصداً ایسا کرنا مکروہِ تنزیہی ہے ہاں اگر دوسری سورت یاد نہ ہو تو حرج نہیں۔

سوال......دوسری رکعت میں پہلی والی سے اوپر کی سورت پڑھی یعنی پہلی میں قل یا ایھا الکٰفرون اور دوسری میں انا اعطینک پڑھی تو کیا حکم ہے؟

جواب......دوسری رکعت میں پہلی والی سے اوپر کی سورت یا آیت پڑھنا مکروہِ تحریمی اور گناہ ہے۔ مگر بھول کر ایسا ہو تو نہ گناہ ہے اور نہ سجدہ سہو۔

سوال......بھول کر دوسری رکعت میں اوپر کی سورت شروع کر دی پھر یاد آیا تو کیا کرے؟

جواب......جو شروع ہو چکا ہے اسی کو پوری کرے اگرچہ ابھی ایک ہی حرف پڑھا ہو۔ (ردالمحتار۔ بہارِ شریعت)

سوال......پہلی الم ترکیف اور دوسری لایلف چھوڑکر ارایت الذی پڑھنا کیسا ہے؟

جواب......دوسری میں ایک چھوٹی سورت چھوڑکر پڑھنا منع ہے اور بھول کر شروع کردی تو اسی کو ختم کرے چھوڑنے کی اجازت نہیں۔ (بہارِ شریعت)

سوال......قرآن خوانی اور تیجے کے مجمع میں سب لوگ بلند آوز سے قرآن مجید پڑھیں تو کیا حکم ہے؟

جواب......سب لوگوں کا بلند آواز میں قرآن مجید پڑھنا حرام ہے۔ اگر چند آدمی ہوں تو حکم ہے کہ سب آہستہ پڑھیں۔ (درمختار، بہارِ شریعت)

سوال......قرآن مجید پڑھنے میں زیادہ ثواب ہے یا سننے میں؟

جواب......قرآن مجید سننے میں زیادہ ثواب ہے۔ (غنیہ)

سوال......قرآن مجید پڑھ کر بھول جانا کیسا ہے؟

جواب......قرآن مجید پڑھ کر بھول جانا بہت گناہ ہے۔ حدیث شریف میں ہے کہ جو شخص قرآن مجید پڑھ کر بھول جائے تو وہ قیامت کے دن کوڑھی ہو کر آئے گا۔

سوال......بے وضو قرآن مجید چھونا کیسا ہے؟

جواب......بے وضو قرآن مجید یا اس کی کسی آیت کا چھونا حرام ہے۔ بے چھوئے زبانی یا دیکھ کر پڑھے تو حرج نہیں۔ (بہارِ شریعت)

سوال......اگر قرآن مجید جزدان میں ہو تو بے وضو اس کا چھونا کیسا ہے؟

جواب......قرآن شریف اگر جزدان میں ہو تو بغیر وضو جزدان پر ہاتھ لگانے میں حرج نہیں اور جزدان میں نہ ہو تو رومال اور ٹوپی سے پکڑنا جائز ہے۔ پہنے ہوئے کرتے کے دامن سے پکڑنا جائز نہیں۔ یونہی جس چادر کو اوڑھے ہے اس سے پکڑنا بھی جائز نہیں۔

جماعت اور امامت

سوال...... جماعت سے نماز پڑھنے میں کتنا ثواب ہے؟

جواب...... جماعت کے ساتھ ایک نماز پڑھنے سے ستائیس نمازوں کا ثواب ملتا ہے۔ (بخاری شریف، جلد اوّل، صفحہ۸۹)

سوال...... جماعت فرض ہے یا واجب؟

جواب...... جماعت واجب ہے۔ بغیر عذر ایک بار بھی چھوڑنے والا گنہگار اور سزا کا مستحق ہے۔ چھوڑنے کی عادت کر لینے والا فاسق ہے۔

سوال...... جماعت چھوڑنے کے عذر کیا کیا ہے؟

جواب...... اندھا یا اپاہج ہونا، اتنا بوڑھا ہونا کہ مسجد تک جانے سے عاجز ہو۔ سخت بارش یا شدید کیچڑ حائل ہونا۔ آندھی یا سخت اندھیرہ یا سخت سردی کا ہونا اور پاخانہ یا پیشاب کی شدید حاجت ہونا۔ ان کے علاوہ جماعت چھوڑنے کے کچھ عذر اور بھی ہیں جن کو تم بڑی کتابوں میں پڑھوگے۔

سوال...... کچھ رکعتیں ہوجانے کے بعد جو شخص جماعت میں شامل ہوا اور آخر تک شامل رہا اسے کیا کہتے ہیں؟

جواب...... ایسے شخص کو مسبوق کہتے ہیں۔

سوال...... مسبوق اگر ایک رکعت ہوجانے کے بعد جماعت میں شامل ہوا تو باقی رکعتیں کیسے پوری کرے؟

جواب...... اگر ایک رکعت ہوجانے کے بعد شریک ہوا تو امام کے سلام پھیرنے کے بعد اللہ اکبر کہتا ہوا اُٹھ کھڑا ہو۔ پہلے ثناء اور تعوذ وتسمیہ پڑھنے کے بعد سورۂ فاتحہ پڑھے پھر کوئی سورت ملائے اور رکوع وسجدہ کے بعد قعدہ کرے اور پھر سلام پھیر دے۔ (درمختار، بہارِ شریعت)

سوال...... اگر دو رکعت ہوجانے کے بعد شریک ہوا تو چھوٹی ہوئی رکعتیں کیسے پڑھے؟

جواب...... اگر دو رکعتیں ہوجانے کے بعد شامل ہوا تو پہلی رکعت میں ثناء اور تعوذ وتسمیہ کے بعد سورۂ فاتحہ پڑھے اور سورت ملائے اور دوسری رکعت میں تسمیہ کے بعد سورۂ فاتحہ اور سورت پڑھے پھر رکوع اور سجدے سے فارغ ہوکر قعدہ کرے اور سلام پھیر دے۔ چھوٹی ہوئی دو رکعت پڑھنے کا یہ طریقہ ظہر، عصر اور عشاء کیلئے ہے لیکن اگر مغرب میں دو رکعت چھوٹ جائیں تو حسبِ دستور پہلی رکعت میں ثناء تعوذ اور تسمیہ پڑھنے کے بعد سورۂ فاتحہ پڑھے اور سورت ملائے پھر رکوع سجدہ کے بعد قعدہ کرے اور دوسری رکعت میں سورۂ فاتحہ کے ساتھ سورت ملائے اور رکوع سجدے سے فارغ ہوکر قعدہ کرے اور پھر سلام پھیر دے۔ (ایضاً)

سوال...... مسبوق اگر تین رکعتیں ہوجانے کے بعد شریک ہوا تو باقی نماز کیسے پوری کرے؟

جواب...... مسبوق اگر ظہر، عصر یا عشاء میں تین رکعتیں ہوجانے کے بعد شریک ہوا تو پہلی رکعت میں ثناء، تعوذ اور تسمیہ پڑھنے کے بعد سورۂ فاتحہ اور دوسری سورت پڑھے پھر رکوع اور سجدے سے فارغ ہوکر قعدہ کرے۔ پھر اور ایک رکعت فاتحہ اور سورت کے ساتھ پڑھے مگر قعدہ نہ کرے پھر تیسری رکعت میں سورۂ فاتحہ پڑھ کر نماز پوری کرے۔ (درمختار)

سوال...... اگر کسی نماز کی کل رکعت چھوٹ جائے تو کیسے پڑھیں؟

جواب...... اگر کسی نماز کی کل رکعت چھوٹ جائے تو امام کے سلام پھیرنے کے بعد کھڑا ہو اور ثناء، تعوذ وتسمیہ کے بعد جس طرح اکیلا نماز پڑھتا ہے، اسی طرح پوری نماز پڑھے۔ (درمختار، بہارِ شریعت)

سوال......جب امام سلام پھیرنا شروع کرے مسبوق اسی وقت کھڑا ہو جائے یا کچھ ٹھہر کر؟

جواب......امام جب داہنی طرف کے سلام سے فارغ کر بائیں طرف سلام پھیرنا شروع کرے اس وقت کھڑا ہو۔ اس سے پہلے نہ کھڑا ہو۔

سوال......امامت کا سب سے زیادہ حقدار کون ہے؟

جواب......امامت کا سب سے زیادہ حقدار وہ شخص ہے جو نماز و طہارت کے احکام کو سب سے زیادہ جانتا ہو۔ پھر وہ شخص جو تجوید یعنی قرأت کا علم زیادہ رکھتا ہو۔ اگر کئی شخص ان باتوں میں برابر ہوں تو وہ شخص زیادہ حقدار ہے جو کہ زیادہ متقی ہو اگر اس میں بھی برابر ہوں تو زیادہ عمر والا پھر جس کے اخلاق زیادہ اچھے ہوں۔ پھر زیادہ تہجد گزار پھر زیادہ خوبصورت پھر وہ شخص کہ باعتبار نسب کے زیادہ شریف ہو۔ غرضیکہ چند آدمی برابر ہوں تو ان میں جو شرعی ترجیح رکھتا ہے وہی زیادہ حقدار ہے۔ (بہارِ شریعت)

سوال......اگر امام مقرر ہے اور کوئی شخص اس سے زیادہ علم اور زیادہ تجوید والا آ جائے تو امامت کا حقدار کون ہے؟

جواب......جو امام مقرر ہے وہی امامت کا حقدار ہے۔

سوال......کن لوگوں کو امام بنانا گناہ ہے؟

جواب......فاسق معلن جیسے شرابی، جواری، زنا کار، سود خور، چغل خور اور داڑھی منڈوانے والا یا داڑھی کٹا کر ایک مشت سے کم رکھنے والا اور وہ بد مذہب کہ جس کی بد مذہبی حد کفر کو نہ پہنچی ہو۔ ان لوگوں کو امام بنانا گناہ ہے اور ان کے پیچھے نماز مکروہِ تحریمی واجب الاعادہ ہے۔ (بہارِ شریعت)

سوال......کن لوگوں کو امام بنانا مکروہ ہے؟

جواب......گنوار، اندھے، ولد الزنا، نامرد، کوڑھی، فالج کی بیماری والے، برص والا جس کا برص ظاہر ہو۔ ان سب کو امام بنانا مکروہِ تنزیہی ہے اور کراہت اس وقت ہے جبکہ جماعت میں اور کوئی ان سے بہتر ہو اور اگر یہی مستحق امامت ہے تو کراہت نہیں اور اندھے کی امامت تو بہت خفیف کراہت ہے۔ (درمختار، غنیہ، بہارِ شریعت)

وتر

سوال......وِتر پڑھنا واجب ہے یا سنت؟

جواب......وتر پڑھنا واجب ہے اور اس کے پڑھنے کی تاکید فرض نمازوں کے برابر ہے۔

سوال......کیا وتر کی تینوں رکعتوں میں سورۂ فاتحہ کے ساتھ سورت ملانا واجب ہے؟

جواب...... ہاں وتر کی تینوں رکعتوں میں سورۂ فاتحہ کے ساتھ سورت ملانا واجب ہے اور بہتر ہے کہ پہلی رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سبح اسم ربك الاعلى یا انا انزلنا پڑھے۔دوسری رکعت میں قل یا ایھا الکفرون اور تیسری میں قل ھو الله احد پڑھے۔

سوال......وتر میں دعائے قنوت پڑھنا واجب ہے یا سنت؟

جواب......وتر میں دعائے قنوت پڑھنا واجب ہے۔

سوال......جس شخص کو دعائے قنوت یاد نہ ہو وہ کیا پڑھے؟

جواب......وہ یہ دعاء پڑھے: اَللّٰهُمَّ رَبَّنَآ اٰتِنَا فِى الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّ فِى الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّار (فتاویٰ عالمگیری)

سوال......اگر دعائے قنوت نہ پڑھے تو کیا حکم ہے؟

جواب......اگر دعائے قنوت قصداً نہ پڑھے تو نمازِ وتر پھر سے پڑھے اور اگر بھول کر نہ پڑھے تو سجدہ سہو کرے۔

سوال......اگر دعائے قنوت پڑھنا بھول جائے اور رکوع میں یاد آئے تو کیا کرے؟

جواب......اگر دعائے قنوت پڑھنا بھول جائے اور رکوع میں یاد آئے تو نہ قیام کی طرف لوٹے اور نہ رکوع میں پڑھے بلکہ آخر میں سجدہ سہو کرے۔

سوال......مقتدی دعائے قنوت پڑھ کر فارغ نہ ہوا تھا کہ امام رکوع میں چلا گیا تو مقتدی کیا کرے؟

جواب......مقتدی دعائے قنوت ختم کئے بغیر امام کے ساتھ رکوع میں چلا جائے۔ (عالمگیری، ردالمختار، بہارشریعت)

سوال......ماہِ رمضان میں جس نے عشاء کی فرض نماز جماعت سے نہیں پڑھی تو وتر جماعت سے پڑھے یا تنہا؟

جواب......ایسا شخص وتر تنہا پڑھے۔

سوال......اگر نمازِ وتر قضا ہو جائے تو کیا اس کا پڑھنا واجب ہے؟

جواب......ہاں وتر کی قضا پڑھنی واجب ہے اگرچہ کتنا ہی زمانہ ہو گیا اور جب قضا پڑھے تو اس میں دعائے قنوت بھی پڑھے۔

(بہارشریعت)

سوال......وتر کے بعد دو رکعت پڑھنا کیسا ہے؟

جواب......وتر کے بعد دو رکعت نفل پڑھنا بہتر ہے اس کی پہلی رکعت میں اذا زلزلت الارض اور دوسری میں قل یا ایھا الکفرون پڑھے۔حدیث شریف میں ہے کہ اگر رات میں تہجد پڑھنے کیلئے نہ اُٹھا تو یہ دو رکعتیں تہجد کے قائم مقام ہو جائیں گی۔

(بہارشریعت)

سنت اور نفل کا بیان

سوال...... کتنی نمازیں سنتِ مؤکدہ ہیں؟

جواب...... دو رکعت فجر کے فرض سے پہلے، چار رکعت ظہر کے فرض سے پہلے اور دو رکعت ظہر فرض کے بعد، دو رکعت مغرب فرض کے بعد، دو رکعت عشاء فرض کے بعد، چار رکعت جمعہ فرض سے پہلے اور چار رکعت جمعہ فرض کے بعد۔ یہ سب نمازیں سنتِ مؤکدہ ہیں۔ جن کو سنن الہدیٰ کہا جاتا ہے۔ (بہارِ شریعت)

سوال...... کتنی نمازیں سنت غیر مؤکدہ ہیں؟

جواب...... چار رکعت عصر کے فرض سے پہلے، چار رکعت عشاء کے فرض سے پہلے، ظہر فرض کے بعد دو کے بجائے چار رکعت، اسی طرح عشاء کے فرض کے بعد دو کے بجائے چار رکعت، مغرب کے بعد چھ رکعت، صلوٰۃ الاوابین، دو رکعت تحیۃ المسجد، دو رکعت تحیۃ الوضو، دو رکعت نماز اشراق، کم سے کم دو رکعت نماز چاشت اور زیادہ سے زیادہ بارہ رکعت، کم سے کم دو رکعت نماز تہجد اور زیادہ سے زیادہ آٹھ رکعت نیز صلوٰۃ التسبیح، نماز استخارہ اور نماز حاجت وغیرہ۔ یہ سب نمازیں سنت غیر موکدہ ہیں جن کو سنن الزوائد اور کبھی مستحب بھی کہتے ہیں۔

سوال...... جماعت کھڑی ہونے کے بعد کسی سنت کا شروع کرنا جائز ہے یا نہیں؟

جواب...... جماعت کھڑی ہو جانے کے بعد فجر کی سنتوں کے علاوہ کسی سنت کا شروع کرنا جائز نہیں۔ اگر یہ جانے کہ فجر کی سنت پڑھنے کے بعد جماعت مل جائے گی۔ اگرچہ قعدہ ہی میں شامل ہوگا تو سنت پڑھ لے مگر صف کے برابر کھڑا ہو کر پڑھنا جائز نہیں بلکہ صف سے دور ہٹ کر پڑھے۔

سوال...... اگر فجر کی جماعت ہو رہی ہو اور جانتا ہو کہ سنت پڑھیں گے تو جماعت نہیں ملے گی ایسی صورت میں کیا کرے؟

جواب...... اگر جانے کہ قعدہ میں بھی جماعت نہیں ملے گی تو سنتیں چھوڑ کر جماعت میں شامل ہو جائے۔ (بہارِ شریعت)

سوال...... اگر فجر کی سنت قضا ہو جائے تو کیا حکم ہے؟

جواب...... اگر فجر کی سنت فرض کے ساتھ قضا ہو اور زوال سے پہلے پڑھے تو فرض کے ساتھ سنت بھی پڑھے اور زوال کے بعد پڑھے تو سنت کی قضا نہیں۔ (ردالمحتار، بہارِ شریعت)

سوال...... اگر فجر کی فرض پڑھ لی اور سنت قضاء ہوگئی تو کیا فرض کے بعد فوراً سنت پڑھ سکتا ہے؟

جواب...... نہیں فرض کے بعد سورج نکلنے سے پہلے سنت پڑھنا جائز نہیں۔ پڑھنا ہو تو سورج بلند ہونے کے بعد زوال سے پہلے پڑھے۔

سوال......ظہر یا جمعہ کے پہلے کی سنتیں فوت ہوگئیں اور فرض پڑھ لی تو فرض کے بعد سنتیں پڑھ سکتا ہے یا نہیں؟

جواب......فرض پڑھنے کے بعد اگر وقت ختم ہوگیا ہو تو ان سنتوں کی قضا نہیں۔ اگر وقت باقی ہے تو پڑھے اور افضل یہ ہے کہ پچھلی سنتیں پڑھنے کے بعد ان کو پڑھے۔ (فتح القدیر، بہارِ شریعت)

سوال......نفل نماز کھڑے ہو کر پڑھنے کی قدرت ہو تو بیٹھ کر پڑھ سکتے ہیں یا نہیں؟

جواب......کھڑے ہو کر پڑھنے کی قدرت ہو جب بھی بیٹھ کر نفل پڑھ سکتے ہیں مگر کھڑے ہو کر پڑھنا افضل ہے اس لئے کہ بیٹھ کر پڑھنے سے کھڑے ہو کر پڑھنے میں دوگنا ثواب ہے اور وتر کے بعد جو رکعت نفل پڑھی جاتی ہے اس کا بھی یہی حکم ہے کہ کھڑے ہو کر پڑھنا افضل ہے۔ (بہارِ شریعت)

سوال......کن وقتوں میں نفل نماز پڑھنا جائز نہیں؟

جواب......طلوع و غروب اور نصف النہار۔ ان تینوں وقتوں میں کوئی نماز جائز نہیں۔ نہ فرض نہ واجب اور نہ نفل۔ ہاں اگر اس روز عصر کی نماز نہیں پڑھی تو سورج ڈوبنے کے وقت پڑھ لے۔ جیسا کہ تم اسلامی تعلیم حصہ دوم میں جان چکے ہو۔ اور طلوع فجر سے طلوع آفتاب کے درمیان سوائے دو رکعت سنت فجر کے تحیۃ المسجد اور تحیۃ الوضو وغیرہ کوئی نفل جائز نہیں۔ اور نماز عصر سے مغرب کے فرض پڑھنے کے درمیان نفل منع ہے۔ نیز خطبہ کے وقت اور نماز عیدین سے پیشتر نفل مکروہ ہے۔ خواہ گھر میں پڑھے یا عیدگاہ و مسجد میں اور نماز عیدین کے بعد بھی نفل مکروہ ہے جبکہ عیدگاہ یا مسجد میں پڑھے گھر میں پڑھنا مکروہ نہیں۔ (فتاویٰ عالمگیری، بہارِ شریعت)

سوال......جس کے ذمہ چھ یا اس سے زیادہ فرض نمازیں قضا ہیں وہ عصر یا فجر کی نماز پڑھنے کے بعد اپنی قضا نمازیں پڑھ سکتا ہے یا نہیں؟

جواب...... فجر فرض کے بعد سورج نکلنے سے پہلے تک پڑھ سکتا ہے اور عصر فرض کے بعد سورج زرد ہونے سے پہلے تک بعد میں نہیں پڑھ سکتا۔

تراویح کا بیان

سوال......تراویح سنت ہے یا نفل؟

جواب......تراویح مرد وعورت سب کیلئے سنتِ مؤکدہ ہے اس کا چھوڑنا جائز نہیں۔ (بہارِ شریعت)

سوال......تراویح کا وقت کیا ہے؟

جواب......اس کا وقت عشاء فرض کے بعد سے طلوعِ فجر تک ہے۔ وتر سے پہلے بھی ہو سکتی ہے اور بعد میں بھی یعنی اگر کچھ رکعتیں باقی رہ گئیں کہ امام وتر کو کھڑا ہو گیا تو امام کے ساتھ وتر پڑھ لے پھر باقی ادا کر لے جبکہ فرض جماعت سے پڑھی ہو اور یہ افضل ہے یعنی اگر تراویح پوری کر کے وتر تنہا پڑھے تو بھی جائز ہے۔

سوال......تراویح کی کتنی رکعتیں ہیں؟

جواب......تراویح کی بیس رکعتیں ہیں۔

سوال......بیس رکعت تراویح میں حکمت کیا ہے؟

جواب......سنتوں سے فرائض اور واجبات کی تکمیل ہوتی ہے اور صبح سے شام تک فرض و واجب کل بیس رکعتیں ہیں۔ تو مناسب ہوا کہ تراویح بھی بیس رکعتیں ہوں تاکہ مکمل کرنے والی سنتوں کی رکعات اور جن کی تکمیل ہوتی ہے یعنی فرض و واجب کی رکعات کی تعداد برابر ہو جائیں۔ (بحر الرائق، در مختار)

سوال......تراویح کی بیس رکعتیں کس طرح پڑھی جائیں؟

جواب......بیس رکعتیں دس سلام سے پڑھی جائیں یعنی ہر دو رکعت پر سلام پھیرے اور ترویحہ یعنی چار رکعت پر اتنی دیر تک بیٹھنا مستحب ہے کہ جتنی دیر میں چار رکعتیں پڑھی ہیں۔ (عالمگیری، بہارِ شریعت)

سوال......تراویح کی نیت کس طرح کی جائے؟

جواب......نیت کی میں نے دو رکعت نماز تراویح سنت رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی اللہ تعالیٰ کیلئے (مقتدی اتنا اور زیادہ کہے: پیچھے امام کے) منہ میرا کعبہ شریف کی طرف اللہ اکبر۔

سوال……ترویحہ پر بیٹھنے کی حالت میں چپ بیٹھا رہے یا کچھ پڑھے۔

جواب……اختیار ہے یا چاہے چپ بیٹھا رہے چاہے کلمہ یا درود شریف پڑھے اور عام طور پر یہ دعا پڑھی جاتی ہے:

سُبۡحَانَ ذِی الۡمُلۡكِ وَالۡمَلَكُوۡتِ ط سُبۡحَانَ ذِی الۡعِزَّةِ وَالۡعَظۡمَةِ وَالۡهَيۡبَةِ وَالۡقُدۡرَةِ وَالۡكِبۡرِيَآءِ وَالۡجَبَرُوۡتِ ط سُبۡحَانَ الۡمَلِكِ الۡحَيِّ الَّذِیۡ لَا يَنَامُ وَلَا يَمُوۡتُ ط سُبُّوۡحٌ قُدُّوۡسٌ رَبُّنَا وَرَبُّ الۡمَلٰٓئِكَةِ وَالرُّوۡحِ ط اَللّٰهُمَّ اَجِرۡنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيۡرُ يَا مُجِيۡرُ يَا مُجِيۡرُ ط

سوال……تراویح جماعت سے پڑھنا کیسا ہے؟

جواب……تراویح جماعت سے پڑھنا سنتِ کفایہ ہے۔ یعنی اگر مسجد میں تراویح کی جماعت نہ ہوئی تو محلّہ کے سب لوگ گنہگار ہوئے اور اگر کچھ لوگوں نے تراویح کی نماز مسجد میں جماعت سے پڑھ لی تو گھر پہ تراویح پڑھنے والے بھی بری الذمہ ہوگئے۔ (فتاویٰ عالمگیری)

سوال……تراویح میں قرآن مجید ختم کرنا کیسا ہے؟

جواب…… پورے مہینہ کی تراویح میں ایک بار قرآن مجید ختم کرنا سنتِ مؤکدہ ہے اور دو بار ختم کرنا افضل ہے اور تین بار ختم کرنا فضیلت رکھتا ہے۔ بشرطیکہ مقتدیوں کو تکلیف نہ ہو مگر ایک بار ختم کرنے میں مقتدیوں کی تکلیف کا لحاظ نہیں کیا جائیگا۔ (بہارِ شریعت)

سوال……بلا عذر بیٹھ کر تراویح پڑھنا کیسا ہے؟

جواب……بلا عذر بیٹھ کر تراویح پڑھنا مکروہ ہے۔ بلکہ بعض فقہائے کرام کے نزدیک تو نماز ہوگی ہی نہیں۔ (بہارِ شریعت)

سوال…… بعض لوگ شروع رکعت میں شریک نہیں ہوتے بلکہ جب امام رکوع میں جانے لگتا ہے تو شریک ہوجاتے ہیں اس کیلئے کیا حکم ہے؟

جواب……ناجائز ہے۔ ایسا ہرگز نہیں کرنا چاہئے کہ اس میں منافقین سے مشابہت پائی جاتی ہے۔ (غنیہ، بہارِ شریعت وغیرہ)

قضا نماز کا بیان

سوال......ادا اور قضا کسے کہتے ہیں؟

جواب...... کسی عبادت کو اس کے وقت مقررہ پر بجالانے کو ادا کہتے ہیں۔اور وقت گزر جانے کے بعد عمل کرنے کو قضا کہتے ہیں۔

سوال......کن نمازوں کی قضا ضروری ہے؟

جواب......فرض نمازوں کی قضا فرض، وتر کی قضا واجب ہے اور فجر کی سنت نیز ظہر و جمعہ کی پہلی سنتوں کی قضا صورتوں میں سنت ہے جیسا کہ تم سنت کے بیان میں پڑھ چکے ہو۔

سوال......چھوٹی ہوئی نماز کس وقت پڑھنی چاہئے؟

جواب...... چھ یا اس سے زیادہ چھوٹی ہوئی نمازیں پڑھنے کیلئے کوئی وقت مقرر نہیں ہے۔ہاں جلد پڑھنا چاہئے تاخیر نہیں کرنا چاہئے اور عمر میں جب بھی پڑھے گا بری الذمہ ہو جائے گا۔لیکن سورج نکلنے اور ڈوبنے اور زوال کے وقت قضا نماز پڑھنا جائز نہیں۔

(بہار شریعت)

سوال......اگر پانچ یا اس سے کم نمازیں قضا ہوں تو انہیں کب پڑھنی چاہئیں؟

جواب......جس شخص کی پانچ یا اس سے کم نمازیں قضا ہوں وہ صاحب ترتیب ہے اس پر لازم ہے کہ وقتی نماز سے پہلے قضا نمازیں بالترتیب پڑھے اگر وقت میں گنجائش ہوتے ہوئے وقتی نماز پہلے پڑھ لی تو نہ ہوئی اس مسئلہ کی مزید تفصیل تم بڑی کتابوں میں پڑھو گے۔

سوال......اگر کوئی نماز قضا ہو جائے مثلاً فجر کی نماز تو نیت کس طرح کرنی چاہئے؟

جواب......جس روز اور جس وقت کی نماز قضا ہو اس روز اور اس وقت کی نیت قضا میں ضروری ہے۔مثلاً اگر جمعہ کے روز فجر کی نماز قضا ہوگئی تو اسطرح نیت کرے کہ نیت کی میں نے دو رکعت نماز قضا جمعہ کے فجر فرض کی اللہ تعالیٰ کیلئے منہ میرا کعبہ شریف کی طرف اللہ اکبر۔اسی پر دوسری قضا نمازوں کی نیتوں کو قیاس کرنا چاہئے۔

سوال......اگر مہینہ دو مہینہ یا سال دو سال کی نمازیں قضا ہو جائیں تو نیت کس طرح کرنی چاہئے؟

جواب...... ایسی صورت میں نماز مثلاً ظہر کی قضا پڑھنی ہے تو اس طرح نیت کرے کہ نیت کی میں نے چار رکعت نماز قضا جو میرے ذمہ باقی ہیں۔ان میں سے پہلے ظہر فرض کی اللہ تعالیٰ کیلئے منہ میرا کعبہ شریف کی طرف اللہ اکبر اور اگر مغرب کی پڑھنی ہو تو یوں کہے۔نیت کی میں نے تین رکعت نماز قضا جو میرے ذمہ باقی ہیں ان میں سے پہلے مغرب فرض کی اللہ تعالیٰ کیلئے منہ میرا کعبہ شریف کی طرف اللہ اکبر۔

سوال...... کیا قضا نمازوں کی رکعتیں بھی خالی اور بھری یعنی سورۂ فاتحہ کے ساتھ اور بغیر سورت کے پڑھی جاتی ہیں؟

جواب...... ہاں جو رکعتیں ادا میں سورت کے ساتھ پڑھی جاتی ہیں، وہ قضا میں بھی سورت کے ساتھ پڑھی جاتی ہیں اور جو رکعتیں ادا میں بغیر سورت کے پڑھی جاتی ہیں وہ قضا میں بھی بغیر سورت کے پڑھی جاتی ہیں۔

سوال...... بعض لوگ شبِ قدر یا رمضان کے آخری جمعہ کو قضائے عمری کے نام سے دو یا چار رکعت پڑھتے ہیں اور یہ سمجھتے ہیں کہ عمر بھر کی قضا اسی ایک نماز سے ادا ہوگئی تو اس کیلئے کیا حکم ہے؟

جواب...... یہ خیال کہ عمر بھر کی قضا اسی ایک نماز سے ادا ہوگئی باطل ہے۔ تاوقتیکہ ہر ایک نماز کی قضا الگ الگ نہ پڑھیں ادا نہ ہوگی۔

سوال...... پانچ وقت کی نمازوں میں کل کتنی رکعت قضا پڑھی جائے گی؟

جواب...... بیس رکعت، دو رکعت فجر، چار رکعت ظہر، چار رکعت عصر، تین رکعت مغرب، چار رکعت، عشاء اور تین رکعت وتر۔ خلاصہ یہ کہ فرض اور وتر کی قضا ہے۔ سنت نمازوں کی قضا نہیں۔

سوال...... پانچوں وقت کی ادا نمازوں میں کچھ کمی ہوسکتی ہے یا نہیں؟

جواب...... فجر کی نماز میں کمی نہیں ہوسکتی۔ البتہ اگر ظہر میں صرف چار رکعت سنت، چار رکعت فرض اور دو رکعت سنت یعنی کل دس رکعت پڑھے۔ اور عصر میں صرف چار رکعت فرض ادا کرے۔ اور مغرب میں تین رکعت فرض اور دو رکعت سنت یعنی کل پانچ رکعت پڑھے۔ اور عشاء میں صرف چار رکعت فرض، دو رکعت سنت پھر تین رکعت وتر یعنی کل نو رکعت ادا کرے تو یہ بھی جائز ہے کوئی حرج نہیں۔

سجدۂ سہو کا بیان

سوال......سجدۂ سہو کسے کہتے ہیں؟

جواب......سہو کے معنی ہیں بھولنے کے۔ کبھی نماز میں بھول سے کوئی خاص خرابی پیدا ہو جاتی ہے اس خرابی کو دُور کرنے کیلئے قعدۂ اخیرہ میں دو سجدے کیے جاتے ہیں ان کو سجدہ سہو کہتے ہیں۔

سوال......سجدہ سہو کا طریقہ کیا ہے؟

جواب......سجدہ سہو کا طریقہ یہ ہے کہ آخری قعدہ میں التحیات و رسولہٗ تک پڑھنے کے بعد صرف داہنی طرف سلام پھیر کر دو سجدے کرے۔ پھر تشہد وغیرہ پڑھ کر سلام پھیر دے۔ (درمختار وغیرہ)

سوال......کن باتوں سے سجدہ سہو واجب ہوتا ہے؟

جواب...... جو باتیں کہ نماز میں واجب ہیں ان میں سے کسی ایک کے بھول کر چھوٹ جانے سے سجدہ سہو واجب ہوتا ہے۔ مثلاً فرض کی پہلی یا دوسری رکعت میں الحمد یا سورت پڑھنا بھول گیا۔ یا سنت اور نفل کی کسی رکعت میں الحمد یا سورت پڑھنا بھول گیا۔ یا الحمد سے پہلے سورت پڑھ دی تو ان صورتوں میں سجدہ سہو کرنا واجب ہوتا ہے۔

سوال......فرض اور سنت کے چھوٹ جانے سے سجدہ سہو واجب ہوتا ہے یا نہیں؟

جواب......فرض چھوٹ جانے سے نماز فاسد ہو جاتی ہے۔ سجدہ سہو سے اس کی تلافی نہیں ہو سکتی ہے لٰہذا پھر سے پڑھنا پڑے گا اور سنت و مستحب مثلاً تعوذ، تسمیہ، ثناء، آمین اور تکبیرات انتقال کے چھوٹ جانے سے سجدہ سہو واجب نہیں ہوتا بلکہ نماز ہو جاتی ہے مگر دوبارہ پڑھنا مستحب ہے۔ (ردالمختار، بہارِ شریعت)

سوال...... کسی واجب کو قصداً چھوڑ دیا تو سجدہ سہو سے تلافی ہو گی یا نہیں؟

جواب...... کسی واجب کو قصداً چھوڑ دیا تو سجدہ سہو سے اس نقصان کی تلافی نہیں ہو گی بلکہ نماز کا دوبارہ پڑھنا واجب ہو گا۔ اسی طرح اگر بھول کر کسی واجب کو چھوڑ دیا اور سجدہ سہو نہ کیا جب بھی نماز کا دوبارہ پڑھنا واجب ہے۔ (درمختار، بہارِ شریعت)

سوال......ایک نماز میں کئی واجب چھوٹ گئے تو کیا حکم ہے؟

جواب......ایک نماز میں کئی واجب چھوٹ جائیں تو اس صورت میں بھی سہو کے وہی دو سجدے کافی ہیں۔ (ردالمختار)

سوال......رکوع، سجدہ یا قعدہ میں بھول کر قرآن پڑھ دیا تو کیا حکم ہے؟

جواب......اس صورت میں بھی سجدہ سہو واجب ہے۔ (ردالمختار)

سوال......فرض و وتر میں قعدہ اولیٰ بھول کر تیسری رکعت کیلئے کھڑا ہو رہا تھا کہ یاد آ گیا تو اس صورت میں کیا کرے؟

جواب......اگر ابھی سیدھا نہیں کھڑا ہوا ہے تو بیٹھ جائے اور سجدہ سہو نہ کرے اور اگر سیدھا کھڑا ہو گیا تو نہ لوٹے اور آخر میں سجدہ سہو کرے اور اگر لوٹا تو اس صورت میں بھی سجدہ سہو واجب ہے۔ (درمختار)

سوال......اگر فرض کا قعدہ اخیرہ نہیں کیا اور بھول کر کھڑا ہو گیا تو کیا کرے؟

جواب......اگر قعدہ اخیرہ نہیں کیا اور بھول کر کھڑا ہو گیا تو جب تک اس رکعت کا سجدہ نہ کیا ہو لوٹ آئے اور التحیات پڑھ کر داہنی طرف سلام پھیرے اور سجدہ سہو کرے۔ اور اگر اس رکعت کا سجدہ کر لیا تو سجدہ سے سر اُٹھاتے ہی وہ نفل ہو گیا۔ لہٰذا اگر چاہے تو علاوہ مغرب کے دوسری نمازوں میں ایک رکعت اور ملائے تاکہ رکعت طاق نہ رہے۔

سوال......اگر سنت یا نفل کا قعدہ نہ کیا اور بھول کر کھڑا ہو گیا تو کیا کرے؟

جواب......سنت اور نفل کا ہر قعدہ، قعدۂ اخیرہ ہے یعنی فرض ہے اگر قعدہ نہ کیا اور بھول کر کھڑا ہو گیا تو جب تک اس رکعت کا سجدہ نہ کرے لوٹ آئے اور سجدہ سہو کرے۔ (درمختار، بہارِ شریعت)

سوال......اگر قعدہ اخیرہ میں التحیات ورسولہ تک پڑھنے کے بعد بھول کر کھڑا ہو گیا تو کیا کرے؟

جواب...... اگر بعد تشہد قعدہ اخیرہ کرنے کے بعد بھول کر کھڑا ہو گیا تو جب تک اس رکعت کا سجدہ نہ کیا ہو لوٹ آئے اور دوبارہ التحیات پڑھے بغیر سجدہ سہو کرے پھر تشہد وغیرہ پڑھ کر سلام پھیر دے۔ (درمختار)

سوال......قعدہ اولیٰ میں بھول کر درود شریف بھی پڑھ دیا تو کیا حکم ہے؟

جواب......اگر 'اللھم صل علی سیدنا محمد' تک پڑھا یا اس سے زیادہ پڑھا تو سجدہ سہو واجب ہے اور اگر اس سے کم پڑھا تو نہیں۔

سوال......جہری نماز بھول کر آہستہ پڑھ دیا یا سری نماز میں جہر سے پڑھ دیا تو کیا حکم ہے؟

جواب......اگر جہری نماز میں امام نے بھول کر کم سے کم ایک آیت آہستہ پڑھ یا سری نماز میں جہر سے پڑھ دیا تو سجدہ سہو واجب ہے اور اگر ایک کلمہ پڑھا تو معاف ہے اور منفرد نے سری نماز میں ایک آیت جہر سے پڑھی تو سجدہ سہو واجب ہے اور جہر میں آہستہ پڑھی تو نہیں۔

سوال......قرأت وغیرہ کسی موقع پر ٹھہر کر سوچنے لگا تو کیا حکم ہے؟

جواب......اگر ایک رکن یعنی تین بار سبحان اللہ کہنے کی مقدار وقفہ ہوا تو سجدۂ سہو واجب ہے۔ (ردالمحتار، بہارِ شریعت)

سوال......جس پر سجدہ سہو واجب ہے اگر سہو ہونا یاد نہ تھا اور نماز ختم کرنے کی نیت سے سلام پھیر دیا تو کیا کرے؟

جواب......اگر سہو ہونا یاد نہ تھا اور سلام پھیر دیا تو بھی نماز سے باہر نہیں ہوا لہٰذا جب تک کلام وغیرہ کوئی فعل منافی نماز نہ کیا ہو سجدہ کرے اور تشہد وغیرہ پڑھ کر سلام پھیر لے۔ (درمختار، ردالمحتار، بہارِ شریعت)

بیمار کی نماز کا بیان

سوال......اگر بیماری کے سبب کھڑے ہو کر نماز نہیں پڑھ سکتا ہے تو کیا کرے؟

جواب......اگر کھڑے ہو کر نماز نہیں پڑھ سکتا ہے کہ مرض بڑھ جائے گا یا دیر میں اچھا ہو گا یا چکر آتا ہے یا کھڑے ہو کر پڑھنے سے پیشاب کا قطرہ آئے گا یا بہت شدید درد نا قابل برداشت ہو جائیگا تو ان سب صورتوں میں بیٹھ کر نماز پڑھے۔ (درمختار، بہارِ شریعت)

سوال......اگر کسی چیز کی ٹیک لگا کر کھڑا ہو سکتا ہے تو اس صورت میں کیا حکم ہے؟

جواب......اگر خادم یا لاٹھی یا دیوار وغیرہ پر ٹیک لگا کر کھڑا ہو سکتا ہے تو فرض ہے کہ کھڑا ہو کر پڑھے۔ اس صورت میں اگر بیٹھ کر نماز پڑھے گا تو نہیں ہوگی۔ (بہارِ شریعت)

سوال......اگر کچھ دیر کھڑا ہو سکتا ہے تو اس کیلئے کیا حکم ہے؟

جواب......اگر کچھ دیر بھی کھڑا ہو سکتا ہے اگرچہ اتنا ہی کہ کھڑا ہو کر اللہ اکبر کہہ لے۔ تو فرض ہے کہ کھڑا ہو کر اتنا کہے پھر بیٹھے ورنہ نماز نہ ہوگی۔

سوال......بیماری کے سبب اگر رکوع سجدہ بھی نہ کر سکتا ہو تو کیا کرے؟

جواب......ایسی صورت میں رکوع و سجدہ اشارے سے کرے مگر رکوع کے اشارہ کے سجدہ کے اشارہ میں سر کو زیادہ جھکائے۔ (درمختار)

سوال......اگر بیٹھ کر بھی نماز نہ پڑھ سکتا ہو تو کیا کرے؟

جواب...... ایسی صورت میں لیٹ کر نماز پڑھے اس طرح کہ چت لیٹ کر قبلہ کی طرف پاؤں کرے مگر پاؤں نہ پھیلائے بلکہ گھٹنے کھڑے رکھے اور سر کے نیچے تکیہ وغیرہ رکھ کر ذرا اونچا کر لے اور رکوع سجدہ سر جھکا کر اشارہ سے کرے یہ صورت افضل ہے اور یہ بھی جائز ہے کہ داہنی یا بائیں کروٹ لیٹ کر منہ قبلہ کی طرف کرے۔ (درمختار)

سوال......اگر سر سے اشارہ بھی نہ کر سکے تو کیا کرے؟

جواب...... اگر سر سے اشارہ بھی نہ کر سکے تو نماز ساقط ہو جاتی ہے اگر نماز کے چھ وقت اسی حالت میں گزر گئے تو قضا بھی ساقط ہو جاتی ہے۔ (درمختار، بہارِ شریعت وغیرہ)

سجدۂ تلاوت کا بیان

سوال......سجدہ تلاوت کسے کہتے ہیں؟

جواب......قرآن مجید میں چودہ مقامات ایسے ہیں کہ جن کے پڑھنے یا سننے سے سجدہ کرنا واجب ہے اسے سجدۂ تلاوت کہتے ہیں۔

سوال......سجدہ تلاوت کا طریقہ کیا ہے؟

جواب......سجدہ تلاوت کا مسنون طریقہ یہ ہے کہ کھڑا ہو کر اللہ اکبر کہتا ہوا سجدہ میں جائے اور کم سے کم تین بار سبحان ربی الاعلیٰ کہے پھر اللہ اکبر کہتا ہوا کھڑا ہو جائے۔ بس نہ اس میں اللہ اکبر کہتے ہوئے ہاتھ اُٹھانا ہے اور نہ اس میں تشہد ہے اور نہ سلام۔

سوال......اگر بیٹھ کر سجدہ کیا تو سجدہ ادا ہو گا یا نہیں؟

جواب......ادا ہو جائے گا مگر مسنون یہی ہے کہ کھڑے ہو کر سجدہ میں جائے اور سجدہ کے بعد پھر کھڑا ہو۔ (فتاویٰ عالمگیری، بہارِ شریعت)

سوال......سجدہ تلاوت کے شرائط کیا ہیں؟

جواب......سجدہ تلاوت کیلئے تحریمہ کے سوا وہ تمام شرائط ہیں جو نماز کیلئے ہیں مثلاً طہارت، سترِ عورت، استقبالِ قبلہ اور نیت وغیرہ۔

سوال......اُردو زبان میں آیتِ سجدہ کا ترجمہ پڑھا تو سجدہ واجب ہو گا یا نہیں؟

جواب......اردو یا کسی زبان میں آیت کا ترجمہ پڑھنے یا سننے سے بھی سجدہ واجب ہوتا ہے۔ (فتاویٰ عالمگیری، بہارِ شریعت)

سوال......کیا آیت سجدہ پڑھنے کے فوراً بعد سجدہ کرنا واجب ہوتا ہے؟

جواب......اگر آیتِ سجدہ نماز کے باہر پڑھی تو فوراً سجدہ کر لینا واجب نہیں۔ ہاں بہتر ہے کہ فوراً کرے اور وضو ہو تو تاخیر مکروہِ تنزیہی۔

سوال......اگر نماز میں آیت سجدہ پڑھی تو کیا حکم ہے؟

جواب......اگر نماز میں آیت سجدہ پڑھی تو فوراً سجدہ کر لینا واجب ہے۔ تین آیت سے زیادہ کی تاخیر کرے گا تو گنہگار ہو گا اور اگر فوراً نماز کا سجدہ کر لیا یعنی آیت کے بعد تین آیت سے زیادہ نہ پڑھا اور رکوع کر کے سجدہ کر لیا تو اگرچہ سجدہ تلاوت کی نیت نہ ہو ادا ہو جائے گا۔ (بہارِ شریعت، فتاویٰ عالمگیری، درمختار)

سوال......ایک مجلس میں سجدہ کی ایک آیت کو کئی بار پڑھا تو ایک سجدہ واجب ہو گا یا کئی سجدے؟

جواب......ایک مجلس میں سجدہ کی آیت کو بار بار پڑھنے یا سننے سے ایک ہی سجدہ واجب ہوتا ہے۔ (درمختار، ردالمحتار)

سوال......مجلس میں آیت پڑھی یا سنی اور سجدہ کر لیا پھر اسی مجلس میں وہی آیت پڑھی یا سنی تو دوسرا سجدہ واجب ہو گا یا نہیں؟

جواب......دوسرا سجدہ واجب نہیں ہو گا وہی پہلا سجدہ کافی ہے۔

سوال......مجلس بدلنے اور نہ بدلنے کی صورتیں کیا ہیں؟

جواب......دو ایک لقمہ کھانا، دو ایک گھونٹ پینا، کھڑا ہو جانا، دو ایک قدم چلنا، سلام کا جواب دینا، دو ایک بات کرنا، مسجد یا مکان کے ایک گوشہ سے دوسرے گوشہ کی طرف چلنا۔ ان تمام صورتوں میں مجلس نہ بدلے گی۔ ہاں اگر مکان بڑا ہے جیسے شاہی محل تو ایسے مکان میں ایک گوشہ سے دوسرے میں جانے سے بدل جائے گی اور تین لقمے کھانا، تین گھونٹ پینا، کلمے بولنا، تین قدم میدان میں چلنا اور نکاح یا خرید و فروخت کرنا۔ ان تمام صورتوں میں مجلس بدل جائے گی۔

مسافر کی نماز کا بیان

سوال......مسافر کسے کہتے ہیں؟

جواب......شریعت میں مسافر وہ شخص ہے جو تین روز کی راہ تک جانے کے ارادہ سے بستی سے باہر ہوا۔ (بہار شریعت وغیرہ)

سوال......کلومیٹر کے حساب سے تین روز کی مقدار کتنی ہے؟

جواب...... خشکی میں تین روز راہ کی مقدار ۹۲ کلومیٹر ہے۔

سوال......اگر کوئی شخص موٹر، ریل گاڑی یا ہوائی جہاز وغیرہ سے تین دن کی راہ تھوڑے وقت میں طے کر لے تو مسافر ہوگا یا نہیں؟

جواب......مسافر ہو جائے گا خواہ کتنی ہی جلدی طے کر لے۔ (درمختار)

سوال......مسافر پر نماز کے بارے میں کیا حکم ہے؟

جواب......مسافر پر واجب ہے کہ قصر کرے یعنی ظہر، عصر اور عشاء چار رکعت والی فرض نماز کو دو پڑھے کہ اسکے حق میں دو ہی رکعت پوری نماز ہے۔

سوال......اگر کسی نے قصداً چار ہی پڑھی تو کیا حکم ہے؟

جواب...... اگر قصداً چار پڑھی اور دونوں قعدہ کیا تو فرض ادا ہوگیا اور آخری دو رکعتیں نفل ہوگئیں مگر گنہگار و مستحق نار ہوا توبہ کرے اور اگر دو رکعت پر قعدہ نہ کیا تو فرض ادا نہ ہوا۔ (بہار شریعت)

سوال......فجر، مغرب اور وتر میں قصر ہے کہ نہیں؟

جواب......نہیں۔ فجر، مغرب اور وتر میں قصر نہیں ہے۔

سوال......سنتوں میں قصر ہے یا نہیں؟

جواب......سنتوں میں قصر نہیں ہے۔ اگر موقع ہو تو پوری پڑھیں ورنہ معاف ہیں۔ (عالمگیری، بہار شریعت)

سوال......مسافر کس وقت سے نماز میں قصر شروع کرے؟

جواب......مسافر جب بستی کی آبادی سے باہر ہو جائے تو اس وقت سے نماز میں قصر شروع کرے۔ (بہار شریعت وغیرہ)

سوال......بس سٹینڈ اور ریلوے سٹیشن پر قصر کرے گا یا نہیں؟

جواب......بس سٹینڈ اور ریلوے سٹیشن اگر آبادی سے باہر ہوں اور تین دن کی راہ تک سفر کا ارادہ بھی ہو تو بس سٹینڈ اور ریلوے سٹیشن پر قصر کرے گا ورنہ نہیں۔ (بہار شریعت)

سوال...... اگر دو ڈھائی دن کی راہ کے ارادہ سے نکلا۔ وہاں پہنچ کر پھر دوسری جگہ کا ارادہ ہوا وہ بھی تین دن سے کم کا راستہ ہے تو وہ شرعاً مسافر ہوگا یا نہیں؟

جواب...... وہ شخص شرعاً مسافر نہ ہوگا تاوقتیکہ جہاں سے چلے وہاں سے تین دن کی راہ کا اِکٹھے ارادہ نہ کرے یعنی دو دو ڈھائی ڈھائی دن کی راہ کے ارادہ سے چلتا رہا تو اسی طرح اگر ساری دنیا گھوم آئے مسافر نہ ہوگا۔ (فتاویٰ رضویہ، بہار شریعت)

سوال...... مسافر کب تک قصر کرتا رہے؟

جواب...... مسافر جب تک کسی جگہ پندرہ دن یا اس سے زیادہ ٹھہرنے کی نیت نہ کرے یا اپنی بستی میں نہ پہنچ جائے قصر کرتا رہے۔ (عالمگیری)

سوال...... مسافر اگر مقیم کے پیچھے نماز پڑھے تو کیا کرے؟

جواب...... مسافر اگر مقیم کے پیچھے پڑھے تو پوری پڑھے قصر نہ کرے۔

سوال...... مقیم اگر مسافر کے پیچھے پڑھے تو کیا کرے؟

جواب...... مقیم اگر مسافر کے پیچھے پڑھے تو امام کے سلام پھیرنے کے بعد اپنی باقی دو رکعت پڑھے اور ان رکعتوں میں قرأت بالکل نہ کرے بلکہ سورۂ فاتحہ پڑھنے کی مقدار چپ چاپ کھڑا رہے۔ (درمختار وغیرہ)

جمعه کا بیان

سوال...... جمعہ کی نماز فرض ہے یا واجب؟

جواب...... جمعہ کی نماز فرض ہے اور اس کی فرضیت ظہر سے زیادہ مؤکدہ ہے۔ (درمختار، بہارِ شریعت وغیرہ)

سوال...... جمعہ فرض ہونے کی کتنی شرطیں ہیں؟

جواب...... گیارہ شرطیں ہیں کہ ان میں سے اگر ایک شرط بھی نہ پائی جائے تو جمعہ فرض نہیں۔ (درمختار، ردالمحتار، بہارِ شریعت)

سوال...... وہ گیارہ شرطیں کیا کیا ہیں؟

جواب...... شہر میں مقیم اور آزاد ہونا۔ لہٰذا مسافر اور غلام پر جمعہ فرض نہیں۔ صحت نہیں ایسے مریض پر کہ جامع مسجد تک نہ جاسکے جمعہ فرض نہیں۔ مرد ہونا اور عاقل بالغ ہونا یعنی عورت مجنون اور نابالغ پر جمعہ فرض پر نہیں۔ انکھیارا ہونا اور چلنے پر قادر ہونا۔ لہٰذا اندھے، لنجے اور ایسے فالج والے پر کہ جو مسجد تک نہ جاسکتا ہو جمعہ فرض نہیں۔ قید میں نہ ہونا مگر جبکہ کسی دین کی وجہ سے قید کیا گیا ہو اور ادا کرنے پر قادر ہو تو فرض ہے۔ حاکم یا چور وغیرہ کسی کو ظالم کا خوف نہ ہونا۔ بارش یا آندھی وغیرہ کا اس قدر نہ ہونا کہ جس سے نقصان کا قوی اندیشہ ہو۔ (بہارِ شریعت)

سوال...... جن لوگوں پر جمعہ فرض نہیں ہے اگر وہ لوگ جمعہ میں شریک ہو جائیں تو ان کی نماز ہو جائے گی یا نہیں؟

جواب...... ہو جائے گی یعنی ظہر کی نماز ان کے ذمہ سے ساقط ہو جائے گی۔

سوال...... جمعہ جائز ہونے کیلئے کتنی شرطیں ہیں؟

جواب...... جمعہ جائز ہونے کیلئے چھ شرطیں ہیں کہ ان میں سے اگر ایک بھی نہیں پائی گئی تو جمعہ ہوگا ہی نہیں۔ (بہارِ شریعت)

سوال...... جمعہ جائز ہونے کی پہلی شرط کیا ہے؟

جواب...... جمعہ جائز ہونے کی پہلی شرط مصر یا فنائے مصر ہوتا ہے۔

سوال...... مصر اور فنائے مصر کسے کہتے ہیں؟

جواب...... مصر وہ جگہ ہے کہ جس میں متعدد کوچے اور بازار ہوں اور وہ ضلع یا تحصیل ہو کہ اس کے متعلق دیہات گنے جاتے ہوں اور مصر کے آس پاس کی جگہ جو مصر کی مصلحتوں کیلئے ہو اسے فنائے مصر کہتے ہیں جیسے سٹیشن اور قبرستان وغیرہ۔ (بہارِ شریعت وغیرہ)

سوال...... جمعہ جائز ہونے کی دوسری شرط کیا ہے؟

جواب...... جمعہ جائز ہونے کی دوسری شرط یہ ہے کہ بادشاہ اس کا نائب جمعہ قائم کرے اور اگر اسلامی حکومت نہ ہو تو سب سے بڑا سنی صحیح العقیدہ عالم قائم کرے کہ بغیر اس کی اجازت کے جمعہ نہیں قائم ہوسکتا اور اگر یہ بھی نہ ہو تو عام لوگ جس کو امام بنائیں وہ قائم کرے۔ (عالمگیری، درمختار، بہارِ شریعت)

سوال...... جمعہ ہونے کی تیسری شرط کیا ہے؟

جواب...... جمعہ جائز ہونے کیلئے تیسری شرط ظہر کا وقت ہونا ہے۔ لہٰذا وقت سے پہلے یا بعد میں پڑھی نہ ہوئی یا درمیان نماز میں عصر کا وقت آ گیا جمعہ باطل ہو گیا ظہر کی قضا پڑھیں۔

سوال...... جمعہ جائز ہونے کی چوتھی شرط کیا ہے؟

جواب...... جمعہ جائز ہونے کی چوتھی شرط یہ ہے کہ ظہر کے وقت میں نماز سے پہلے خطبہ ہو جائے۔ (درمختار، بہارِ شریعت)

سوال...... جمعہ کے خطبہ میں کتنی باتیں سنت ہیں؟

جواب...... اُنیس باتیں سنت ہیں۔ خطیب کا پاک ہونا، کھڑے ہو کر خطبہ پڑھنا، خطبہ سے پہلے خطیب کا بیٹھنا، خطیب کا منبر پر ہونا اور سامعین کی طرف منہ اور قبلہ کی طرف پیٹھ ہو، حاضرین کا خطیب کی طرف متوجہ ہونا، خطبہ سے پہلے اعوذ باللہ آہستہ پڑھنا، اتنی بلند آواز سے خطبہ پڑھنا کہ لوگ سنیں، الحمد سے شروع کرنا، اللہ تعالیٰ کی ثنا کرنا، اللہ تعالیٰ کی وحدانیت اور حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی رسالت کی گواہی دینا، حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم پر درود بھیجنا، کم سے کم ایک آیت کی تلاوت کرنا، پہلے خطبے میں وعظ و نصیحت ہونا، دوسرے میں حمد و ثناء، شہادت اور درود کا اعادہ کرنا، دوسرے میں مسلمانوں کیلئے دعا کرنا، دونوں خطبوں کا ہلکا ہونا اور دونوں خطبوں کے درمیان تین آیت کی مقدار بیٹھنا۔

سوال...... اُردو میں خطبہ پڑھنا کیسا ہے؟

جواب...... عربی کے علاوہ کسی دوسری زبان میں پورا خطبہ پڑھنا یا عربی کے ساتھ کسی دوسری زبان کو ملانا دونوں باتیں سنت متوارثہ کے خلاف اور مکروہ ہیں۔

سوال...... جمعہ جائز ہونے کی پانچویں شرط کیا ہے؟

جواب...... جمعہ جائز ہونے کی پانچویں شرط جماعت کا ہونا ہے۔

سوال...... جمعہ کی جماعت کیلئے کم سے کم کتنے آدمیوں کا ہونا ضروری ہے؟

جواب...... جمعہ کی جماعت کیلئے امام کے علاوہ کم سے کم تین مرد کا ہونا ضروری ہے۔ (عالمگیری، بہارِ شریعت)

سوال...... جمعہ جائز ہونے کی چھٹی شرط کیا ہے؟

جواب...... جمعہ جائز ہونے کی چھٹی شرط اذان عام ہے اس کا مطلب یہ ہے کہ مسجد کا دروازہ کھول دیا جائے تاکہ جس مسلمان کا جی چاہے آئے کسی کی روک ٹوک نہ ہو۔ (عالمگیری، بہارِ شریعت)

سوال......نمازِ جمعہ کی نیت کیسے کرے؟

جواب......نیت کی میں نے دو رکعت نمازِ جمعہ کی اللہ تعالیٰ کیلئے (مقتدی اتنا اور زیادہ کہے: پیچھے امام کے) منہ میرا کعبہ شریف کی طرف اللہ اکبر۔

سوال......گاؤں میں جمعہ کی نماز پڑھنا جائز ہے یا نہیں؟

جواب......گاؤں میں جمعہ کی نماز پڑھنا جائز نہیں لیکن جہاں قائم ہو بند نہ کیا جائے کہ عوام جس طرح بھی اللہ و رسول جل جلالہ وصلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا نام لیں غنیمت ہے۔ (فتاویٰ رضویہ)

سوال......گاؤں میں جمعہ کی نماز پڑھنے سے اس دن کی ظہر نماز ساقط ہوتی ہے یا نہیں؟

جواب......نہیں۔ گاؤں میں جمعہ کی نماز پڑھنے سے اس دن کی ظہر نماز ساقط نہیں ہوتی۔ (فتاویٰ رضویہ)

سوال......کچھ لوگ گاؤں میں جمعہ پڑھنے کے بعد چار رکعت احتیاط الظہر پڑھتے ہیں، کیا یہ صحیح ہے؟

جواب......نہیں۔ بلکہ گاؤں میں اس کے بجائے چار رکعت ظہر فرض پڑھنا ضروری ہے اگر نہیں پڑھے گا تو گنہگار ہوگا۔

سوال......خطبہ کی اذان امام کے ساتھ مسجد کے اندر پڑھنا سنت ہے یا باہر؟

جواب......خطبہ کی اذان امام کے سامنے مسجد کے باہر پڑھنا سنت ہے جیسا کہ حدیث کی مشہور کتاب ابوداؤد شریف ج ا ص ۱۶۲ میں ہے کہ خطبہ کی اذان حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اور صحابہ کرام علیہم الرضوان کے زمانے میں خطیب کے سامنے مسجد کے دروازے پر ہوا کرتی تھی۔ اسی لئے فتاویٰ قاضی خاں، فتاویٰ عالمگیری، بحر الرائق اور فتح القدیر وغیرہ میں مسجد کے اندر اذان دینے کو منع فرمایا اور طحطاوی علی مراقی الفلاح نے مکروہ لکھا۔

عید و بقر عید کا بیان

سوال...... عید و بقر عید کی نماز واجب ہے یا سنت؟

جواب...... عید و بقر عید کی نماز واجب ہے مگر انکے واجب اور جائز ہونے کی وہی شرطیں ہیں جو جمعہ کیلئے ہیں۔ صرف فرق اتنا ہے کہ جمعہ میں خطبہ شرط ہے اور عیدین میں سنت۔ دوسرا فرق یہ ہے کہ جمعہ کا خطبہ نماز سے پہلے ہے اور عیدین کا خطبہ نماز کے بعد اور تیسرا فرق یہ ہے کہ عیدین میں اذان واقامت نہیں ہے صرف دوبار الصلاة جامعة کہنے کی اجازت ہے۔ (بہارِ شریعت)

سوال...... عید و بقر عید کی نماز کا وقت کب سے کب تک ہے؟

جواب...... عید و بقر عید کی نماز کا وقت ایک نیزہ آفتاب بلند ہونے سے زوال کے پہلے تک ہے۔ (بہارِ شریعت)

سوال...... عید کی نماز پڑھنے کا طریقہ کیا ہے؟

جواب...... پہلے اس طرح نیت کرے۔ نیت کی میں نے دو رکعت نماز واجب عید الفطر یا عید الاضحیٰ کی چھ تکبیروں کے ساتھ اللہ تعالیٰ کیلئے (مقتدی اتنا اور زیادہ کہے: پیچھے امام کے) منہ میرا کعبہ شریف کی طرف پھر کانوں تک ہاتھ اٹھائے اور اللہ اکبر کہہ کر ہاتھ باندھ لے۔ پھر ثناء پڑھے پھر کانوں تک ہاتھ لیجائے اور اللہ اکبر کہتا ہوا ہاتھ چھوڑ دے۔ پھر ہاتھ اٹھائے اور اللہ اکبر کہتا ہوا چھوڑ دے۔ تیسری بار پھر ہاتھ اٹھائے اور اللہ اکبر کہہ کر ہاتھ باندھ لے۔ اس کے بعد امام آہستہ اعوذ باللہ اور بسم اللہ پڑھ کر بلند آواز سے الحمد کیساتھ کوئی سورت پڑھے پھر رکوع اور سجدے سے فارغ ہو کر دوسری رکعت میں پہلے الحمد کیساتھ کوئی سورت پڑھے پھر تین بار کانوں تک ہاتھ لیجائے اور ہر بار اللہ اکبر کہے اور کسی مرتبہ ہاتھ نہ باندھے اور چوتھی بار بغیر ہاتھ اٹھائے اللہ اکبر کہتا ہوا رکوع میں جائے اور باقی نماز دوسری نمازوں کی طرح پوری کرے۔ سلام پھیرنے کے بعد امام دو خطبے پڑھے پھر دعا مانگے۔

سوال……عیدالفطر کے دن کون کون سے کام مستحب ہیں؟

جواب……حجامت بنوانا، ناخن ترشوانا، غسل کرنا، مسواک کرنا، اچھے کپڑے پہننا، خوشبو لگانا، صبح کی نماز محلّہ کی مسجد میں پڑھنا، عیدگاہ سویرے جانا، نماز سے پہلے صدقہ فطر ادا کرنا، عیدگاہ تک پیدل جانا، دوسرے راستہ سے واپس آنا، نماز کیلئے جانے سے پہلے طاق یعنی تین، پانچ یا سات کھجوریں کھالینا اور کھجوریں نہ ہوں تو کوئی میٹھی چیز کھانا، خوشی ظاہر کرنا، آپس میں مبارکباد دینا، کثرت سے صدقہ دینا، عیدگاہ اطمینان ووقار کے ساتھ نیچی نگاہ کئے ہوئے جانا۔ یہ سب باتیں عیدالفطر کے دن مستحب ہیں۔

سوال……عیدالاضحیٰ کے احکام عیدالفطر کی طرح ہیں یا کچھ فرق ہے؟

جواب……عیدالاضحیٰ کے تمام احکام عیدالفطر کی طرح ہیں صرف بعض باتوں میں فرق ہے اور وہ یہ ہیں۔ عیدالاضحیٰ میں مستحب یہ ہے کہ نماز ادا کرنے سے پہلے کچھ نہ کھائے اگرچہ قربانی نہ کرنا ہو اور اگر کھالیا تو کراہت نہیں۔ عیدگاہ کے راستہ میں بلند آواز سے تکبیر کہتا ہوا جائے۔ قربانی کرنی ہو تو مستحب یہ ہے کہ پہلی سے دسویں ذی الحجہ تک نہ حجامت بنوائے اور نہ ناخن ترشوائے۔ نویں ذی الحجہ کی فجر سے تیرھویں کی عصر تک ہر نماز فرض پنجگانہ کے بعد جو جماعت مستحبہ کے ساتھ ادا کی گئی ہو ایک بار بلند سے تکبیر کہنا واجب ہے اور تین بار افضل اس کو تکبیر تشریق کہتے ہیں وہ یہ ہے:۔

اَللّٰہُ اَکْبَر اَللّٰہُ اَکْبَر لَااِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَر اَللّٰہُ اَکْبَر وَلِلّٰہِ الْحَمْد

قربانی کا بیان

سوال......قربانی کرنا کس پر واجب ہے؟

جواب......قربانی کرنا ہر مالکِ نصاب پر واجب ہے۔

سوال......قربانی کا مالک نصاب کون ہے؟

جواب......قربانی کا مالک نصاب وہ شخص ہے جو ساڑھے باون تولہ چاندی یا ساڑھے سات تولہ سونا کا مالک ہو۔ یا ان میں سے کسی ایک کی قیمت کا سامانِ تجارت یا سامان غیر تجارت کا مالک ہو اور مملوکہ چیزیں حاجتِ اصلیہ سے زائد ہوں۔

سوال......مالکِ نصاب پر اپنے نام سے زندگی میں صرف ایک مرتبہ قربانی کرنا واجب ہے یا ہر سال؟

جواب......اگر ہر سال مالک نصاب ہے تو ہر سال اپنے نام سے قربانی کرنا واجب ہے اور اگر دوسرے کی طرف سے بھی کرنا چاہتا ہے تو اس کیلئے دوسری قربانی کا انتظام کرے۔

سوال......قربانی کا طریقہ کیا ہے؟

جواب......قربانی کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ جانور کو بائیں پہلو پر اس طرح لٹائیں کہ منہ اس کا قبلہ کی طرف ہو اور اپنا دایاں پاؤں اس کے پہلو پر رکھ کر تیز چھری لے کر یہ دعا پڑھے:۔

اِنِّیْ وَجَّهْتُ وَجْهِیَ لِلَّذِیْ فَطَرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ حَنِیْفًا وَّمَآ اَنَا مِنَ الْمُشْرِکِیْنَ ج اِنَّ صَلَاتِیْ وَنُسُکِیْ وَ مَحْیَایَ وَ مَمَاتِیْ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ لا لَاشَرِیْكَ لَهٗ ج وَبِذٰلِكَ اُمِرْتُ وَاَنَا اَوَّلُ الْمُسْلِمِیْنَ۔ اَللّٰهُمَّ لَكَ وَمِنْكَ بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُ اَكْبَرْ

پڑھ کر ذبح کریں۔ پھر یہ دعا پڑھیں:۔

اَللّٰهُمَّ تَقَبَّلْ مِنِّیْ کَمَا تَقَبَّلْتَ مِنْ خَلِیْلِكَ اِبْرَاهِیْمَ عَلَیْهِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ وَحَبِیْبِكَ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلَیْهِ وَسَلَّمْ

سوال......صاحب نصاب اگر کسی وجہ سے اپنے نام سے قربانی نہ کر سکا اور قربانی کے دن گزر گئے تو اس کیلئے کیا حکم ہے؟

جواب......ایک بکری کی قیمت صدقہ کرنا اس پر واجب ہے۔

موت اور غسل و کفن کا بیان

سوال...... کسی کی موت کا وقت قریب آئے تو کیا کریں؟

جواب...... موت کا وقت قریب آئے تو کلمہ کی تلقین کریں یعنی اس کے پاس بلند آواز سے پڑھیں لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ مگر اسے پڑھنے کا حکم نہ کریں اور جب روح نکل جائے تو ایک چوڑی پٹی جبڑے کے نیچے سے لا کر سر پر باندھ دیں تا کہ منہ کھلا نہ رہے اور آنکھیں بند کردی جائیں اور ہاتھ پاؤں سیدھے کر دیئے جائیں۔

سوال...... میت کے نہلانے کا طریقہ کیا ہے؟

جواب...... میت کے نہلانے کا طریقہ یہ ہے کہ جس چارپائی یا تختہ پر نہلانا ہو اس کو دھونی دی جائے اور میت کو اس پر لٹا کر ناف سے گھٹنوں تک کسی کپڑے سے چھپا دیں۔ پھر نہلانے والا اپنے ہاتھ پر کپڑا لپیٹ کر پہلے استنجاء کرائے پھر نماز جیسا وضو کرائے یعنی منہ پھر کہنیوں سمیت ہاتھ دھوئیں پھر سر کا مسح کریں۔ پھر پاؤں دھوئیں مگر میت کے وضو میں گٹوں تک ہاتھ دھونا، کلی کرنا اور ناک میں پانی ڈالنا نہیں ہے۔ ہاں کوئی کپڑا یا روئی کی پھریری بھگو کر دانتوں، مسوڑھوں، ہونٹوں اور نتھنوں پر پھیر دیں۔

پھر سر اور داڑھی کے بال ہوں تو گل خیرو یا مسلم کارخانہ کے پاک صابن سے دھوئیں ورنہ خالی پانی بھی کافی ہے پھر بائیں کروٹ پر لٹا کر سر سے پاؤں تک بیر کے پتے ڈال کر پکایا ہوا پانی ڈالیں کہ تختہ تک پہنچ جائے۔ پھر داہنی کروٹ پر لٹا کر اسی طرح کریں اور بیر کے پتے کا جوش دیا ہوا پانی نہ ہو تو خالص نیم گرم پانی کافی ہے۔ پھر ٹیک لگا کر میت کو بٹھائیں اور نرمی کے ساتھ نیچے کی جانب پیٹ پر ہاتھ پھیریں۔ اگر کچھ نکلے تو دھو ڈالیں مگر وضو اور غسل دوبارہ نہ کرائیں۔ پھر آخر میں سر سے پاؤں تک کافور کا پانی بہائیں۔ (بہار شریعت وغیرہ)

سوال...... کفن میں سنت کے مطابق کتنے کپڑے دیئے جائیں گے؟

جواب...... لفافہ یعنی چادر میت کے قد سے اتنی بڑی ہو کہ دونوں طرف باندھ سکیں اور ازار یعنی لنگی چوٹی سے قدم تک ہو یعنی لفافہ سے اتنی چھوٹی جو بندش کیلئے زیادہ تھی اور قمیص جس کو کفنی کہتے ہیں گردن سے گھٹنوں کے نیچے تک آگے پیچھے برابر ہو چاک اور آستینیں اس میں نہ ہوں۔ مرد کی کفنی مونڈھے پر چیریں اور عورت کیلئے سینہ کی طرف۔ اوڑھنی تین ہاتھ لمبی ہونی چاہئے اور ایک کان کی لو سے دوسرے کان کی لو تک چوڑی۔ اور سینہ بند پستان سے ناف تک اور بہتر یہ ہے کہ ران تک ہو۔

سوال...... کفن پہنانے کا طریقہ کیا ہے؟

جواب...... کفن پہنانے کا طریقہ یہ ہے کہ پہلے چادر بچھائیں اس کے بعد تہبند پھر اس کے اوپر کفنی۔ اب میت کو اس پر لٹائیں۔ داڑھی اور تمام بدن پر خوشبو ملیں۔ ماتھا، ناک، ہاتھ، گھٹنے اور قدم پر کافور لگائیں پھر ازار یعنی تہبند لپیٹیں۔ پہلے بائیں جانب سے پھر داہنی طرف سے پھر اسی طرح لفافہ لپیٹیں تا کہ داہنا اوپر رہے۔ پھر سر اور پاؤں کی طرف باندھ دیں تا کہ اُڑنے کا اندیشہ نہ رہے۔

اور عورت کو کفنی پہنا کر اس کے بال کے دو حصے کر کے کفنی کے اوپر سینہ پر ڈال دیں اور اوڑھنی آدھی پیٹھ کے نیچے سے بچھا کر سر کے اوپر سے لائیں اور منہ پر نقاب کی طرح ڈال دیں کہ سینہ پر رہے اور جو لوگ زندگی کی طرح اُڑھاتے ہیں وہ غلط ہے۔ پھر ازار و لفافہ لپیٹیں۔ اس کے بعد سب کے اوپر سینہ بند بالائے پستان سے ران تک لا کر باندھ دیں۔ (بہار شریعت وغیرہ)

سوال...... نمازِ جنازہ فرض ہے یا واجب؟

جواب...... نماز جنازہ فرضِ کفایہ ہے یعنی اگر ایک شخص نے پڑھ لی تو سب لوگ بری الذمہ ہو گئے اور اگر خبر ہو جانے کے بعد کسی نے نہ پڑھی تو سب گنہگار ہوئے۔ (عالمگیری، بہار شریعت)

سوال...... نماز جنازہ میں کتنی چیزیں فرض ہیں؟

جواب...... نمازِ جنازہ میں دو چیزیں فرض ہیں۔ چار بار اللہ اکبر کہنا، قیام یعنی کھڑا ہونا۔ (درمختار، ردالمختار، بہار شریعت)

سوال...... نماز جنازہ میں کتنی چیزیں سنتِ مؤکدہ ہیں؟

جواب...... نمازِ جنازہ میں تین چیزیں سنتِ مؤکدہ ہیں۔ اللہ تعالیٰ کی ثناء، حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم پر دُرود اور میت کیلئے دعا۔

سوال......نمازہ جنازہ پڑھنے کا طریقہ کیا ہے؟

جواب...... پہلے نیت کرے۔نیت کی میں نے نمازِ جنازہ کی چار تکبیروں کے ساتھ اللہ تعالیٰ کیلئے۔دعا اس میت کیلئے (مقتدی اتنا اور کہے: پیچھے اس امام کے) منہ میرا کعبہ شریف کے پھر کانوں تک ہاتھ اُٹھا کر اللہ اکبر کہتا ہوا ہاتھ واپس لائے اور ناف کے نیچے باندھ لے پھر یہ ثناء پڑھے:

سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ وَتَبَارَكَ اسْمُكَ
وَتَعَالٰى جَدُّكَ وَجَلَّ ثَنَاءُكَ وَ لَا اِلٰهَ غَيْرُك

پھر بغیر ہاتھ اُٹھائے اللہ اکبر اور دُرودِ ابراہیمی پڑھے:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰىٓ اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ
عَلٰىٓ اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰىٓ اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ه
اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰىٓ اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ
عَلٰىٓ اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰىٓ اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ه

پھر بغیر ہاتھ اٹھائے اللہ اکبر کہے اور بالغ کا جنازہ ہو تو یہ دعا پڑھے:

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِحَيِّنَا وَمَيِّتِنَا وَشَاهِدِنَا وَغَآئِبِنَا وَصَغِيْرِنَا وَكَبِيْرِنَا
وَذَكَرِنَا وَاُنْثٰنَا ط اَللّٰهُمَّ مَنْ اَحْيَيْتَهٗ مِنَّا فَاَحْيِهٖ عَلَى الْاِسْلَامِ
وَمَنْ تَوَفَّيْتَهٗ مِنَّا فَتَوَفَّهٗ عَلَى الْاِيْمَانِ ط

اس کے بعد چوتھی تکبیر کہے پھر بغیر کوئی دعا پڑھے دونوں ہاتھ کھول کر سلام پھیر دے۔ (درمختار، ردالمختار، بہارِ شریعت)

سوال...... اگر نابالغ بچے کا جنازہ ہو تو کون سی دعا پڑھی جائے؟

جواب...... اگر نابالغ بچے کا جنازہ ہو تو یہ دعا پڑھی جائے:

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْهُ لَنَا فَرَطًا وَّاجْعَلْهُ لَنَآ

اَجْرًا وَّذُخْرًا وَّاجْعَلْهُ لَنَا شَافِعًا وَّمُشَفَّعًا ط

سوال...... اگر نابالغ لڑکی کا جنازہ ہو تو کون سی دعا پڑھی جائے؟

جواب...... اگر نابالغ لڑکی کا جنازہ ہو تو یہ دعا پڑھی جائے:

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْهَا لَنَا فَرَطًا وَّاجْعَلْهَا لَنَآ

اَجْرًا وَّذُخْرًا وَّاجْعَلْهَا لَنَا شَافِعَةً وَّ مُشَفَّعَةً ط

سوال...... عصر یا فجر کی نماز کے بعد جنازہ پڑھنا کیسا ہے؟

جواب...... جائز ہے اور یہ جو عوام میں مشہور ہے کہ جائز نہیں ہے، غلط ہے۔ (عالمگیری)

سوال...... کیا سورج نکلنے، ڈوبنے اور زوال کے وقت نمازِ جنازہ پڑھنا مکروہ ہے؟

جواب...... جنازہ اگر انہی وقتوں میں لایا گیا تو نماز انہی وقتوں میں پڑھیں کوئی کراہت نہیں۔ کراہت اس صورت میں ہے کہ پیشتر سے تیار موجود ہے اور تاخیر کی یہاں تک کہ وقتِ کراہت آ گیا۔ (بہارِ شریعت، عالمگیری)

زکوٰۃ کا بیان

سوال......زکوٰۃ کسے کہتے ہیں؟

جواب......مال کے ایک مخصوص حصے کا مسلمان فقیر کو مالک بنا دینا۔ اسے زکوٰۃ کہتے ہیں۔

سوال......زکوٰۃ فرض ہے یا واجب؟

جواب......زکوٰۃ فرض ہے۔ اس کی فرضیت کا منکر کافر اور ادا نہ کرنے والا فاسق اور ادائیگی میں تاخیر کرنے والا گنہگار مردود الشہادۃ ہے۔ (بہارِ شریعت)

سوال......زکوٰۃ فرض ہونے کی شرطیں کیا ہیں؟

جواب......زکوٰۃ فرض ہونے کیلئے چند شرطیں ہیں۔ مسلمان عاقل بالغ اور آزاد ہونا، مال بقدرِ نصاب کا پورے طور پر ملکیت میں ہونا، نصاب کا حاجتِ اصلیہ اور دَین سے فارغ ہونا، مالِ تجارت یا سونا چاندی ہونا اور مال پر پورا سال گزر جانا۔ لہٰذا کافر، غلام، مجنون اور نابالغ پر زکوٰۃ فرض نہیں، اسی طرح مال بقدرِ نصاب نہ ہو مگر پورے طور پر ملکیت میں نہ ہو جیسے کہ مال دریا میں گر گیا یا گم ہو گیا تو زکوٰۃ فرض نہیں، یونہی نصاب حاجتِ اصلیہ اور دین سے فارغ نہ ہو یا مالِ تجارت اور سونا چاندی نہ ہو یا مال پر پورا سال نہ گزرا ہو تو زکوٰۃ فرض نہیں۔ (درمختار، ردالمحتار، بہارِ شریعت)

سوال......نصاب کسے کہتے ہیں؟

جواب......مال کی جس مقدار پر شریعت نے زکوٰۃ دینا فرض کیا ہے اس مقدار کو نصاب کہتے ہیں۔

سوال......چاندی کا نصاب کیا ہے؟

جواب......چاندی کا نصاب باون تولہ چھ ماشہ یعنی ۶۱۴،۲۵ گرام وزن کی چاندی ہے۔

سوال......باون تولہ چھ ماشہ چاندی میں کتنی زکوٰۃ واجب ہے؟

جواب......چاندی سونا اور اموالِ تجارت میں چالیسواں حصہ زکوٰۃ واجب ہے۔

سوال......سونے کا نصاب کیا ہے؟

جواب......سونے کا نصاب ساڑھے سات تولہ ہے یعنی ۸۷،۴۸ گرام۔

سوال......سونے چاندی کی زکوٰۃ میں سونا چاندی دینا ہی ضروری ہے یا ان کی قیمت دی جا سکتی ہے؟

جواب......سونا دینا چاندی دینا ضروری نہیں۔ بازار کے بھاؤ سے ان کی قیمت لگا کر پیسہ غلہ اور کپڑا وغیرہ دینا بھی جائز ہے۔ (بہارِ شریعت)

سوال......کیا سونا چاندی کے زیورات کی بھی زکوٰۃ واجب ہوتی ہے؟

جواب......سونا چاندی کے زیوارت کی شکل میں ہوں یا برتن، گھڑی اور سرمہ دانی وغیرہ کسی سامان کی شکل میں ہوں یا سکے ہوں سب کی زکوٰۃ واجب ہے۔ (درمختار، بہارِ شریعت وغیرہ)

سوال......تجارتی مال کا نصاب کیا ہے؟

جواب......تجارتی مال کی قیمت لگائی جائے پھر اس سے سونا چاندی کا نصاب پورا ہو تو اس کے حساب سے زکوٰۃ نکالی جائے۔

سوال......روپیہ جو نوٹ کی شکل میں ہو اس کی زکوٰۃ واجب ہے یا نہیں؟

جواب......روپیہ جو نوٹ کی شکل میں ہو یا پیسہ ہو بہر صوت اس کی زکوٰۃ واجب ہے۔ (بہارِ شریعت وغیرہ)

سوال......کم سے کم کتنے روپے ہوں کہ جن پر زکوٰۃ واجب ہوتی ہے؟

جواب......اگر سونا چاندی نہ ہو اور نہ مال تجارت ہو تو کم سے کم اتنے روپے ہوں کہ بازار میں ساڑھے باون تولہ چاندی یا ساڑھے سات تولہ سونا خرید اجا سکے تو ان روپوں کی زکوٰۃ واجب ہوتی ہے۔

سوال......اگر سونا چاندی کا نصاب پورا نہ ہو اور تجارتی مال کی قیمت اور نقد روپیہ بھی اتنا نہ ہو کہ بازار میں سونا چاندی کا پورا نصاب خرید اجا سکے تو اس صورت میں کیا حکم ہے؟

جواب...... چاندی کی قیمت لگائی جائے پھر چاندی اور تجارتی مال کی قیمت نقد اور روپیہ ملا کر سونا کا نصاب کیا جائے۔ اگر اس طرح نہ پورا ہو تو سونا کی قیمت لگائی جائے پھر سب کو اِکٹھا کرنے سے اگر چاندی کا نصاب پورا ہو جائے تو زکوٰۃ واجب ہے ورنہ نہیں۔ (فتاویٰ رضویہ، بہارِ شریعت)

سوال......حاجت اصلیہ کسے کہتے ہیں؟

جواب......زندگی بسر کرنے کیلئے جس چیز کی آدمی کو ضرورت ہوتی ہے جیسے رہنے کا مکان، جاڑے گرمیوں میں پہننے کے کپڑے، خانہ داری کا سامان، پیشہ وروں کے اوزار، کھانے کیلئے غلہ اور سواری کیلئے سائیکل وغیرہ یہ سب حاجت اصلیہ میں سے ہیں ان میں زکوٰۃ واجب نہیں۔ (فتاویٰ رضویہ، بہارِ شریعت)

سوال......کرایہ کا مکان اور دیگ وغیرہ کی زکوٰۃ واجب ہے یا نہیں؟

جواب......کرایہ کے مکان اور دیگ وغیرہ کی زکوٰۃ واجب نہیں۔ (بہارِ شریعت)

سوال......نصاب کا دَین سے فارغ ہونے کا مطلب کیا ہے؟

جواب......نصاب کا دین سے فارغ ہونے کا مطلب یہ ہے کہ مالکِ نصاب پر دین نہ ہو، یا دین ہو تو اتنا ہو کہ اگر دین ادا کردے تو بھی نصاب باقی رہے۔ تو اس صورت میں زکوٰۃ واجب ہے اور اگر اتنا دین ہو کہ ادا کردے تو نصاب باقی نہ رہے۔ اس صورت میں زکوٰۃ واجب نہیں۔ (عالمگیری، ردالمحتار، بہارِ شریعت)

سوال......مال پر پورا سال گزر جانے کا مطلب کیا ہے؟

جواب...... مال پر پورا سال گزر جانے کا مطلب یہ ہے کہ حاجتِ اصلیہ سے جس تاریخ کو پورا نصاب بچ گیا اس تاریخ سے نصاب کا سال شروع ہوگیا پھر سال آئندہ اگر اسی تاریخ کو پورا نصاب پایا گیا تو زکوٰۃ دینا واجب ہے۔ اگر درمیان سال میں نصاب کی کمی ہوگئی تو یہ کمی کچھ اثر نہ کرے گی۔ (بہارِ شریعت)

سوال......کیا زکوٰۃ کی ادائیگی کیلئے نیت شرط ہے؟

جواب......ہاں زکوٰۃ دیتے وقت یا زکوٰۃ کیلئے مال علیحدہ کرتے وقت زکوٰۃ کی نیت شرط ہے۔ نیت کے یہ معنی ہیں کہ اگر پوچھا جائے تو بلا تامل بتا سکے کہ زکوٰۃ ہے۔ (عالمگیری، بہارِ شریعت)

سوال......فقیر پر قرض ہے زکوٰۃ کی نیت سے اس قرض کو معاف کردے تو زکوٰۃ ادا ہوگی یا نہیں؟

جواب......نہیں ادا ہوگی۔ ہاں یہ ہو سکتا ہے کہ زکوٰۃ کا مال فقیر کو دے کر اپنا قرض لے لے اسطرح زکوٰۃ ہو جائیگی۔ (بہارِ شریعت)

عشر کا بیان

سوال...... عشر کسے کہتے ہیں؟

جواب...... جس چیز کی پیداوار سے مقصد زمین سے نفع حاصل کرنا ہے۔ اس پیداوار کی زکوٰۃ فرض ہے اور اس زکوٰۃ کا نام عشر ہے یعنی دسواں حصہ۔ اس لئے کہ اکثر صورتوں میں دسواں حصہ فرض ہوتا ہے۔ اگرچہ بعض صورتوں میں بیسواں حصہ بھی فرض ہے۔

سوال...... کن چیزوں کی پیداوار میں عشر واجب ہے؟

جواب...... گیہوں، جَو، جوار، باجرہ، دھان اور ہر قسم کے غلے اور السی، کسم، اخروٹ، بادام اور ہر قسم کے میوے، روئی، پھول، گنا، خربوزہ، تربوزہ، کھیرا، ککڑی، بینگن اور ہر قسم کی ترکاری سب میں عشر واجب ہے۔ تھوڑا پیدا ہو یا زیادہ۔ (درمختار، ردالمختار، بہارِ شریعت)

سوال...... کن صورتوں میں دسواں حصہ اور کن صورتوں میں بیسواں حصہ واجب ہوتا ہے؟

جواب...... جو پیداوار بارش یا زمین کی نمی سے ہو اس میں دسواں حصہ واجب ہوتا ہے اور جو پیداوار چرسے، ڈول، پمپنگ مشین یا ٹیوب ویل وغیرہ کے پانی سے ہو یا خریدے ہوئے پانی سے ہو اس میں بیسواں حصہ واجب ہوتا ہے۔ (درمختار، بہارِ شریعت)

سوال...... کیا کھیتی کے اخراجات ہل، بیل اور کام کرنے والوں کی مزدوری نکال کر دسواں بیسواں واجب ہوتا ہے؟

جواب...... نہیں کھیتی کے اخراجات نکال کر دسواں بیسواں نہیں واجب ہوتا بلکہ پوری پیداوار ہوتا ہے۔ (درمختار، ردالمختار، بہارِ شریعت)

سوال...... گورنمنٹ کو جو مال گزاری دی جاتی ہے وہ عشر کی رقم سے مجرا کی جائے گی یا نہیں؟

جواب...... وہ رقم عشر سے مجرا نہیں کی جائے گی۔

سوال...... زمین اگر بٹائی پر دی تو عشر کس پر واجب ہے؟

جواب...... زمین اگر بٹائی پر دی تو عشر دونوں پر واجب ہے۔

زکوٰۃ کا مال کن لوگوں پر صَرف کیا جائے؟

سوال......زکوٰۃ اور عشر کا مال کن لوگوں کو دیا جاتا ہے؟

جواب......زکوٰۃ اور عشر کا مال جن لوگوں کو دیا جاتا ہے ان میں سے چند یہ ہیں:۔

(۱) فقیر یعنی وہ شخص کہ جس کے پاس کچھ مال ہے لیکن نصاب بھر نہیں ہے۔

(۲) مسکین یعنی وہ شخص کہ جس کے پاس کھانے کیلئے غلہ اور بدن چھپانے کیلئے کپڑا بھی نہ ہو۔

(۳) قرضدار یعنی وہ شخص کہ جس کے ذمہ قرض ہو اور اس کے پاس قرض سے فاضل کوئی مال بقدر نصاب نہ ہو۔

(٤) مسافر جس کے پاس سفر کی حالت میں مال نہ رہا اسے بقدر ضرورت زکوٰۃ دے دینا جائز ہے۔ (درمختار، ردالمحتار، بہار شریعت)

سوال......کن لوگوں کو زکوٰۃ دینا جائز نہیں؟

جواب......جن لوگوں کو زکوٰۃ دینا جائز نہیں وہ یہ ہیں:۔

(۱) مالدار یعنی وہ شخص جو مالک نصاب ہو۔

(۲) بنی ہاشم یعنی حضرت علی، حضرت جعفر، حضرت عقیل اور حضرت عباس و حارث بن عبد المطلب کی اولاد کو زکوٰۃ دینا جائز نہیں۔

(۳) اپنی اصل اور فرع یعنی ماں، باپ، دادا، دادی، نانا، نانی وغیرہم اور بیٹا، بیٹی، پوتا، پوتی، نواسا، نواسی کو زکوٰۃ دینا جائز نہیں۔

(٤) عورت اپنے شوہر کو اور شوہر اپنی عورت کو اگرچہ مطلقہ ہو تا وقتیکہ عدت میں ہو زکوٰۃ نہیں دے سکتا۔

(۵) مالدار مرد کے نابالغ بچے کو زکوٰۃ نہیں دے سکتا اور مالدار کی بالغ اولاد کو جبکہ مالک نصاب نہ ہو دے سکتا ہے۔

(٦) کافر کو زکوٰۃ نہیں دے سکتا۔ (درمختار، عالمگیری، بہار شریعت)

سوال......سیّد کو زکوٰۃ دینا جائز ہے یا نہیں؟

جواب......سید کو زکوٰۃ دینا جائز نہیں اس لئے کہ وہ بنی ہاشم میں سے ہیں۔

سوال......عالم کو زکوٰۃ دینا جائز ہے یا نہیں؟

جواب......عالم اگر سنّی ہو اور صاحب نصاب نہ ہو تو اسے زکوٰۃ دینا جائز ہے بلکہ جاہل کو دینے سے افضل ہے۔ (عالمگیری)

سوال......وہابی کو زکوٰۃ دینا جائز ہے یا نہیں؟

جواب......وہابی یا کسی دوسرے مرتد اور بدمذہب کو زکوٰۃ دینا جائز نہیں۔

سوال......زکوٰۃ کا پیسہ مسجد میں لگانا جائز ہے یا نہیں؟

جواب......زکوٰۃ کی ادائیگی کیلئے مستحق مالک بنا دینا ضروری ہے۔لہٰذا زکوٰۃ کا مال مسجد میں لگانا، مدرسہ تعمیر کرنا یا اس سے میت کو کفن دینا، پل سرائے یا سڑک بنوانا، نہر یا کنواں کھدوانا جائز نہیں۔یعنی اگر ان چیزوں میں زکوٰۃ کا مال خرچ کرے گا تو زکوٰۃ ادا نہ ہوگی۔ (بہارِ شریعت)

سوال......کچھ لوگ اپنے آپ کو خاندانی فقیر کہتے ہیں ان کو زکوٰۃ اور غلہ کا عشر دینا جائز ہے یا نہیں؟

جواب......اگر وہ لوگ صاحبِ نصاب ہوں تو انہیں زکوٰۃ اور عشر دینا جائز نہیں۔ہاں اگر صاحب نصاب نہ ہوں تو دے سکتا ہے۔

سوال......جن لوگوں کو زکوٰۃ دینا جائز نہیں کیا ان لوگوں کو غلہ کا عشر اور فطرہ بھی دینا جائز نہیں؟

جواب......ہاں جن لوگوں کو زکوٰۃ دینا جائز نہیں ان کو غلہ کا عشر اور فطرہ بھی دینا جائز نہیں۔ (بہارِ شریعت)

سوال......کن لوگوں کو زکوٰۃ دینا افضل ہے؟

جواب......زکوٰۃ اور صدقات میں افضل یہ ہے کہ پہلے اپنے بھائیوں بہنوں کو دے پھر ان کی اولاد کو پھر چچا اور پھوپھیوں کو پھر ان کی اولاد کو پھر ماموں اور خالہ کو پھر ان کی اولاد کو پھر دوسرے رشتہ داروں کو پھر پڑوسیوں کو پھر اپنے پیشہ والوں کو پھر اپنے شہر یا گاؤں کے رہنے والوں کو۔اور ایسے طالبِ علم کو بھی زکوٰۃ دینا افضل ہے کہ جو علم دین حاصل کر رہا ہو۔ (فتاویٰ رضویہ، بہارِ شریعت)

سوال......بھائی بہن، چچا اور پھوپھی وغیرہ دوسرے رشتہ دار اگر صاحبِ نصاب ہوں تو ان کو زکوٰۃ دی جاسکتی ہے یا نہیں؟

جواب......نہیں۔بھائی بہن وغیرہ کوئی بھی ہو اگر صاحب نصاب ہے تو اسے زکوٰۃ نہیں دے سکتے۔ (درمختار، عالمگیری، بہارِ شریعت)

صدقۂ فطر کا بیان

سوال......صدقہ فطر کسے کہتے ہیں؟

جواب......عیدالفطر کے دن جو صدقہ دیا جاتا ہے اسے صدقہ فطر کہتے ہیں۔

سوال......صدقہ فطر واجب ہے یا سنت؟

جواب......صدقہ فطر واجب ہے اور عمر بھر اس کا وقت ہے یعنی جب بھی ادا کرے گا ادا ہی ہوگا قضا نہ ہوگا اگرچہ نماز عیدالفطر سے پہلے ادا کر دینا مسنون ہے۔ (درمختار، بہار شریعت وغیرہ)

سوال......صدقہ فطر کس پر واجب ہے؟

جواب......صدقہ فطر مالکِ نصاب پر واجب ہے۔

سوال......کیا زکوٰۃ اور صدقہ فطر کے نصاب میں کچھ فرق بھی ہے؟

جواب...... ہاں زکوٰۃ واجب ہونے کیلئے ساڑھے باون تولہ چاندی یا ساڑھے سات تولہ سونا یا ان میں سے کسی ایک کی قیمت کا سامان تجارت حاجتِ اصلیہ سے زائد ہونا ضروری ہے اور صدقہ فطر میں چاندی یا سونا کے نصاب کی قیمت کا اگر سامان غیر تجارت بھی حاجت اصلیہ سے زائد ہو تو صدقہ فطر واجب ہوگا۔ مثلاً کسی کے پاس تانبے پیتل کے برتن تجارت کیلئے نہ ہوں مگر حاجت اصلیہ سے زائد ہوں اور انکی قیمت چاندی یا سونا کے نصاب کے برابر ہو تو ان برتنوں کے سبب زکوٰۃ نہیں واجب ہوگی مگر صدقہ فطر واجب ہوگا۔

سوال......صدقہ فطر کس کی طرف سے دینا واجب ہے؟

جواب...... ہر مالک نصاب پر اپنی طرف سے اور اپنی ہر نابالغ اولاد کی طرف سے ایک ایک صدقہ فطر دینا واجب ہے۔ ہاں اگر نابالغ اولاد خود مالکِ نصاب ہو تو اس کا صدقہ اس کے مال سے ادا کرے۔

سوال......صدقہ فطر کس وقت واجب ہوتا ہے؟

جواب......عید کے دن صبح صادق طلوع ہوتے ہی صدقہ فطر واجب ہوتا ہے۔ لہٰذا جو شخص صبح صادق ہونے سے پہلے مر گیا یا صبح صادق ہونے کے بعد بچہ پیدا ہوا تو صدقہ فطر واجب نہ ہوا اور اگر صبح صادق ہونے کے بعد مرا یا صبح صادق طلوع ہونے سے پہلے بچہ پیدا ہوا تو صدقہ فطر واجب ہے۔ (فتاویٰ عالمگیری۔ بہار شریعت)

سوال......صدقہ فطر عید سے پہلے رمضان میں دینا جائز ہے یا نہیں؟

جواب......جائز ہے۔ (فتاویٰ عالمگیری۔ درمختار)

سوال......صدقہ فطر کی مقدار کیا ہے؟

جواب......صدقہ فطر کی مقدار یہ ہے کہ گیہوں یا اس کا آٹا آدھا صاع دیں اور کھجور منقیٰ یا جَو یا اس کا آٹا ایک صاع دیں۔

سوال......صاع کتنی مقدار کا ہوتا ہے؟

جواب......اعلیٰ درجہ کی تحقیق اور احتیاط یہ ہے کہ صاع کا وزن تین سو اِکیاون روپیہ بھر ہوتا ہے اور آدھا صاع ایک سو پچھتر روپے اٹھنی بھر۔

سوال......نئے وزن سے ایک صاع کتنے کا ہوتا ہے؟

جواب......نئے وزن سے ایک صاع چار کلو اور تقریباً ۹۴ گرام کا ہوتا ہے اور آدھا صاع دو کلو تقریباً ۴۷ گرام کا ہوتا ہے۔ (انوار الحدیث)

سوال......اگر گیہوں یا جو دینے کے بجائے ان کی قیمت دی جائے تو کیا حکم ہے؟

جواب......گیہوں یا جَو دینے کے بجائے ان کی قیمت دینا افضل ہے۔

سوال......اگر چاول یا باجرہ وغیرہ صدقہ میں دینا چاہیں تو کیا حکم ہے؟

جواب......گیہوں، جو، کھجور اور منقیٰ ان چار چیزوں کے علاوہ اگر کوئی دوسرا غلہ یا کوئی دوسری چیز دینا چاہیں تو قیمت کا لحاظ کرنا ہوگا یعنی اس چیز کا آدھے صاع گیہوں یا ایک صاع جو کی قیمت کا ہونا ضروری ہے۔

سوال......صدقہ فطر کن لوگوں کو دینا جائز ہے؟

جواب......جن لوگوں کو زکوٰۃ دینا جائز ہے ان کو صدقہ فطر بھی دینا جائز ہے۔ اور جن لوگوں کو زکوٰۃ دینا جائز نہیں ان کو صدقہ فطر بھی دینا جائز نہیں۔ (درمختار، ردالمحتار، بہارشریعت)

روزہ کا بیان

سوال......روزہ کسے کہتے ہیں؟

جواب......صبح صادق سے غروبِ آفتاب تک نیت کے ساتھ کھانے پینے اور جماع سے رُکنے کا نام روزہ ہے۔

سوال......روزہ کی کتنی قسمیں ہیں؟

جواب......روزہ کی پانچ قسمیں ہیں: فرض، واجب، نفل، مکروہ تنزیہی اور مکروہ تحریمی۔ پھر فرض کی دو قسمیں ہیں فرض معین، فرض غیر معین۔ اور واجب کی بھی دو قسمیں ہیں: واجب معین، واجب غیر معین۔

سوال......فرض معین کون سا روزہ ہے؟

جواب......رمضان شریف کے روزہ کا اس کے وقت پر ادا کرنا فرض معین ہے۔

سوال......فرض غیر معین کون سا روزہ ہے؟

جواب......رمضان شریف کے روزوں کی قضا اور کفارہ کا روزہ فرض غیر معین ہے۔

سوال......واجب معین کون سا روزہ ہے؟

جواب......کسی خاص دن یا خاص تاریخ میں روزہ رکھنے کی منت ماننے سے اس خاص دن یا خاص تاریخ میں جو روزہ واجب ہوتا ہے اسے واجب معین کہتے ہیں جیسے کسی نے منت مانی کہ اگر میرا لڑکا تندرست ہوگا تو میں جمعہ یا پہلی محرم کو روزہ رکھوں گا۔

سوال......واجب غیر معین کون سا روزہ ہے؟

جواب......نذر مطلق کا روزہ واجب غیر معین ہے جیسے کسی نے منت مانی کہ اگر میرا لڑکا حافظ ہوگیا تو میں تین دن روزہ رکھوں گا۔

سوال......کون سے روزے نفل ہیں؟

جواب......نفل کی دو قسمیں ہیں: نفل مسنون، نفل مستحب جیسے دسویں اور اس کے ساتھ نویں محرم کا روزہ۔ ہر مہینے کی تیرہویں، چودہویں، پندرہویں اور عرفہ کا روزہ، پیر اور جمعرات کا روزہ، شوال میں عید الفطر کے بعد چھ روزے اور صوم داؤد علیہ السلام یعنی ایک دن روزہ ایک دن اِفطار۔

سوال......کون سے روزے مکروہِ تنزیہی ہیں؟

جواب......صوم دہر یعنی ہمیشہ روزہ رکھنا، صوم سکوت یعنی ایسا روزہ کہ جس میں کچھ بات نہ کرے اور صوم وصال یعنی روزہ رکھ کر افطار نہ کرنا اور دوسرے دن پھر روزہ رکھے یہ سب روزہ مکروہِ تنزیہی ہیں۔

سوال......کون سے روزے مکروہِ تحریمی ہیں؟

جواب......یکم شوال اور ۱۰، ۱۱، ۱۲، ۱۳ ذی الحجہ کے روزے مکروہ تحریمی ہیں۔

رمضان شریف کے روزوں کا بیان

سوال......رمضان شریف کے روزے کن لوگوں پر فرض ہیں؟

جواب......رمضان شریف کے روزے ہر مسلمان، عاقل بالغ مرد اور عورت پر فرض ہیں۔ان کی فرضیت کا انکار کرنے والا کافر اور بلا عذر چھوڑنے والا سخت گنہگار اور فاسق مردود الشہادۃ ہے اور بچہ کی عمر جب دس سال ہو جائے اور اس میں روزہ رکھنے کی طاقت ہو تو اس سے روزہ رکھوایا جائے اور نہ رکھے تو مار کر رکھوائیں۔ (ردالمحتار، بہارِ شریعت)

سوال......کن صورتوں میں روزہ نہ رکھنے کی اجازت ہے؟

جواب......جن صورتوں میں روزہ نہ رکھنے کی اجازت ہے ان میں سے بعض یہ ہیں:۔

(۱) سفر یعنی تین دن کی راہ کے ارادہ سے باہر نکلا۔مگر سفر میں مشقت نہ ہو تو روزہ رکھنا افضل ہے۔

(۲) حاملہ اور دودھ پلانے والی عورت کو اپنی جان یا بچہ کا صحیح اندیشہ ہو تو اس حالت میں روزہ نہ رکھنے کی اجازت ہے۔

(۳) مریض کو مرض بڑھ جانے یا دیر میں اچھا ہونے یا تندرست کو بیمار ہو جانے کا غالب گمان ہو تو اس دن روزہ نہ رکھنا جائز ہے۔

(٤) شیخ فانی یعنی وہ بوڑھا کہ اب روزہ رکھ سکتا ہے اور نہ آئندہ اس میں اتنی طاقت آنے کی اُمید ہے کہ رکھ سکے گا تو اسے روزہ نہ رکھنے کی اجازت ہے اور حیض و نفاس کی حالتوں میں روزہ رکھنا جائز نہیں۔ (بہارِ شریعت)

سوال......کیا مذکورہ بالا لوگوں کو بعد میں روزہ کی قضا کرنا فرض ہے؟

جواب......ہاں عذر ختم ہو جانے کے بعد سب لوگوں کو روزہ کی قضا کرنا فرض ہے اور شیخ فانی اگر جاڑوں میں قضا رکھ سکتا ہے تو رکھے ورنہ ہر روزے کے بدلے دونوں وقت ایک مسکین کو پیٹ بھر کر کھانا کھلائے یا ہر روزہ کے بدلے صدقۂ فطر کی مقدار مسکین کو دے دے۔ (درمختار، ردالمحتار، بہارِ شریعت)

سوال......جو شخص رمضان میں اعلانیہ کھائے اس کیلئے کیا حکم ہے؟

جواب......جو شخص رمضان میں بلا عذر اعلانیہ قصداً کھائے، بادشاہِ اسلام کو حکم ہے کہ اسے قتل کردے۔ (ردالمحتار، بہارِ شریعت)

سوال......جن لوگوں کو روزہ نہ رکھنے کی اجازت ہے کیا وہ کسی چیز کو اعلانیہ کھا پی سکتے ہیں؟

جواب......انہیں بھی کسی چیز کو اعلانیہ کھانے پینے کی اجازت نہیں۔

سوال......روزہ کی نیت کس وقت کرنی ضروری ہے؟

جواب......رمضان کے ادا روزے، نذر معین اور نفل روزے خواہ سنت ہوں یا مستحب، ان سب کیلئے نیت کا وقت غروبِ آفتاب سے زوال کے پہلے تک ہے۔ مگر رات میں نیت کر لینا مستحب ہے۔ اگر زوال کے وقت یا اس کے بعد نیت کی تو روزہ نہ ہوا اور ان روزوں کے علاوہ باقی روزے مثلاً قضائے رمضان، نذر غیر معین، نفل کی قضا، نذر معین کی قضا اور کفارہ وغیرہ کا روزہ ان سب میں عین صبح صادق کے وقت یا رات میں نیت کر لینا ضروری ہے۔ (درمختار، ردالمحتار، بہارِ شریعت)

سوال......رمضان کے روزے کی نیت کس طرح کی جاتی ہے؟

جواب......نیت دل کے ارادہ کا نام ہے مگر زبان سے کہہ لینا مستحب ہے۔

اگر رات میں نیت کرے تو کہے: نویت ان اصوم غد اللّٰہ تعالیٰ من فرض رمضان

اور دن میں نیت کرے تو یوں کہے: نویت ان اصوم ھذا الیوم اللّٰہ تعالیٰ من فرض رمضان

روزہ توڑنے اور نہ توڑنے والی چیزوں کا بیان

سوال......کن چیزوں سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے؟

جواب......کھانے پینے سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے جبکہ روزہ دار ہونا یاد ہو اور بیڑی سگریٹ وغیرہ پینے اور پان یا صرف تمبا کو کھانے سے بھی بشرط یاد روزہ جاتا رہتا ہے۔ کلی کرنے میں بلا قصد پانی حلق سے اُتر گیا یا ناک میں پانی چڑھایا اور دماغ تک چڑھ گیا، یا کان میں تیل ٹپکایا یا ناک میں دوا چڑھائی۔ اگر روزہ دار ہونا یاد ہے تو روزہ ٹوٹ گیا ورنہ نہیں۔ قصداً منہ بھر قے کی اور روزہ دار ہونا یاد ہے تو روزہ جاتا رہا اور منہ بھر نہ ہو تو نہیں۔ اور اگر بلا اختیار قے ہو اور منہ بھر نہ ہو تو روزہ نہ گیا اور اگر منہ بھر ہو لوٹانے کی صورت میں جاتا رہا ورنہ نہیں۔ (بہارِ شریعت)

سوال......کن چیزوں سے روزہ نہیں ٹوٹتا؟

جواب......بھول کر کھانے پینے سے روزہ نہیں ٹوٹتا۔ تیل یا سرمہ لگانے اور مکھی، دھواں یا آٹے وغیرہ کا غبار حلق میں جانے سے روزہ نہیں جاتا۔ کلی کی اور پانی بالکل اُگل دیا صرف کچھ تری منہ میں باقی رہ گئی تھوک کے ساتھ اسے نگل گیا یا کان میں پانی چلا گیا یا کھنکار منہ میں آیا اور کھا گیا اگرچہ کتنا ہی ہو روزہ نہ جائے گا۔ احتلام ہوا یا غیبت کی تو روزہ نہ گیا اگرچہ غیبت سخت کبیرہ گناہ ہے اور جنابت کی حالت میں صبح کی بلکہ اگرچہ سارے دن جنب میں رہا روزہ نہ گیا مگر اتنی دیر تک قصداً غسل نہ کرنا کہ نماز قضا ہو جائے گناہ اور حرام ہے۔

قضا اور کفارہ کی صورتیں

سوال...... کن صورتوں میں روزہ کی صرف قضالازم ہے؟

جواب...... یہ گمان تھا کہ صبح نہیں ہوئی اور کھایا پیا یا بعد کو معلوم ہوا کہ صبح ہو چکی تھی۔ بھول کر کھایا پیا یا احتلام ہوا یا بلا قصد قے ہوئی اور ان سب صورتوں میں یہ گمان کیا کہ روزہ جاتا رہا پھر قصداً کھا پی لیا، کان میں تیل ٹپکایا یا ناک میں دوا چڑھائی، حلق میں مینہ کی بوند یا اولا چلا گیا۔ ادائے رمضان کے علاوہ اور کوئی روزہ فاسد کردیا اگرچہ وہ رمضان ہی کی قضا ہو۔ یہ گمان کر کے کہ رات ہے سحری کھالی یا رات ہونے میں شک تھا اور سحری کھالی حالانکہ صبح ہو چکی تھی یا یہ گمان کیا کہ آفتاب ڈوب گیا ہے اِفطار کرلیا، حالانکہ ڈوبا نہ تھا ان تمام صورتوں میں قضالازم ہے کفارہ نہیں۔ (بہارِشریعت)

سوال...... کن صورتوں میں روزہ کی قضا اور کفارہ دونوں لازم ہیں؟

جواب...... مقیم نے رمضان میں روزہ رمضان کے ادا کی نیت سے روزہ رکھا پھر توڑ دیا یعنی بغیر عذر شرعی قصداً کوئی دوا یا غذا کھائی یا پانی پیا تو روزہ کی قضا اور کفارہ دنوں لازم ہیں۔ تیل یا سرمہ لگایا یا غیبت کی پھر یہ گمان کرلیا کہ روزہ جاتا رہا اب اس نے کھا پی لیا تو ان صورتوں میں بھی قضا اور کفارہ دونوں لازم ہیں۔ (درمختار، بہارِشریعت)

سوال...... کیا کفارہ لازم ہونے کیلئے کوئی شرط بھی ہے؟

جواب...... ہاں کفارہ لازم ہونے کیلئے شرط یہ ہے کہ رات ہی سے روزہ رمضان کی نیت کی ہو اگر دن میں نیت کی اور توڑ دیا تو کفارہ لازم نہیں۔ (بہارِشریعت)

سوال...... روزہ توڑنے کا کفارہ کیا ہے؟

جواب...... روزہ توڑنے کا کفارہ یہ ہے کہ پے در پے ساٹھ روزے رکھے اور نہ یہ کر سکے تو ساٹھ مساکین کو پیٹ بھر دونوں وقت کھانا کھلائے اور روزہ کی صورت میں اگر درمیان میں ایک روزہ بھی چھوٹ گیا تو پھر سے ساٹھ روزہ رکھنا پڑے گا۔ (بہارِشریعت)

روزہ کے مکروہات کا بیان

سوال......کن چیزوں سے روزہ مکروہ ہو جاتا ہے؟

جواب......جھوٹ، غیبت، چغلی، گالی دینے، بیہودہ بات کرنے اور کسی کو تکلیف دینے سے روزہ مکروہ ہو جاتا ہے۔

سوال......کیا روزہ دار کو کلی کرنے کیلئے منہ بھر پانی لینا مکروہ ہے؟

جواب......ہاں۔ روزہ دار کو کلی کرنے کیلئے منہ بھر پانی لینا مکروہ ہے۔

سوال......کیا روزہ کی حالت میں خوشبو سونگھنا، تیل کی مالش کرنا اور سرمہ لگانا مکروہ ہے؟

جواب......نہیں۔ روزہ کی حالت میں خوشبو سونگھنا، تیل کی مالش کرنا اور سرمہ لگانا مکروہ نہیں ہے مگر زینت کیلئے سرمہ لگانا ہمیشہ مکروہ ہے اور روزہ کی حالت میں بدرجہ اولیٰ مکروہ ہے۔ (بہارِ شریعت، درمختار)

سوال......کیا روزہ میں مسواک کرنا مکروہ ہے؟

جواب......نہیں روزہ میں مسواک کرنا مکروہ نہیں ہے بلکہ جیسے اور دِنوں میں مسواک کرنا سنت ہے ویسے ہی روزہ میں بھی مسنون ہے چاہے مسواک خشک ہو یا تر اور زوال سے پہلے کرے یا بعد میں کسی وقت مکروہ نہیں۔ (بہارِ شریعت)

حج کا بیان

سوال......حج کسے کہتے ہیں؟

جواب......احرام باندھ کر نویں ذی الحجہ کو میدانِ عرفات میں ٹھہرنے اور کعبہ معظّمہ کا طواف کرنے کو حج کہتے ہیں۔جس کیلئے ایک خاص وقت مقرر ہے جس میں یہ کام کئے جاتے ہیں۔

سوال......حج کرنا فرض ہے یا سنت؟

جواب......حج کرنا فرض ہے۔اس کی فرضیت کا انکار کرنے والا کافر ہے اور فرض ہونے کے بعد تاخیر کرنے والا گنہگار اور کئی سال تک نہ کرنے والا فاسق مردود الشہادۃ ہے۔

سوال......حج کس پر فرض ہوتا ہے۔

جواب......صاحبِ استطاعت عاقل بالغ مسلمان پر حج فرض ہوتا ہے چاہے مرد ہو یا عورت۔

سوال......عمر میں کتنی بار حج کرنا فرض ہوتا ہے؟

جواب......پوری عمر میں صرف ایک بار حج کرنا فرض ہوتا ہے۔

سوال......اگر کسی شخص پر حج فرض ہو اور وہ نہ کرے تو اس کیلئے کیا حکم ہے؟

جواب......جس شخص پر حج فرض ہو اور وہ بغیر عذر شرعی حج نہ کرے اور مر جائے تو حدیث شریف میں ہے کہ وہ چاہے یہودی ہو کر مرے یا نصرانی ہو کر۔ (بخاری شریف)

سوال......حج ادا کرنے کا طریقہ کیا ہے؟

جواب......حج ادا کرنے کے تین طریقے ہیں۔یعنی حج کی قسمیں ہیں۔قران،تمتع اور افراد۔ان میں سب سے افضل حج قران ہے پھر تمتع پھر افراد۔

حج قران کا بیان

سوال......حج قران کس طرح ادا کیا جاتا ہے؟

جواب......حج قران کرنے والے کو قارن کہتے ہیں۔ ہمارے ملک پاکستان کا قارن ہوائی جہاز سے سفر کرنے والا کراچی، لاہور یا اپنے گھر سے احرام باندھنے کیلئے حج اور عمرہ دونوں کی نیت ایک ساتھ کرتا ہے اور دریائی جہاز سے سفر کرنے والا قارن یلم لم پہاڑ کے سامنے پہنچنے سے پہلے احرام باندھنے کیلئے دونوں کی نیت کرتا ہے۔

قران کی نیت یہ ہے:

اللھم انی ارید الحج والعمرۃ ط فیسرھما لی وتقبل ھما منی ط

اے اللہ! میں حج وعمرہ دونوں کی نیت کرتا ہوں۔ پس تو دونوں کو میرے لئے آسان فرما اور دونوں کو میری طرف سے قبول فرما۔

قارن مکہ معظمہ پہنچ کر عمرہ کا طواف رمل واضطباع کے ساتھ کرتا ہے یعنی داہنا کندھا کھول کر پہلوان کی طرح چھوٹا قدم رکھتا ہے اور کندھا ہلاتے ہوئے جلد جلد چلتا ہے۔ کعبہ شریف کا طواف پورا کرنے کے بعد سعی کرتا ہے یعنی صفا و مروہ کے درمیان سات پھیرے چلتا ہے۔

اس طرح قران کا ایک جز یعنی عمرہ پورا ہو جاتا ہے۔ مگر اس کے بعد حجامت نہیں بنواتا اور نہ احرام اُتارتا ہے بلکہ اس کے بعد طواف قدوم کرتا ہے اور طواف قدوم کا وقوف عرفات سے پہلے کر لینا ضروری ہوتا ہے اگر اس طواف کے بعد زیارت کی سعی کر لینا چاہتا ہے تو طواف قدوم میں رمل اضطباع بھی کرتا ہے اور اگر طواف کی زیارت کی سعی نہیں کرنا چاہتا ہے تو طواف قدوم میں رمل واضطباع نہیں کرتا۔ اس لئے کہ جس طواف کے بعد سعی نہیں ہوتی اس میں رمل واضطباع نہیں ہوتے۔

قارن عمرہ اور طواف قدوم سے فراغت کے بعد مکہ معظمہ میں احرام کے ساتھ رہتا ہے اور جس قدر ہو سکتا ہے نفل طواف کرتا رہتا ہے پھر آٹھویں ذی الحجہ کو اسی احرام کے ساتھ نکل کر منیٰ عرفات، مزدلفہ اور رمی جمار سے متعلق حج کے تمام ارکان ادا کرتا ہے اور قربانی کرانے کے بعد سر منڈواتا ہے یا کترواتا ہے اور پھر احرام اُتار دیتا ہے اس کے بعد مکہ شریف پہنچ کر طواف زیارت کرتا ہے اس طرح سے حج قران کیا جاتا ہے۔

حج تمتّع کا بیان

سوال......حج تمتع کس طرح کیا جاتا ہے؟

جواب......حج تمتع کرنے والے کو متمتع کہتے ہیں۔ متمتع عمرہ کی نیت سے احرام باندھتا ہے۔ عمرہ کی نیت یہ ہے:

اللھم انی ارید العمرة ط فیسرھما لی وتقبل ھما منی ط

اے اللہ! میں عمرہ کی نیت کرتا ہوں۔ پس تو اسے میرے لئے آسان کردے اور اسے میری طرف سے قبول فرما۔

پھر نیت کے بعد لبیک کہتا ہے۔

متمتع مکہ شریف پہنچ کر عمرہ کا طواف رمل واضطباع کے ساتھ کرتا ہے۔ پھر صفا و مروہ کے درمیان سعی کرتا ہے اس کے بعد حجامت بنوا کر احرام کھول دیتا ہے اسطرح عمرہ پورا ہو جاتا ہے اور جب تک مکہ معظّمہ میں رہتا ہے جس قدر چاہتا ہے نفل طواف کرتا رہتا ہے پھر آٹھویں ذی الحجہ کو یا اس سے ایک دو دِن پہلے حج کی نیت سے احرام باندھتا ہے اور طواف زیارت کی سعی پہلے ہی کر لینا چاہتا ہے تو ایک نفل طواف کو رمل و اضطباع کے ساتھ کر کے اس سے بھی فارغ ہو جاتا ہے اور حج کے تمام ارکان ادا کر کے باقی کرتا ہے پھر حجامت بنواتا ہے اور احرام اُتار کر طواف زیارت کرتا ہے۔ اس طرح حج تمتع کیا جاتا ہے۔

حج افراد کا بیان

سوال......حج افراد کس طرح ادا کیا جاتا ہے؟

جواب......حج افراد کرنے والے کو مفرد کہتے ہیں۔ مفرد صرف حج کی نیت سے احرام باندھتا ہے اور نیت اس طرح کرتا ہے:

اللھم انی ارید الحج ط فیسر ھالی وتقبلھا منی ط

اے اللہ! میں حج کی نیت کرتا ہوں۔ پس تو میرے لئے اس کو آسان فرمادے اور اسے میری طرف سے قبول فرما۔

پھر نیت کے بعد لبیک کہتا ہے۔

مفرد مکہ شریف پہنچ کر رمل و اضطباع کے ساتھ طواف قدوم کرتا ہے پھر سعی کرتا ہے لیکن اس کے بعد نہ حجامت بنواتا ہے اور نہ احرام کھولتا ہے بلکہ اسی طرح مکہ معظمہ میں رہتا ہے اور اس درمیان میں جس قدر چاہتا ہے نفل طواف کرتا رہتا ہے۔ پھر آٹھویں ذی الحجہ کو اسی احرام کیساتھ حج کیلئے نکل جاتا ہے اور اس کے تمام ارکان ادا کرتا ہے مگر قربانی اس کیلئے مستحب ہوتی ہے واجب نہیں ہوتی ہے۔ یعنی اگر نہیں کرتا تو گنہگار نہیں ہوتا اور اگر کرتا ہے تو بہت ثواب پاتا ہے۔ اس کے بعد حجامت بنوا کر احرام اُتار دیتا ہے اور طواف زیارت کرتا ہے اس طرح حج افراد ادا کیا جاتا ہے۔

مدینہ طیبہ کی حاضری

سوال...... مدینہ طیبہ میں حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی بارگاہ میں حاضری کے متعلق کیا حکم ہے؟

جواب...... حضور سیّد عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی بارگاہ میں حاضری واجب کے قریب ہے۔ فرصت کے باوجود مکہ معظّمہ سے واپس آجانا اور مدینہ طیبہ حاضری نہ دینا سخت بدنصیبی اور بے حد محرومی ہے۔ اس لئے کہ حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا، جس نے میری قبر کی زیارت کی اس کیلئے میری شفاعت ضروری ہوگئی۔ (دار قطنی شریف)